



نئے مخلوق کی شبیہ

پاک روح کی نعمتوں کے وسیلہ

ڈاکٹر اے۔ ایل اور جوئیس گل

مصنفین کے بارے میں

اے۔ ایل (AL) اور جوئیس گل (JOYCE GILL) بین الاقوامی سطح پر پہچانے جانے والے مناد، مصنفین اور بائبل مقدس کے استاتذہ ہیں۔ اے۔ ایل کی رسولی سفری خدمت انہیں دنیا کی اسی سے زیادہ اقوام میں لے گئی جہاں بیک وقت ایک لاکھ سے زائد لوگوں کے ہجوم میں کلام کی منادی کی اور بذریعہ ریڈیو اور ٹیلی ویژن کئی لاکھ لوگوں کو کلام سُنایا۔ اُن کی سرفہرست فروخت ہونے والی کتابوں اور کتابچوں کی ڈیڑھ کروڑ سے زائد کاپیاں فروخت ہو چکی ہیں۔ ان کی تحریریں جن کا بہت زبانون میں ترجمہ کیا گیا ہے، دنیا کے مختلف بائبل اسکولوں اور سیمیناریوں میں استعمال کی جا رہی ہیں۔

ان کی متحرک منادی، تعلیم، تحریر، ویڈیو اور آڈیو پیغامات کی خدمت کے وسیلہ خدا کے کلام کی زندگی بدل دینے والی سچائی کی قوت دوسروں کی زندگیوں میں گہرا کام کر رہی ہے۔

ان کے حمد و ستائش والے سیمینارز میں لوگ خدا کی حضوری کے زبردست جلال کا تجربہ کرتے اور ایماندار اس بات کو دریافت کرتے ہیں کہ کیسے خدا کے قریبی اور سچے پرستار بنا جاسکتا ہے۔

"ایماندار کے اختیار" پر ان کی تعلیمات کے وسیلہ بہتوں نے فتح اور دلیری کی نئی دلچسپ سمتوں کو دریافت کیا ہے۔

گلز (GILLS) کئی ایمانداروں کو تربیت دے چکے ہیں کہ وہ شفا کی بہتی ہوئی قدرت کے ساتھ خدا کی عطا کردہ مافوق الفطرت خدمتوں میں داخل ہو سکیں۔ بہتوں نے مافوق الفطرت طور پر اپنی روزمرہ کی خدمتوں میں روح القدس کی تمام 9 نعمتوں کو کام میں لانا سیکھا۔

دونوں اے۔ ایل (A-L) اور جوئیس گل (JOYCE) علم الہیات میں ماسٹرز ڈگری رکھتے ہیں۔ اے۔ ایل (A.L) نے ویژن کریپشن یونیورسٹی سے الہیات میں فلسفہ کے ڈاکٹر کی ڈگری بھی لے رکھی ہے۔ ان کی منسٹری ٹھوس خدا کے کلام پر، جس کا مرکز یسوع ہے، مضبوط ایمان اور روح القدس کی قدرت کو سکھانے پر مبنی ہے۔

ان کی خدمت خدا کے محبت بھرے دل کا عملی مظاہرہ ہے۔ اُن کی منادی اور تعلیمات طاقت و مسح، نشانات، عجائبات اور شفا و معجزات سے جڑی ہے جس میں بہت سے لوگ خدا کی قدرت کی لہروں کے نیچے روح میں سلین (Slain) ہو رہے ہیں۔ اُن کی عبادت میں شرکت کرنے والے خدا کے جلال کے زبردست ظہور اور قدرت کا تجربہ حاصل کر رہے ہیں۔

ڈاکٹر (A.L) اور جوئیس گل (JOYCE GILL) نے اپنے آپ کو وقف کر رکھا ہے تاکہ وہ یسوع کا کام کرنے کے لئے ایمانداروں کو عملی ہتھیاروں سے لیس کریں۔

استاذہ اور طالب علموں کے لئے کلام

یسوع نے کہا ”تمام ہوا!“ یسوع کا مخلصی کا کام مکمل ہو گیا تھا۔ پھر بھی ہم کیوں بہت سارے لوگوں کو شکست میں زندگی بسر کرتے دیکھتے ہیں؟ کیوں بہتیرے ایماندار بیماریوں کی مانند زندگی گزار رہے ہیں؟ کیوں خدا کے لوگ شیطانی طاقتوں کے شکنجے میں ہیں؟ شیطان ہمیں دھوکا دے چکا ہے! ایک عرصہ سے ہم نے اُن حیرت انگیز چیزوں کی سچائیوں کی حقیقت کو کھودیا ہے جو ہماری مخلصی میں شامل تھیں۔ پولوس رسول نے لکھا:

2 کرنتھیوں 17:5 ”اس لئے اگر کوئی مسیح یسوع میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔“

اس نصاب، نئے مخلوق کی شبیہ میں، زندگی کی تبدیلی کا مکاشفہ ایمانداروں کو شرم، احساسِ جرم، بے قدری، احساسِ کمتری اور نااہلی کے احساس سے چھٹکارہ دلاتا ہے تاکہ وہ مسیح کی صورت کے موافق بن جائیں۔ یہ ایمانداروں کے لئے اس بات کو جاری کرے گا کہ وہ اُن سب چیزوں کا لطف اٹھا سکیں، اُن سب کاموں کو کر سکیں جس کے لئے انہیں مسیح کی صورت پر بنایا گیا تھا۔ یہ مطالعہ اُس طاقت و رسپانسی کو ظاہر کرے گا کہ یسوع میں نیا مخلوق ہونے کا کیا مطلب ہے۔ کچھ ایسی بُیادی سچائیاں ہیں جن کا جاننا ہر ایماندار کے لیے ”ضروری“ ہے۔

جتنا آپ خدا کے کلام سے خود کو نیا مخلوق ہونے کے تعلق سے سیراب کرتے جائیں گے اتنا یہ سچائیاں آپ کے ذہن سے آپ کی روح میں اُترتی چلی جائیں گی۔ یہ کتابچہ آپ کے لیے وہ خاکہ مہیا کرے گا جسے استعمال میں لا کر آپ یہ سچائیاں دوسروں میں بھی مُنتقل کر سکتے ہیں۔

موثر تعلیم کے لیے شخصی زندگی کی مثالوں کی ضرورت ہے۔ لکھاری نے یہ مثالیں شامل نہیں کیں تاکہ استاذہ اپنی زندگی کے تجربات سے مثالیں پیش کریں، یا ایسے لوگوں کی مثالیں جن کو طالب علم اس سے جوڑ سکیں۔

ہمیشہ یاد رکھیں جب ہم مطالعہ کر رہے ہیں یا سکھا رہے ہیں تو یہ پاک روح ہے جو ہمیں سب چیزیں سکھانے کے لئے آتا ہے۔ ہمیں ہمیشہ پاک روح سے بھرنا اور راہنمائی حاصل کرنی ہے۔ یہ مطالعہ شخصی یا گروپ سٹڈی، بائبل اسکول، سنڈے اسکول اور خاندانی گروپ کے لئے بہترین ہے۔ یہ ہم ہے کہ مطالعہ کے دوران استاد اور طالب علموں کے پاس اس نصاب کی کاپی موجود ہو۔

کتاب کی بہترین سمجھ کے لئے حاشیہ لگائیں، اس پر غور و خوض اور اسے ہضم کریں۔ ہم نے آپ کے نوٹس اور رائے کے لیے جگہ چھوڑی ہے۔ اس کی ترتیب اور اس طور سے ڈیزائن کی گئی ہے کہ آپ باآسانی حوالہ جات تلاش کریں اور جلد دوبارہ اسی جگہ کو تلاش کر سکیں۔ پولس نے تیمتھیس کو لکھا:

2- تیمتھیس 2:2 آیت ”اور جو باتیں تُو نے بہت سے گواہوں کے سامنے مجھ سے سُنیں ہیں اُس کو ایسے دیا نندار آدمیوں کے سپرد کر جو اوروں کو بھی سکھانے کے قابل ہوں۔“

یہ نصاب "MINDS" (MINISTRY DEVELOPMENT SYSTEM) کے معیار کے مطابق عملی بائبل کے نصاب

کے طور پر ترتیب دیا گیا ہے۔ یہ خیال زندگیوں اور خدمتوں میں افزائش اور مستقبل کے طالب علموں کو تعلیم دینے کے لیے ترتیب دیا گیا ہے۔ سابقہ طالب علم بھی اس کتابچہ کو استعمال کرتے ہوئے باآسانی دوسروں کو تعلیم دے سکتے ہیں۔

فہرست مظاہرین

06	اُس کی صورت پہ پیدا کیے گئے	سبق نمبر 1
17	ہم میں باپ کی شبیہ	سبق نمبر 2
30	ہم میں بیٹے کی شبیہ	سبق نمبر 3
43	نئے مخلوق کی شبیہ	سبق نمبر 4
52	اپنی پرانی صورت کا تبادلہ کرنا	سبق نمبر 5
67	مسیح میں ہماری شبیہ	سبق نمبر 6
81	نئے مخلوق کے حقوق	سبق نمبر 7
92	نئے مخلوق کے فوائد	سبق نمبر 8
103	الہی فطرت کے شریک	سبق نمبر 9
118	خُدا کا کلام اور نیا مخلوق	سبق نمبر 10

سبق نمبر 1

اُس کی صورت پہ پیدا کیے گئے

تعارف

نئی مخلوق کی شبیہ کا مطالعہ قدرت والا بھید فراہم کرے گا کہ ہم مسیح میں کون ہیں۔۔۔ نئی مخلوق ہونے کا کیا مطلب ہے۔ یہ شرم، احساسِ جرم، بے قدری، احساسِ کمتری اور نااہلی کے احساس سے چھٹکارہ دلائے گا۔ یہ ہمیں دلیری سے اُس زندگی کی تبدیلی کے بھید میں لے جائے گا جہاں ہم جان سکیں گے کہ مسیح کے ساتھ ایک ہونے کا کیا مطلب ہے۔ ہم دریافت کریں گے کہ خُدا اپنے کفارہ کے کام سے ہمیں کیا بنانا چاہتا تھا۔ ہم خود پر یہ ظاہر ہوتا دیکھیں گے:

☆ نئی پیدائش

☆ تازہ دم روح

☆ نئی مخلوق

پولس رسول نے یہ الفاظ لکھے:

2 کرنتھیوں 17:5 ”اس لئے اگر کوئی مسیح یسوع میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔“

ایماندار ہوتے ہوئے ہم بنی نوع انسان کی نئی نسل ہیں، ”نئی پیدائش“ کی نسل جن میں خُدا کی زندگی موجود ہے۔ مسیح میں ہم نئی مخلوق ہیں۔ اکثر اس مطالعہ میں ایمانداروں کو ”نئی مخلوق“ کہا گیا ہے۔

یہ مطالعہ تازہ مُمکاشفہ دے گا کہ مسیح کون ہے اور ہم مسیح میں کون ہیں۔

اس طاقت و مُمکاشفہ کے ساتھ ایماندار ہوتے ہوئے ہم اپنی زندگیوں اور خدمتوں میں ایک خوشگوار آزادی، اختیار، دلیری، قوت اور فتح کی نئی سمت میں چلیں گے۔

ہم خود کو دلیری سے یہ کہتے پائیں گے:

میں جانتا ہوں کہ میں مسیح میں کون ہوں!

میں وہ ہوں جو وہ کہتا ہے کہ میں ہوں!

میں وہ کر سکتا ہوں جو وہ کہتا ہے کہ میں کر سکتا ہوں!

میں وہ حاصل کر سکتا ہوں جو وہ کہتا ہے کہ میں حاصل کر سکتا ہوں!

اس بات کو سمجھنے کے لئے کہ نئی مخلوق ہوتے ہوئے ہم کیا ہیں تو ہمیں

جاننا ہوگا کہ پہلے مردوزن کس لیے پیدا کیے گئے تھے۔ ہمیں یہ سمجھنا ہوگا جب خُدا نے مردوزن کو اپنی صورت پہ پیدا کیا تو اُسکے پاس اُن کے لئے ایک مقصد اور منصوبہ تھا اور اُنہیں زمین پر مکمل اختیار بخشا۔

پیدائش 1:26-28 ”پھر خُدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سُمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جان داروں پر جو زمین پر رہتے ہیں اختیار رکھیں۔ اور خُدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خُدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ نرونااری اُن کو پیدا کیا۔ اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سُمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور گل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔“

شبیہ

ہم خُدا کی شبیہ پہ بنائے گئے تھے۔ نئی مخلوقات ہوتے ہوئے ہم اُسکے بیٹے کی صورت پہ بنائے جا رہے ہیں۔ یہ شبیہ بلکل اُس جیسی

ہے۔ Webster's Unabridged Dictionary کے مطابق لفظ ”شبیہ“ کا مطلب ہے:

☆ ایک نقل یا کسی شخص کی نمائندگی

☆ کسی آئینے کے عکس سے پیدا کردہ بصری تاثر

☆ ایک شخص کا کافی حد تک دوسرے کی مانند ہونا، ایک نقل، مُشاہبت یا کسی کی مانند ہونا

☆ ایک شفاف نمائندگی

خُدا نے آدم کو بلکل اپنی مانند پیدا کیا۔ اُس نے اُسے خُدا جیسا ہی پیدا کیا۔۔۔ اُس کے جسم میں، خُدا کی مانند جان اور اُسکی روح میں خُدا کا آئینے جیسا عکس جو کہ خُدا کی زندگی اور سانس کے ساتھ اُس میں زندہ تھا۔ بنی نوع انسان زمین پر خُدا کی صورت اور جلال میں پیدا کئے گئے تھے۔

1 کرنتھیوں 7:11 ”البتہ مرد کو اپنا سر ڈھانکنا نہ چاہئے کیونکہ وہ خُدا کی صورت اور اُس کا جلال ہے۔۔۔۔۔“

واحد فی التثلیث

خُدا نے کہا ”آوہم انسان کو اپنی صورت پر بنائیں“ اُس نے کہا ”ہم“ حالانکہ خُدا ایک ہے مگر وہ تین مختلف

شخصیات میں ظاہر ہوتا ہے۔

☆ خُدا باپ

☆ خُدا بیٹا

☆ خُدا پاک روح

مردوزن بھی اُسکی شبیہ پرواحد فی التثلیث میں ہی پیدا کیے گئے ہیں۔

☆ ہم روح ہیں

ہماری روح خُدا کے شعور کا حصہ ہے جس کا تعلق روحانی عالم کے ساتھ ہے۔۔ یہ وہ حصہ ہے جو خُدا سے تعلق

اور رفاقت رکھ سکتا ہے۔

☆ ہم جان رکھتے ہیں

ہماری جان ہمارا حصہ ہے جس کا تعلق ہمارے ذہن کے عالم سے ہے۔ یہ ہمارا فہم، ہمارے جذبات اور ہماری

مرضی ہے۔ یہ ہمارا وہ حصہ ہے جس میں دلیل اور سوچیں ہیں۔

☆ ہم جسم میں رہتے ہیں

ہمارا جسم ہمارا جسمانی حصہ ہے۔ وہ گھر جس میں ہماری جان اور روح رہتے ہیں۔

جس طرح خُدا کی تین شخصیات الگ اور جُدا ہیں مگر پھر بھی وہ ایک خُدا ہیں، اسی طرح ہماری روح، جان اور جسم مل کر ایک ایسا حقیقی انسان

تشکیل دیتے ہیں جسے خُدا نے بنایا ہے۔

پولس رسول نے ہمارے ایک میں تین ہونے کا حوالہ یہ لکھتے ہوئے دیا،

1 تھسسلونیکوں 23:5 ”خُدا جو اطمینان کا چشمہ ہے آپ ہی تم کو بلگل پاک کرے اور تمہاری روح اور جان اور بدن ہمارے خُداوند

یسوع مسیح کے آنے تک پورے پورے اور بے عیب رہیں۔“

ہمیں ہماری نئی تخلیق کردہ روح کا مُکاشفہ حاصل کرنے کی ضرورت ہے اور اس مُکاشفہ کے وسیلہ خُدا ہماری جانوں اور روحوں کو دوبارہ ویسا

کردے گا جیسے وہ بنائی گئی تھیں۔ ایسا کرنے سے ہم ”بلگل پاک“ اور ”مسیح کے آنے تک بے عیب اور محفوظ رہیں گے۔“

خُدا کی زندگی سے

ہم خُدا سے واقف ہیں، اُس نے اپنے ہاتھوں سے آدم کو اپنی صورت پر بنایا اور اُسکے بعد اُس کے اندر اپنا

زندگی بخش دم پھونکا۔

پیدائش 7:2 ”اور خُداوند خُدا نے زمین کی مٹی سے انسان کو بنایا اور اُس کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا تو انسان جیتی جان ہوا۔“
خُدا کی زندگی زندہ رہنے کی حالت سے بڑھ کر ہے۔ یہ زندگی کا منبع ہے۔

☆ Zoe زندگی

نئے عہد نامہ کے اندر ”زندگی“ کے لئے دو اہم یونانی الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ ”Psyche“ کا مطلب

فطرتی یا انسانی زندگی ہے۔ ”Zoe“ کا مطلب خُدا کی فطرت اور اُسکی اپنی زندگی ہے۔ یہ Zoe زندگی، خُدا کی فطرت اور زندگی نئے
سرے سے پیدا ہونے والے ایمانداروں میں منتقل کی جا رہی ہے۔

یہ کتنا پُر مسرت ہے۔۔۔ ہم خُدا کی زندگی اور فطرت میں زندہ ہیں! جب آدم اور حوا نے گناہ کیا تو انہوں نے خُدا کی اس Zoe زندگی کو
کھو دیا، مگر جب ہم نئے سرے سے پیدا ہوتے ہیں تو ہماری روحیں خُدا کی زندگی کے ساتھ دوبارہ زندہ کر دی جاتی ہیں۔
صرف خُدا کی زندگی میں تخلیق کرنے کی قدرت ہے۔ انسان کی تخلیق کے دوران زمین کی مٹی زندہ ہو گئی کیونکہ خُدا کی زندگی کا دم اُس میں
پھونکا گیا تھا۔

یوحنا 1:3,4 ”سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں
ہوئی۔ اُس میں زندگی تھی اور وہ زندگی آدمیوں کا نور تھی۔“

☆ خُدا کے نور کے ساتھ

خُدا کی زندگی نور ہے؛ آدم اور حوا کے گناہ کرنے سے پہلے یہ نور یا چمکدار جلال اُن کے لئے نور بن

گیا۔

1 یوحنا 5:1 ”اور نور تاریکی میں چمکتا ہے اور تاریکی نے اُسے قبول نہ کیا۔“

یہ کافی حد تک ممکن ہے کہ گراوٹ سے پہلی وہ اسی جلال کو پہننے ہوئے تھے۔۔۔ اُس کے چمکدار جلال کو۔

☆ خُدا کی کاملیت کے ساتھ

ہم جانتے ہیں کہ آدم اور حوا کے جسم کامل صحت، طاقت اور قوت میں تھے کیونکہ وہ خُدا کی زندگی کا حصہ تھے۔

خُدا کی زندگی کا دم خون کے ذریعے اُنکے ہر خلیے تک بہہ کر اُنہیں کامل صحت اور ہمیشہ کی زندگی دے رہا تھا۔ آدم اور حوا ہمیشہ زندہ رہنے کے لئے پیدا کئے گئے تھے۔ جب تک خُدا کی زندگی اُنکے اندر تھی وہ مر نہیں سکتے تھے۔

آدم اور حوا کی جانیں (ذہن، جذبات اور مرضی) اُنکی فطرت میں خُدا کی مانند تھیں۔ اُنکی جانوں میں خُدا کی زندگی تھی اور اُنکا ذہن، مرضی اور جذبات خُدا کے ساتھ ایک تھے۔ اُنکی روحیں کامل تھیں۔۔۔ خُدا کے ساتھ ایک۔

دیا گیا اختیار

آدم اور حوا کو پیدا کرنے کے بعد پہلی بات خُدا نے کہی کہ ”یہ اختیار رکھیں!“۔

پیدائش 1:26 ”پھر خُدا نے کہا کہ ہم انسان کو اپنی صورت پر اپنی شبیہ کی مانند بنائیں اور وہ سُمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور چوپایوں اور تمام زمین اور سب جان داروں پر جو زمین پر ریگتے ہیں اختیار رکھیں۔“

خُدا نے آدم اور حوا کو زمین پر حکمرانی کا مکمل اختیار اور قوت بخشی۔ خُدا نے زمین کے سیارے کے علاوہ پوری کائنات کا اختیار اپنے پاس رکھا۔ یہاں خُدا نے اپنا اختیار اپنی نئی مخلوق جسے اُس نے اپنی مانند ہی بنایا تھا بخش دیا۔

تخلیق کی قوت کے ساتھ

جیسے خُدا کی قدرت نے کائنات کو تخلیق کیا ایسے ہی آدم اور حوا کو تصور، یقین اور تخلیق کرنے کا اختیار

دیا گیا تھا۔

چونکہ اُن کی مرضیاں خُدا کے ساتھ ایک تھیں اس لئے ایسا کوئی خطرہ موجود نہیں تھا کہ اُنکے اندر موجود خُدا کی تخلیقی زندگی کا غلط مقصد کے لئے استعمال کیا جاتا۔ زمین پر خُدا کی ہر مخلوق مکمل اور کامل تھی اور جنہیں پہلے ہی کامل بنایا گیا تھا اُنہیں ہدایت ملی تھی کہ وہ بڑھیں۔

پیدائش 1:28 ”اور خُدا نے اُن کو برکت دی اور کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور و محکوم کرو اور سُمندر کی مچھلیوں اور ہوا کے پرندوں اور گل جانوروں پر جو زمین پر چلتے ہیں اختیار رکھو۔“

خُدا کے ساتھ رفاقت

جب خُدا نے آدم اور حوا کو پیدا کیا تو وہ خُدا کے ساتھ مکمل رفاقت میں تھے۔ وہ اُن سے روبرو باتیں کرتا تھا۔ وہ دلیری سے خُدا تک رسائی حاصل کرتے تھے۔ اُن کے اندر شرمندگی، جُرم اور احساسِ کمتری جیسا کوئی احساس نہ تھا۔ وہ خُدا کے ساتھ کامل رشتہ رکھتے تھے۔

خُدا نے آدم پر اپنے اعتماد کا مظاہرہ کیا اور جانوروں کو اُسکے پاس لایا تاکہ وہ اُنکے نام رکھ سکے۔ پیدائش 19:2 ”اور خُداوند خُدا نے کُل دشتی جانور اور ہوا کے کُل پرندے مٹی سے بنائے اور اُن کو آدم کے پاس لاتا کہ دیکھے کہ وہ اُن کے کیا نام رکھتا ہے اور آدم نے جس جانور کو جو کہا وہی اُس کا نام ٹھہرا۔“

آزاد مرضی

خُدا نے آدم اور حوا کو ایک انتخاب۔۔۔ ایک آزاد مرضی۔۔۔ ایک آزاد ارادہ بھی بخشا۔ وہ روبوٹ (robot) کے طور پر پیدا نہیں کئے گئے تھے کہ وہ خُدا کے لئے یا خُدا کے خلاف کوئی انتخاب نہ کر سکیں۔ اُنکے پاس صلاحیت تھی کہ وہ تابعداری یا نافرمانی کا انتخاب کر سکیں۔

یہ انتخاب باغِ عدن میں اُس خاص درخت کے بارے میں خُدا کی ہدایات کے پر مرکوز ہے، یعنی نیکی اور بدی کی پہچان کا درخت۔ خُدا نے کہا اگر اُنہوں نے اس کا پھل کھایا تو وہ یقیناً مریں گے۔

پیدائش 17,16:2 ”اور خُداوند خُدا نے آدم کو حکم دیا اور کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل بے روک ٹوک کھا سکتا ہے۔ لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت کا کبھی نہ کھانا کیونکہ جس روز تو نے اُس میں سے کھایا تو مرا۔“

گناہ کی آمد۔۔۔ بنی نوع انسان نقصان

کلام بیان کرتا ہے کیسے آدم اور حوا نے خُدا کی نافرمانی کا انتخاب کیا۔ یہ گناہ تھا۔ پیدائش 3:6 ”عورت نے جو دیکھا کہ درخت کھانے کے لئے اچھا اور آنکھوں کو خوش نما معلوم ہوتا ہے اور عقل بخشنے کے لئے خوب ہے تو اُس پھل میں سے لیا اور کھایا اور اپنے شوہر کو بھی دیا اور اُس نے کھایا۔ تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کے معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں اور اُنہوں نے انجیر کے پتوں کو سی کر اپنے لئے لنگیاں بنائیں۔“

گناہ کے وسیلہ تمام بنی نوع انسان نے زبردست نقصان اٹھایا۔

رفاقت کا نقصان

خُدا اپنی کامل پاکیزگی اور راستبازی میں اب مزید آدم اور حوا سے رفاقت نہیں کر سکتا تھا۔ اُنکا گناہ خُدا اور اُنکے درمیان رُکاوٹ بن گیا۔ اُنکی شرمندگی اور جُرم نے اُنہیں خُدا سے چھپنے پر مجبور کر دیا۔

پیدائش 3:8 ”اور اُنہوں نے خُداوند خُدا کی آواز جو ٹھنڈے وقت باغ میں پھرتا تھا سنی اور اُس کی بیوی نے آپ کو خُداوند خُدا کے حضور سے باغ کے درختوں میں چھپایا۔“

وہ اپنی سب سے قیمتی ملکیت، اپنا رشتہ اور خُدا کے ساتھ کامل رفاقت کھو چکے تھے۔

خُدا کی زندگی کا نقصان

جب آدم اور حوا نے ممنوعہ پھل کھایا تو وہ روحانی اعتبار سے مر گئے۔ اب مزید اُن کے اندر خُدا کی زندگی موجود نہیں تھی۔

رومیوں 5:12 ”پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔“

اُنکی روحیں روحانی اعتبار سے مُردہ ہو گئیں۔ اُنکی روحیں ناکارہ ہو گئیں۔ خُدا کی زندگی کی روح جو اُس نے آدم کے اندر پھونکی تھی اب مزید وہاں نہیں تھی۔

خُدا کے جلال کا نقصان

خُدا کا جلال جو آدم اور حوا پہنے ہوئے تھے اچانک جا چکا تھا۔

رومیوں 3:23 ”اس لئے کہ سب نے گناہ کیا اور خُدا کے جلال سے محروم ہیں۔“

اچانک اُنہیں احساس ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔

پیدائش 3:7 ”تب دونوں کی آنکھیں کھل گئیں اور اُن کو معلوم ہوا کہ وہ ننگے ہیں۔۔۔۔۔“

روحانی شعور کا نقصان

جب آدم اور حوا روحانی اعتبار سے مر گئے تو اُنکی جانیں مزید خُدا کے لئے زندہ نہ تھیں۔ اُنکی سوچیں مزید خُدا

کی سوچیں نہ تھیں۔ اُنکے شعور کا منبع اُنکی روحوں سے الگ ہو کے مرچکا تھا، اب وہ اپنے قدرتی جسموں سے کیا سمجھ سکتے تھے۔
اب اُنہوں نے قدرتی عالم میں اپنی پانچ حسوں میں کام کرنا شروع کر دیا۔ جو وہ دیکھ، سُن، سونگھ، چکھ اور چھو سکتے تھے وہی اُنکے لیے حقیقت اور سچائی بن گیا تھا۔

کامل صحت کا نقصان

آدم اور حوا کے جسموں اور اُنکی نسوں میں اب مزید خُدا کی زندگی نہیں بہ رہی تھی۔ اب وہ بیمار، کمزور اور ابتری کا شکار ہونے والے تھے۔ اُس لمحہ اُنہوں نے گناہ کیا، وہ بوڑھے ہو کر جسمانی طور پر مرنا شروع ہو گئے۔

اختیار کا نقصان

آدم اور حوا نے زمین پر اپنی قوت اور اختیار کو کھو دیا۔ اُنہوں نے اسے شیطان کے حوالہ کر دیا۔ اب وہ اسکی بادشاہی میں نا اُمیدی سے رہ رہے تھے وہ جو پُچرانے، مارنے اور ہلاک کرنے آیا تھا۔

گمراہ بن گئے

ایک گمراہ ذہن اور ایسا ایماندار جس کا ذہن خُدا کے کلام سے نیا نہ ہوا ہو، اکثر شرارت کے تصورات سے بھر رہتا ہے۔
امثال 6:16, 17, 18 ”چھ چیزیں ہیں جن سے خُدا کو نفرت ہے بلکہ سات ہیں جن سے اُسے کراہیت ہے: اونچی آنکھیں۔ جھوٹی زبان۔ بے گناہ کا خون بہانے والے ہاتھ۔ بُرے منصوبے باندھنے والا دل۔ شرارت کے لئے تیز روپاؤں۔“
وہ اُن چیزوں سے بھرے ہیں جن سے خُدا نفرت کرتا ہے۔

☆ غرور

☆ جھوٹی زبان

☆ بے گناہ کا خون بہانے والا

☆ بُرے منصوبے باندھنے والا

☆ شرارت کے لئے تیز روپاؤں

پولس رسول بھی بے دین اور ناراست شخص کے بارے بیان کرتا ہے۔

رومیوں 1:18-22 ”کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں کی تمام بے دینی اور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو حق کو ناراستی سے دبائے رکھتے ہیں۔ کیونکہ جو کچھ خُدا کی نسبت معلوم ہو سکتا ہے وہ اُن کے باطن میں ظاہر ہے۔ اس لئے کہ خُدا نے اُس کو اُن پر ظاہر کر

دیا۔ کیونکہ اُس کی اُن دیکھی صفتیں یعنی اُس کی ازلی قدرت اور اُوہیت دُنیا کی پیدائش کے وقت سے بنائی ہوئی چیزوں کے ذریعہ سے معلوم ہو کر صاف نظر آتی ہیں۔ یہاں تک کہ اُن کو کچھ عذر باقی نہیں۔ اس لئے کہ اگرچہ اُنہوں نے خُدا کو جان تو لیا مگر اُسکی خُدائی کے لائق اُس کی تجید اور شکر گزاری نہ کی بلکہ باطل خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقوف بن گئے۔“

نجات دہندہ کا وعدہ

پہلا وعدہ

آدم اور حوا باغِ عدن میں کھڑے تھے:

☆ نا اُمیدی سے اُن کی خُدا کے ساتھ رفاقت اور رشتہ چھن گیا تھا۔

☆ اُن کا اختیار چھن گیا تھا

☆ اُنکی کامل حکمت اور صحت چھن گئی تھی

بحر حال جب خُدا شیطان سے بولا تو اُس نے بنی نوع انسان کی بحالی کا وعدہ نجات دہندہ کے بطور عوضی کے کام کے وسیلہ کیا جو عورت کی نسل سے ہونے والا تھا۔

پیدائش 15:3 ”اور میں تیرے اور عورت کے درمیان اور تیری نسل اور عورت کی نسل کے درمیان عداوت ڈالوں گا۔ وہ تیرے سر کو کچلے گا اور تُو اُس کی ایڑی پر کاٹے گا۔“

ابراہام کی نسل کے وسیلہ

نجات دہندہ کا وعدہ تب دوبارہ نیا ہو گیا جب خُدا نے کہا کہ سب قومیں ابراہام کے وسیلہ برکت پائیں گی۔

پیدائش 18:18 ”ابراہام سے تو یقیناً ایک بڑی اور زبردست قوم پیدا ہوگی اور زمین کی سب قومیں اُس کے وسیلہ سے برکت پائیں گی۔“

خُدا نے اس عہد کو اسحاق اور یعقوب سے دوہرایا۔ اُس نے وعدہ کیا کہ زمین کی تمام قومیں اُس کی نسل کے وسیلہ برکت پائیں گی۔ نجات دہندہ آ رہا تھا!

داؤد کی نسل کے وسیلہ

خُدا نے داؤد سے بھی اُس کی نسل کے متعلق عہد باندھا۔ یہ بھی آنے والے نجات دہندہ یسوع مسیح کے بارے

میں تھا۔

زبور 36-34:89 ”میں اپنے عہد کو نہ توڑوں گا اور اپنے منہ کی بات کو نہ بدلوں گا۔ میں ایک بار اپنی قدوسی کی قسم کھا چکا ہوں۔ میں داؤد سے جھوٹ نہ بولوں گا۔ اُس کی نسل ہمیشہ قائم ہے گی۔۔۔۔“

یسعیاہ کی نبوت

یسعیاہ نے نجات دہندہ کے آنے کی نبوت کی۔

یسعیاہ 7-6:9 ”اِس لئے ہمارے لئے ایک لڑکا تولد ہوا اور ہم کو ایک بیٹا بخشا گیا اور سلطنت اُس کے کندھے پر ہوگی اور اُس کا نام عجیب مُشیرِ خدایِ قادرِ ابدیت کا باپ سلامتی کا شاہزادہ ہوگا۔ اُس کی سلطنت کے اقبال اور سلامتی کی کچھ انتہا نہ ہوگی۔۔۔۔“

ہمارا عوضی

آدم اور حوا کی بغاوت کا نتیجہ گناہ اور موت تھا۔ بطور عوضی دوسرے آدم کے آنے کے وسیلہ ہی ہم ان سزاؤں سے آزاد ہو سکتے تھے۔ یسعیاہ ترپین باب ہمیں آنے والے نجات دہندہ کی زبردست تصویر دیتا ہے۔

یسعیاہ 5-4:53 ”تو بھی اُس نے ہماری مشقتیں اٹھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُٹا اور ستایا ہوا سمجھا۔ حالانکہ ہو ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بد کرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی سلامتی کے لئے اُس پر سیاہت ہوئی تاکہ اُس کے مار کھانے سے ہم شفا پائیں۔“

آنے والے مسیحا کے نجات بخش کام کے ذریعہ آدم اور حوا نے اپنی گراؤٹ میں جو کچھ کھویا تھا وہ سب بحال ہونے والا تھا۔ ایک بار پھر بنی نوع انسان ویسے ہی بننے والے تھے جس کے لیے وہ تخلیق ہوئے تھے۔ نئی مخلوق بحال ہونے والی تھی!

سوالات برائے نظر ثانی

1- جب آدم اور حوا تخیق کئے گئے تو ان کے اندر کیوں بہت ساری خُدا کی مانند خصوصیات تھیں؟

2- آدم اور حوا کے اندر دوسرے جانوروں سے جنہیں خُدا نے بنانا تھا کیا مختلف تھا؟

3- کچھ ایسی چیزیں تحریر کریں جو بنی نوع انسان نے گراوٹ کے سبب کھودی تھیں اور وہ نئی مخلوق میں بحال ہونے کو تھیں۔

سبق نمبر 2 ہم میں باپ کی شبیہ

تعارف

نئی مخلوق کی صورت کو سمجھنے کے لئے ہمیں اس بات کا بھید ضروری ہے کہ خُدا باپ کون ہے۔ چونکہ ہم اُس کی صورت پہ پیدا ہوئے تھے، ہم تب تک اس بات کو سمجھ نہیں سکتے کہ ہم کس لئے پیدا ہوئے جب تک ہم خُدا کی اصلی صورت کو نہ جان جائیں۔ پولس رسول نے لکھا کہ جب ہم میں خُدا کا جلال نظر آئے تو ہم بلکل خُداوند جیسی صورت میں تبدیل ہو جائیں گے۔ مُکاشفہ تبدیلی لے کر آتا ہے۔

2 کرنتھیوں 3:18 ”مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اس طرح مُنعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔“
اس سبق میں ہم خُدا کا جلال دیکھنے کو ہیں۔ اپنے اندر باپ کے بارے غلط تصورات کو ہم رد کریں۔ ہم خُدا کے کلام کے مُکاشفہ کے ذریعہ پاک روح کو موقع دیں گے کہ آسمانی باپ کی اصلی مُحبت بھری صورت ہم پر ظاہر کرے۔

پاک روح کی تین تحریکیں

☆ یسوع کے لوگ

یسوع کے لوگوں کی تحریک میں بہتوں نے تازہ مُکاشفہ کو حاصل کیا اور یسوع کی شخصیت کے ساتھ گہرے رشتہ اور رفاقت میں آ گئے۔

☆ کیریزمیٹک (Charismatic) تجدید

کیریزمیٹک تجدید میں بہتیرے پاک روح کی شخصیت کے ساتھ گہرے رشتہ اور رفاقت میں آئے۔

لوگ جس طرح پاک روح کی راہنمائی میں بڑھے تو انہوں نے پُرانی گیتوں کی کتابوں کو ایک جانب رکھا اور بائبلی اظہار سے یسوع کی سِتائش کی خوشی کو دریافت کیا۔

داؤد نے یہ لکھ کر ہمارے لئے اس کا اظہار کیا،

زبور 100:4 ”شکر گزاری کرتے ہوئے اُس کے پھاٹکوں میں اور حمد کرتے ہوئے اُس کی بارگاہوں میں داخل ہو۔ اُس کا شکر کرو اور اُس کے نام کو مبارک کہو۔“

☆ باپ کو جاننا

اس موجودہ خُدا کی تحریک میں اس سے پہلے کے یسوع جلد آئے، ہم باپ کے ساتھ گہرے رشتہ اور رفاقت میں آنے والے ہیں۔ ہم اُس کے سچے پرستار بننے والے ہیں۔ ہم خُدا کے سامنے صحن میں گا، ہاتھ اٹھا، تالیاں بجا، نعرے لگا، اُچھل، اور ناچ رہے ہیں۔ بحرِ حال اب خُدا کی حضوری میں پاک مکان کے اندر داخل ہونے کی انتہائی خواہش آرہی ہے۔۔۔ پردہ کے اندر داخل ہونے کی خواہش۔ اب ہم مزید صحن تک رہنے میں مطمئن نہیں ہیں۔ ہم اپنے باپ کے چہرہ کی تلاش، اُسکی آنکھوں میں دیکھنے، اپنے گرد اسکی باہیں محسوس کرنے اور ستائش میں اُسکے ساتھ گہری رفاقت رکھنے کے لئے بے قرار ہیں۔

یوحنا 4:23 ”مگر وہ وقت آتا ہے بلکہ اب ہی ہے کہ سچے پرستار باپ کی پرستش روح اور سچائی سے کریں گے کیونکہ باپ اپنے لئے ایسے ہی پرستار ڈھونڈتا ہے۔“

خُدا ایسے پرستار ڈھونڈ رہا ہے جو روح اور سچائی سے پرستش کرنے میں وقت گزاریں اور وہ جو پاک ترین مکان میں داخل ہوں گے۔

ہمارا زمینی باپ

اکثر آسمانی باپ پر ہمارا تصور زمینی باپ کی خصوصیات کے مطابق قائم ہوتا ہے۔ زمینی باپ کے ساتھ ہمارے رشتے کا اثر ہمارے آسمانی باپ کے ساتھ رشتے پر ہوتا ہے۔

بہت مصروف

بہت سارے باپ اپنے مصروفیت کی وجہ سے اپنے پروان چڑھتے بچوں کے ساتھ وقت نہیں گزار پاتے۔ شاید یہ اچھی وجہ کے لیے ہو مگر یہ بہتوں کو اس احساس میں کہ ”خُدا میرے لئے بہت مصروف ہے“ چھوڑ دیتا ہے۔

سخت نظم و ضبط کا قائل

کچھ باپ اپنے بچوں کے ساتھ بڑے سخت پیش آتے ہیں اور محبت دکھائے بغیر بڑا سخت نظم و ضبط استعمال کرتے ہیں۔ ایسے بچے محسوس کرتے ہیں کہ آسمانی باپ بہت غصہ میں نیچے دیکھ رہا ہے، اُس کے چہرے پر مُسترد کردینے والا تاثر ہے، اُس کے ہاتھ میں چھڑی ہے اور وہ اسی انتظار میں ہے کہ کون لکیر سے ہٹے۔

محبت کا فقدان

بہترے اپنے گھروں میں اس طرح بڑے ہوئے ہیں جہاں اُنکے باپ کی طرف سے بہت کم پیار اور توجہ دکھائی گئی ہے۔ وہ جتنی مرضی کوشش کریں ایسا لگتا ہے جیسے اُنکے باپ کی طرف سے اُن کو کبھی رضامندی اور شناخت نہیں ملے گی۔ ان کے لئے آسمانی باپ کا تصور ایک ناپسندیدہ اور ان کی ضروریات میں بے پرواہ کا ہے۔ وہ محسوس کرتے ہیں کہ خُدا اُن کی کامیابی کے بارے بے غرض ہے اور نہ ہی ان سے پیار کرتا ہے۔

غربت

بعض ایسے گھرانوں میں پروان چڑھے ہیں جہاں اُنکے باپ خاندان کی کفالت اور بُنیادی ضروریات کے لئے مناسب آمدن یا تو مہیا نہیں کر سکے یا اُنہوں نے مہیا کی نہیں۔ وہ غربت میں بڑے ہوئے ہیں۔ ایسے لوگ اکثر خُدا کے بارے ”غربت“ والا تصور رکھتے ہیں۔ ان کے لئے یقین کرنا مشکل ہوتا ہے کہ خُدا اُنکی ہر ضرورت کو پورا کرے گا۔

بدسلوکی

بہت سارے بچے اپنے زمینی باپ کی جانب سے بد فعلی کا شکار ہوتے ہیں۔ کچھ جذباتی طور پر، بعض جسمانی اور کچھ تو جنسی بد فعلی کے تشدد سے گذرتے ہیں۔ یہ سب باتیں اُن کو آسمانی باپ پر مکمل بھروسہ اور اُسکے عظیم پیار اور محبت کو قبول کرنے سے روکتی ہیں۔ وہ خُدا کے سامنے شرم محسوس کرتے یا اُس سے ناراض رہتے ہیں اور اپنی زندگیوں میں اُس پہ بھروسہ کرنے سے قاصر ہیں۔

تکلیف، رد کئے جانے اور اپنے زمینی باپ کی جانب سے جو بد فعلی ملی ہے اسکے باوجود ہمیں انہیں معاف کرنا اور خُدا کی طرف سے شفا حاصل کرنی ہے تاکہ ہم آسمانی باپ کا بے پناہ پیار جان اور حاصل کر سکیں۔

1 یوحنا 3:1 ”دیکھو باپ نے ہم سے کیسی مُحبت کی ہے۔۔۔۔“

پولوس رسول نے لکھا کہ ہمیں کوئی چیز باپ کی مُحبت سے جُدا نہیں کر سکتی۔

رومیوں 8:38-39 ”کیونکہ مُجھ کو یقین ہے کہ خُدا کہ جو مُحبت ہمارے خُداوند مسیح میں ہے اُس سے ہم کو نہ موت جُدا کر سکے گی نہ زندگی۔ نہ فرشتے نہ حکومتیں۔ نہ حال کی نہ استقبال کی چیزیں۔ نہ قُدرت نہ بلندی نہ پستی نہ کوئی اور مخلوق۔“

بُاپ ہم سے خوش ہوتا ہے

سخت اور بے پرواہ باپ کی بجائے ہم ایسا آسمانی باپ رکھتے ہیں جو ہم سے بہت پیار کرتا ہے وہ ہم

سے خوشی اور گاتے ہوئے شادمان ہوتا ہے۔

صفیاء نبی خُدا کو اس طرح بیان کرتا ہے:

صفیاء 3:17 ”خُداوند تیرا خُدا جو تجھ میں ہے قادر ہے۔ وہی بچا لے گا۔ وہ تیرے سبب سے شادمان ہو کر خوشی کرے گا۔ وہ اپنی مُحبت

میں مسرور رہے گا وہ گاتے ہوئے تیرے لئے شادمانی کے گا۔“

صفیاء نے شادمان ہونے کے لئے جو عبرانی لفظ استعمال کیا ہے اس کا بنیادی مطب ”اُچھلنا“ یا ”کودنا“ ہے۔ اپنے بچے ہوتے ہوئے خُدا

ہم میں بہت شادمان ہے کہ وہ اوپر نیچے چھلانگ لگاتا اور بے حد مسرت میں جھومتے ہوئے شادمانی کا اظہار کرتا ہے۔

دلوں کو باپ کی طرف

آج حتیٰ کے پُرانے عہد نامہ میں بھی خُدا انبیوں کو استعمال کرتا کہ وہ بچوں کے دلوں کو باپ کی جانب

پھیریں۔

ملاکی 4:5-6 ”دیکھو خُداوند کے بڑگ اور ہولناک دن کے آنے سے پیشتر میں ایلیاہ نبی کو تمہارے پاس بھیجوں گا اور وہ باپ کا دل

بیٹے کی طرف اور بیٹے کا باپ کی طرف مائل کرے گا۔۔۔۔“

آدم اور حوا خُدا کے ساتھ کامل رِفاقت میں تھے جس لمحہ تک اُنہوں نے گناہ نہ کیا تھا۔ ایک پاک اور راستباز خُدا گناہ کے ساتھ رِفاقت نہیں رکھ سکتا تھا۔

نجات کے لمحہ کے وقت ہمارے گناہ معاف اور مٹا دیئے جاتے ہیں۔ خُدا کے ساتھ ہمارے رشتہ اور رِفاقت کا آغاز ہو جاتا ہے۔ اگر ہم گناہ کریں پھر بھی ہمارا رشتہ خُدا کے ساتھ جاری رہتا ہے مگر اُس کے ساتھ ہماری رِفاقت ٹوٹ جاتی ہے۔ یہ رِفاقت صرف تب ہی بحال ہو سکتی ہے جب ہم اُسکے سامنے اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔

1 یوحنا 1:9 ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔“

رد کیا جانا

کئی اپنے جسمانی باپ کی جانب سے رد کیے گئے تھے۔ شائد اُنکے باپ نہیں چاہتے تھے کہ وہ پیدا ہوتے۔ شائد اُنکے باپ بیٹے یا بیٹا چاہتے تھے یا بچے ہوتے ہوئے وہ اپنے باپ کی توقعات پر پورا نہیں اُترے تھے۔ خواہ کوئی شخص حقیقی رد کئے جانے کے احساس سے گذرا ہو یا رد کئے جانے کی بے بنیاد محسوسات سے گذرا ہو تو بھی اس شخص کی زندگی میں اسکے گہرے اثرات چھوٹ جاتے ہیں۔

ایسے لوگ اکثر محسوس کرتے ہیں کہ آسمانی باپ بھی اُن کو رد کر رہا ہے۔ اُنکو اُس کی مُحبت اور قبولیت حاصل کرنے میں مُشکل ہوتی ہے۔ انہیں کچھ ہمیشہ آسمانی باپ کے ساتھ قریبی تعلق بنانے اور اسکا سچا پرستار بننے سے روکتا ہے۔

ایک شخص جس کے اندر رد کئے جانے کی محسوسات ہیں تو ضرور ہے کہ جنہوں نے اُسے رد کیا ہے وہ انہیں معاف کرے اور اسکے بعد اپنے اندر خُدا کی شفا کی قُدرت کو حاصل کرے۔

خوف

باپ کی حضوری میں آنے کے خوف نے بہتوں کو اُسکا سچا پرستار بننے سے روک رکھا ہے۔ خوف کی بجائے خُدا نے ہمیں لے پالک ہونے کی روح بخشی ہے جس سے ہم اُسکے پاس آ سکتے ہیں اور جسے ہم ”ابا، باپ“ کہہ کر پُکار سکتے ہیں۔

”ابا“ گہری اپنائیت اور باپ کے ساتھ ہمارے شخصی رشتہ کا اظہار ہے۔ اسکا ترجمہ ”باپ“ بھی ہو سکتا ہے۔

2 کرنتھیوں 18:6 ”اور تمہارا باپ ہوں گا اور تم میرے بیٹے بیٹیاں ہو گے۔ یہ خُداوند قادرِ مُطلق کا قول ہے۔“

یہ باپ کی ہمارے لئے بے پناہ محبت ہے جس سے اس نے ہمیں اپنے لے پا لک بچے بنایا ہے۔
 1 یوحنا 3:1 ”دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خُدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔۔۔۔۔“
 خُدا کی ہمارے لیے شاندار محبت کی سمجھ ہمارے خوف کو دور کرتی ہے۔

داؤد، ہماری مثال

داؤد ایسا انسان تھا جس کا دل خُدا کے موافق تھا۔ اُسکی خواہش تھی کہ وہ پرستش کے اندر آسمانی باپ کے ساتھ

گہرا ہو جائے۔

زبور 4:27 ”میں نے خُداوند سے ایک درخواست کہ ہے۔ میں اسی کا طالب رہوں گا کہ میں عمر بھر خُداوند کے گھر میں رہوں تا

کہ خُداوند کے جمال کو دیکھوں اور اُس کی ہیكل میں استفسار کیا کروں۔“

داؤد کی خواہش تھی کہ وہ ہر روز خُدا کی حضوری میں رہے۔ وہ خواہش کرتا تھا کہ وہ باپ کی حضوری میں آئے اور اُسکی خوبصورتی کو دیکھے۔

☆ حمد و ستائش پیش کی

زبور 6:27 ”۔۔۔۔۔ میں گاؤں گا۔ میں خُداوند کی مدح سرائی کروں گا۔“

داؤد جانتا تھا کہ ”صحیح“ میں خُدا کے سامنے کیسے ناچا اور ستائش کی جائے۔ بحر حال اُسکے خواہش اس سے بڑھ کے تھی۔ اُسکے خواہش تھی کہ

باپ کی عین حضوری میں داخل ہو اور اس کے دیدار کا طالب ہو۔

زبور 8:27 ”جب تُو نے فرمایا کہ میرے دیدار کے طالب ہو تو میرے دل نے تجھ سے کہا اے خُداوند میں تیرے دیدار کا طالب

رہوں گا۔“

☆ خُدا طرف سے رد کئے جانے کا خوف کیا

حتیٰ کے داؤد جتنا زیادہ باپ کی ستائش کی خواہش رکھتا تھا اور جب وہ گہری ستائش

میں باپ کی حضوری میں داخل ہونا شروع ہو گیا، وہ اچانک رد کئے جانے کے خوف میں پیچھے ہٹ گیا۔

زبور 9:27 ”مجھ سے روپوش نہ ہو۔ اپنے بندہ کو قہر سے نہ نکال۔ تُو میرا مددگار رہا ہے۔ نہ مجھے ترک کہ نہ مجھے چھوڑا اے میرے

نجات دینے والے خُدا!۔“

☆ زمینی باپ کی جانب سے رد کیا جانا

لڑکا ہوتے ہوئے داؤد اپنے زمینی باپ کی جانب سے رد کیا جا چکا تھا اور اب وہی خوف

اُسے باپ کی حضوری میں بے خوفی سے آنے سے روک رہا تھا۔

جب داؤد ایک جوان لڑکا تھا تو سیموئیل نبی اگلے بادشاہ کو مسح کرنے بیت اللحم میں آیا۔ تو داؤد نے اس اُمید پر اپنے تمام بیٹوں کو اکٹھا کیا کہ ان میں سے کوئی ایک تو بادشاہ ہونے کے لئے مسح ہوگا۔ اس اہم دن پر داؤد کو مدعو نہیں کیا گیا تھا۔

یہ وہ لمحہ ہو سکتا تھا کہ داؤد اپنے زمینی باپ کی جانب سے گہرے رد کیے جانے کے جذبے کو محسوس کرتا۔ اس نے داؤد کے دل میں آسمانی باپ کی جانب سے رد کئے جانے کا خوف پیدا کیا ہوگا۔

وہ جتنا زیادہ آسمانی باپ کی حضوری میں آکر اسکے دیدار کا طالب ہونے اور اُسکے خوبصورتی دیکھنے کی خواہش کرتا، جس لمحہ وہ اسکی گہری رفاقت میں داخل ہوتا تو رد کئے جانے کا خوف اسکے جان کو جکڑ لیتا۔

☆ رد کئے جانے سے آزادی

داؤد کو احساس تھا کہ اُسے اسکی ماں اور باپ کی جانب سے رد کیا گیا ہے۔ اُس نے پریشانی کو سمجھ لیا

اور رد کیے جانے والی محسوسات کے خلاف ایک مضبوط اقرار کیا۔

زبور 10:27 ”جب میرا باپ اور میری ماں مجھے چھوڑ دیں تو خُداوند مجھے سنبھال لے گا۔“

اس مُکاشفہ کا اقرار کر کے اب داؤد اس قابل تھا کہ وہ اعتماد کے ساتھ خُدا کی حضوری میں جاسکے۔ اُس نے اُسکے چہرہ پر نگاہ کی تو اسنے اپنے باپ کے پیارا اور قبولیت کو محسوس کیا۔

یسوع نے اپنے باپ کو ظاہر کیا

زمین پر اپنے وقت میں یسوع کا ایک خاص مقصد باپ کو ظاہر کرنا تھا۔ جب یسوع کی زمینی

خدمت کا اختتام ہو رہا تھا تو اس نے اپنی گرفتاری، مُقدمہ اور مصلوبیت سے فوراً پہلے یوحنا کی انجیل میں 14 سے 17 ابواب میں پچاس بار باپ کا ذکر کیا۔

اُس نے بار بار اپنے شاگردوں سے کہا ”میں چاہتا ہوں کہ تم میرے باپ کو جانو!“

”مجھے جان کر۔۔۔ باپ کو جانو“

اگر ہم یسوع کو جانیں تو ہم باپ کو جان لیں گے۔ اناجیل کے ذریعہ جتنا زیادہ وقت ہم یسوع کو جاننے میں

گزاریں گے اتنا ہی ہم باپ کو جان لیں گے۔

یوحنا 7:14 ”اگر تم نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔“
 اناجیل کے اندر ہم یسوع کی محبت اور ترس کو دیکھتے ہیں جب وہ باہر نکل کر لوگوں کو چھو رہا تھا، انکی ضروریات پوری کر رہا تھا، انکے جسموں کو شفا دے رہا تھا اور انکی جانوں کو بحال کر رہا تھا۔

بپ کی محبت

جب یسوع نے بچوں کو اپنی گود میں اٹھا کر اپنی بانہوں میں لیا تو وہ اپنے بچوں کے لئے باپ کی محبت کی عملی تصویر دکھا رہا تھا۔

متی 14:19 ”لیکن یسوع نے کہا بچوں کو میرے پاس آنے دو اور انہیں منع نہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی ایسوں ہی کہ ہے۔“
 یہ کتنی حیرت انگیز تصویر ہے کے باپ کتنی محبت سے ہمیں اپنے قریب کر کے اپنی بانہوں میں لے گا۔
 جب یسوع نے ان کی خدمت کی جو اُس کے قریب تھے تو اس نے اُن پر اپنے باپ کی محبت کو ظاہر کیا۔
 یوحنا 23:14 ”یسوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ اگر کوئی مجھ سے محبت رکھے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا اور میرا باپ اُس سے محبت رکھے گا اور ہم اُس کے پاس آئیں گے اور اُس کے ساتھ سکونت کریں گے۔“

اونچی آواز میں کہیں کے یہ کتنا قوت والا بھید ہے۔

میرا آسمانی باپ مجھ سے پیار کرتا ہے!
 وہ یسوع کے ساتھ آ کر میرے ساتھ رہنا چاہتا ہے!
 میرا باپ میرے ساتھ اپنا گھر بنانا چاہتا ہے!

☆ باپ کی فراغ دلی

یسوع نے کہا کہ ہم دلیری سے باپ سے مانگ سکتے ہیں کے ہمیں مہیا کرے۔
 یوحنا 23:16 ”اگر باپ سے کچھ مانگو گے تو وہ میرے نام سے تم کو دے گا۔“
 ہم یسوع کے نام میں اس لیے نہیں مانگتے کیونکہ باپ یسوع سے پیار کرتا ہے اور صرف اُسی کے لئے سب کچھ کرے گا۔ ہم اس لئے یسوع کے نام میں مانگتے ہیں کیونکہ یسوع کی قر بانی کے وسیلہ باپ کے ساتھ ہمارا رشتہ بحال ہوا ہے۔

☆ باپ کا گھر

یسوع نے اپنے باپ کے گھر کے متعلق بیان کیا۔ اس نے کہا کہ وہ جاتا ہے تاکہ ہمارے لئے باپ کے گھر جگہ تیار کرے۔

یوحنا 2:14 ”میرے باپ کے گھر میں بہت سے مکان ہیں۔ اگر نہ ہوتے تو میں تم سے کہہ دیتا کیونکہ میں جاتا ہوں تاکہ تمہارے لئے جگہ تیار کروں۔“

مستقبل میں ہمیں باپ کے گھر میں رہنا ہے۔ یہی وہ جگہ ہے جہاں گھرانہ رہتا ہے۔ ہم آسمانی باپ کے ساتھ رشتہ گہرا کرنے والے ہیں۔

”میں تمہیں صاف بتاؤں گا“

یسوع ہمیں باپ کے بارے صاف بتانا چاہتا ہے۔

یوحنا 25:16 ”میں نے یہ باتیں تم سے تمثیلوں میں کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ پھر تم سے تمثیلوں میں نہ کہوں گا بلکہ صاف صاف تمہیں باپ کی خبر دوں گا۔“

ان چار ابواب میں یسوع کا پچاس بار باپ کے بارے بیان کرنے کے چند حوالے ہیں۔ یسوع نے اپنی بڑی خواہش کا اظہار کیا ہے کہ ہم میں سے ہر کوئی باپ کے ساتھ گھرے تعلق میں آجائے۔

مُصرف بیٹا

اکثر یہ تمثیل رفاقت میں توبہ اور بحالی کے پیغام کی بلا ہٹ کے لئے استعمال کی جاتی ہے۔ اس سے ہم سمجھ چکے ہیں کہ ہم جتنا بھی نیچے کیوں نا ڈوب گئے ہوں ہم کبھی بھی باپ کے پاس واپس آ سکتے ہیں۔ اپنی بغاوت میں مُصرف بیٹا گھر چھوڑ گیا اور اپنی جائیداد فضول خرچی میں اڑا دی۔ پھر جب شدید تہط آیا تو وہ سُرور کو کھلانے پر مجبور ہوا اور انکی پھلیاں کھانے کی آرزو کرنے لگا۔

بیٹا

ہم میں سے بیشتر بیٹے سے پہچانے جاسکتے ہیں۔ ہم آسمانی باپ سے لائق، رد کئے جانے کے خوف، بے قدری سے بھرے احساس، ندامت یا شرم کو محسوس کر چکے ہیں یا کر سکتے ہیں۔

لوقا 17:15-20 ”پھر اُس نے ہوش میں آ کر کہا میرے باپ کے بہت سے مزدوروں کو افراط سے روٹی ملتی ہے اور میں

یہاں بھوکا مر رہا ہوں! میں اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس جاؤں گا اور اُس سے کہوں گا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوں اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔ مجھے اپنے مزدوروں جیسا کر لے۔ پس وہ اُٹھ کر اپنے باپ کے پاس چلا۔ وہ ابھی دُور

ہی تھا کہ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چُومنا۔“

یہ تمثیل ہمارے آسمانی باپ کا ایک عظیم مُکاشفہ ہے۔

خُداسزادینے والا نہیں ہے

وہ سخت نہیں ہے۔

وہ انتظار نہیں کرتا کہ اُسکے بیٹے اور بیٹیاں

معافی کے لئے بھیک مانگیں۔

یسوع نے کیا کہا کے اسنے کیا کیا؟

لوقا 20:15 ”۔۔۔۔ اُسے دیکھ کر اُس کے باپ کو ترس آیا اور دوڑ کر اُس کو گلے لگا لیا اور چُومَا۔“

بجائے کے ہمارا باپ ہمیں رد کرتے ہوئے ہم سے اپنا منہ پھیر لے وہ ہمارا انتظار کرتا ہے کہ ہم اُس کے پاس آئیں۔ وہ ہمیں اپنی باہنوں میں بھرنا چاہتا ہے اور اپنی عظیم اور بے پناہ مُحبت کے اظہار میں ہمیں چوم لینا چاہتا ہے۔

لوقا 21:15 ” بیٹے نے اُس سے کہا اے باپ! میں آسمان کا اور تیری نظر میں گنہگار ہوا۔ اب اس لائق نہیں رہا کہ پھر تیرا بیٹا کہلاؤں۔“

باپ نے بلکل بھی بات نہیں کی کے اس کے بیٹے نے کیا کیا تھا اور اس وقت کیا کہہ رہا تھا۔

لوقا 24-22:15 ” باپ نے اپنے نوکروں سے کہا اچھے سے اچھا لباس جلد نکال کر اُسے پہناؤ اور اُس کے ہاتھ میں انگوٹھی اور پاؤں میں جوتی پہناؤ اور پکے ہوئے مچھڑے کو لاکر ذبح کرو تا کہ ہم کھا کر خوشی منائیں۔ کیونکہ میرا یہ بیٹا مُردہ تھا۔ اب زندہ ہو ہوا۔ کھو گیا تھا۔ اب ملا ہے۔ پس وہ خوشی منانے لگے۔“

بیٹے کی شبیہ

باپ جانتا تھا کہ اُسے بیٹے کی اپنی شبیہ تبدیل کرنی ہے۔ اسنے اس پر اپنا سب سے اچھا کپڑا پہنایا۔ اس نے اسکی انگلی

میں انگوٹھی پہنائی اور پیروں میں جوتوں کا نیا جوڑا۔

جب ہم یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیتے ہیں تو ہمارا آسمانی باپ ہمیں اپنے بیٹے اور بیٹیوں کی طور پہ دیکھتا ہے۔ ہم اسکی راستبازی کا لبادہ پہنے ہیں۔ ہماری انگلیوں میں اسکے اختیار کی انگوٹھی ہے۔

مُحبت میں وہ کہہ رہا ہے ”میں کس قدر چاہتا ہوں کہ وہ جانیں کہ وہ مسیح میں کون ہیں۔“ وہ میرے بیٹے کے ساتھ ایک ہیں! مسیح میں وہ خُدا کی راستبازی ہیں۔

پولس رسول نے اس بارے میں لکھا ہے۔

2 کرنتھیوں 21:5 ”جو گناہ سے واقف نہ تھا اسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔“

ہماری نئی مخلوق کی شبیہ

جب ہم یسوع کو موقع دیں گے کہ وہ ہم پر اپنے باپ کو ظاہر کرے تو ہمارے اندر باپ کی جو بگڑی اور محدود صورتیں ہیں وہ تبدیل ہو جائیں گی۔ ہم داؤد کی طرح خداوند کی خوبصورتی دیکھیں گے۔ ہم اس کے چہرہ کی تلاش کریں گے۔ ہم اس کے پرستار بن جائیں گے۔ ہم اپنے گرد اس کی قبولیت کو محسوس کریں گے۔ جب ہم خُداوند کے جلال کو دیکھیں گے تو ہماری باپ کی شبیہ بدل جائے گی اور اسی لمحہ ہماری اپنی پُرانی شبیہ نئی مخلوق میں تبدیل ہو جائے گی۔ زیادہ تر لوگ اس کے چہرہ کی بجائے اس کے ہاتھ کی تلاش کر رہے ہیں۔ وہ خُدا کے حضور آ کر اپنی ضروریات کے پورا ہو جانے کے لئے وقت گزار رہے ہیں۔

تبدیل ہونا

☆ باپ کی تلاش سے

اس کی بجائے ہمیں خُدا کے پاس آ کر اس لئے وقت گزارنا ہے کہ ہم اس کے چہرہ کی تلاش کریں اور اس کے جلال کو دیکھیں۔ پھر اسکی صورت میں تبدیل ہو جائیں گے۔

2 کرنتھیوں 3:18 ”مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خُداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو اُس خُداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔“

زبور نوے داؤد کا بھی پولس رسول جیسا ہی خیال ہے۔

زبور 15:17 ”پر میں تو صداقت میں تیرا دیدار حاصل کروں گا۔ میں جب جاؤں گا تو تیری شباہت سے سیر ہوں گا۔“

☆ خُدا کی ستائش سے

خُود پہ بھروسہ رکھتے ہوئے ہم اپنی زندگیوں میں اسکی مانند تبدیل ہو جانے کی آرزو نہیں کر سکتے بلکہ ہم تب اسکی مانند بن جاتے ہیں جب ہم گہری محبت اور ستائش میں باپ کے ساتھ وقت گزارتے ہیں۔

جب ہم اسکے چہرہ کو تلاش کرنے میں مسلسل وقت گزارتے ہیں تو ہم اپنے چہروں کو خُدا کے جلال سے چمکتا ہوا ”پائیں“ گے۔ موسیٰ کی

مانند جب وہ کوہ سینہ سے خُدا کے ساتھ وقت گزار کے واپس آیا تو ہم اسی خُدا کے جلال سے چمکیں گے۔

لوقا نے لکھا،

لوقا 36:11 ”پس اگر تیرا سا رابدن روشن ہو اور کوئی حصہ تاریک نہ رہے تو وہ تمام ایسا روشن ہوگا جیسا اُس وقت ہوتا ہے جب چراغ

اپنی چمک سے تجھے روشن کرتا ہے۔“

دوبارہ پھر ہم اسی طرح بن جائیں گے جس کے لئے انسانیت تخلیق کی گئی تھی جب خُدا نے کہا تھا کہ ”آؤ ہم انسان کو اپنی شبیہ پہ پیدا

کریں۔“

سوالات برائے نظر ثانی

1- کیسے ہمارے آسمانی باپ کی شبیہ ہمارے بچپن کے بُرے تجربات سے اثر انداز ہوئی؟

2- کیسے ہمارے آسمانی باپ کی شبیہ اُس سچے باپ کی صورت پہ تبدیل ہو سکتی ہے جو خُدا کے کلام میں ظاہر ہوا ہے؟

3- 2 کرنتھیوں 18:3 کے مطابق ہم کیسے خُداوند کی شبیہ میں تبدیل ہو سکتے ہیں؟

سبق نمبر 3 ہم میں بیٹے کی شبیہ

خدا کا بیٹا

اس بات کا مکمل بھید ہونے کے لئے کے نئی مخلوق ہوتے ہوئے ہم کون ہیں، ضروری ہے کے ہمیں خدا کے بیٹے کی صورت کا بھید ہو۔

پولس لکھتا ہے کہ خدا نے ہمیں خدا کے بیٹے کی شبیہ کا ہم شکل ہونے کے لئے پہلے سے ہی ٹھہرایا، پختہ اور مقرر کیا ہے۔
رومیوں 29:8 ”کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں۔۔۔۔۔“
جب ہم اسکے بیٹے کی شبیہ کے ہم شکل ہیں تو ہمیں دی گئی صلاحیت کو پورا کرنے کی شروعات کرنا اور نئی مخلوق ہونے کی طرح جینا ہے۔

خدا ہے

یوحنا رسول ہمیں خدا کے بیٹے کے بارے چار باتیں بتاتا ہے۔

☆ وہ ہمیشہ سے تھا۔

☆ وہ زندہ خدا کا کلام ہے۔

☆ وہ تمام چیزوں کا خالق ہے۔

☆ وہ مجسم ہوا اور ہمارے درمیان رہا۔

یوحنا 1:1-3, 14 ”ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھ تھا اور کلام خدا تھا۔ یہی ابتدا میں خدا کے ساتھ تھا۔ سب چیزیں اُس کے وسیلہ سے پیدا ہوئیں اور جو کچھ پیدا ہوا ہے اُس میں سے کوئی چیز بھی اُس کے بغیر پیدا نہیں ہوئی۔ اور کلام مجسم ہوا اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔“

آدم اور حوا کو بنایا

یوحنا نے واضح کر دیا کے ہر شے خدا کے بیٹے نے تخلیق کی تھی۔ آدم اور حوا کو بھی اسی نے تخلیق کیا۔

پیدائش 27:1 ”اور خدا نے انسان کو اپنی صورت پر پیدا کیا۔ خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا۔ زوناری اُن کو پیدا کیا۔“
مخلصی پایا بنی نوع انسان دوبارہ تخلیق کے مترادف ہے اور اُس کی شبیہ کا ہم شکل بنتا ہے جس نے آدم اور حوا کو اپنی شبیہ پہ تخلیق کیا تھا۔

خدا ہونے کے اختیارات کو دے دیا

یسوع اس زمین پر کنواری سے بطور انسان پیدا ہوا۔ وہ ابھی بھی سچا خدا تھا لیکن عارضی طور پر اپنے خدا ہونے کے اختیار کو چھوڑ دیا اور انسان بن کے زمین پہ آ گیا۔ وہ مکمل انسانیت تھا مگر الوہیت میں بے تخفیف۔

فلپیوں 2: 5-8 ”ویسا ہی مزاج رکھو جیسا مسیح یسوع کا بھی تھا۔ اُس نے اگرچہ خدا کی صورت پر تھا خدا کے برابر ہونے کو قبضہ میں رکھنے کی چیز نہ سمجھا۔ بلکہ اپنے آپ کو خالی کر دیا اور خادم کی صورت اختیار کی اور انسانوں کے مُشابہ ہو گیا۔ اور انسانی شکل میں ظاہر ہو کر اپنے آپ کو پست کر دیا اور یہاں تک فرمانبردار رہا کہ موت بلکہ صلیبی موت گوارا کی۔“

یہ سمجھنا نہایت اہم ہے کہ یسوع نے اپنے خدا ہونے کے اختیارات ایک طرف رکھ دیے۔ اس نے خود کو انسان ایک بنا لیا۔ یسوع نے زمین پر رہتے خدمت یا جو کچھ بھی کیا وہ انسان ہوتے ہوئے کیا نہ کہ خدا ہوتے ہوئے۔

غلط تصور

اگر ہم یسوع کے بارے تصور کریں کہ وہ زمین پہ اپنے خدا ہونے کی قدرت میں کام کر رہا تھا تو ہم کبھی بھی اسکی شبیہ کے ہم شکل نہیں بن سکتے نہ ہی ہم سمجھ سکتے ہیں کہ کیسے ہم اُس کی شبیہ کے ہم شکل بن سکتے ہیں۔

”ہاں!“ ہم کہہ سکتے ہیں کہ، ”پیشک یسوع بیماروں کو شفا دے سکتا تھا، بدروحوں کو نکال سکتا تھا، طوفان تھا سکتا تھا اور بھیرہ کو کھانا کھلا سکتا تھا وہ خدا کا بیٹا تھا۔ وہ تمام قوت سے بھرا تھا۔ تو اس بات سے ہمارا کیا تعلق ہے؟“

کیسے یسوع ہماری زندگیوں کے لئے مثال یا نمونہ ہو سکتا ہے اگر وہ زمین پر خدا ہونے کی طرح کام کر رہا تھا؟ اگر یسوع مافوق الفطرت ہستی کے طور پر رہا اور خدمت کر رہا تھا تو ہمارے پاس بہانا ہے کہ ہم تو محض انسان ہیں۔

”ہم یہ سوچیں گے کہ ”ہمارے پاس صرف یہ اُمید ہے کہ ”ہم خدا سے دعا کریں کہ وہ مافوق الفطرت مداخلت کرے اور ہمیں ہماری مشکلات، بیماریوں اور مالی مشکلات سے رہائی بخشنے۔

اگر ہم یسوع کو زمین پر اس طرح کام کرتے دیکھیں۔۔۔۔۔ جس نے اپنے خدا ہونے کے اختیار کو ایک طرف رکھ دیا ہو، جو ایسے شخص کے طور پہ آیا ہو جس کو بطور انسان خدا نے اختیار بخشا ہو تو ہم خود کو وہی سب کرنا دیکھ سکتے ہیں جو کچھ یسوع نے کیا۔

زمین پہ اختیار

یسوع نے کہا،

یوحنا 5: 24-25 ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو میرا کلام سُننا اور میرے بھیجنے والے کا یقین کرتا ہے ہمیشہ کی زندگی اُس کی ہے

اور اُس پر سزا کا حکم نہیں ہوتا بلکہ وہ موت سے نکل کر زندگی میں داخل ہو گیا ہے۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ ابھی ہے
مردے خُدا کے بیٹے کی آواز سنیں گے اور جو سنیں گے وہ جنیں گے۔“
وہ جو خُدا کے بیٹے کی آواز سننے ہیں، جیتے رہیں گے۔

پھر یسوع نے مزید کہا،

یوحنا 5:26,27 ”کیونکہ جس طرح باپ اپنے آپ میں زندگی رکھتا ہے اُسی طرح اُس نے بیٹے کو بھی یہ بخشا کہ اپنے آپ میں
زندگی رکھے۔ بلکہ اُسے عدالت کرنے کا بھی اختیار بخشا۔ اس لئے کہ وہ آدم زاد ہے۔“

اس کلام کے حصے سے واضح ہے کہ جس اختیار میں یسوع زمین پہ رہا یا خدمت کی وہ خُدا کے بیٹے کا اختیار نہیں تھا۔ یہ اُس کے ابنِ آدم
ہونے کا اختیار تھا۔

یسوع مُفرد طریقے سے ہماری مثال بنتا ہے۔ یسوع میں نئے مخلوق ہوتے ہوئے، خُدا کی طرف سے ہمیں دیا گیا زمینی اختیار بحال ہو چکا
ہے۔ ہمیں اسی اختیار میں کام کرنا ہے جس میں یسوع یعنی ابنِ آدم نے کام کیا۔ جب ہم روح القدس میں بپتسمہ حاصل کرتے ہیں تو ہم
اسی قوت میں کام کر سکتے ہیں جس میں یسوع نے روح القدس نازل ہونے کے بعد کام کیا۔

اب جب ہم انا جیل پڑھتے ہیں تو ہم دیکھتے ہیں کہ کیسے یسوع ہماری سچی مثال اور نمونہ ہے۔ ہم بھی اسی اختیار اور قوت میں کام کر سکتے
ہیں جس میں یسوع نے اس زمین پر کیا۔ بنی نوع انسان، نئی مخلوق ہوتے ہوئے اسی اختیار میں رہ سکتے ہیں جس میں وہ رہنے کے لئے
پیدا کئے گئے تھے جب خُدا نے کہا ”وہ زمین پہ اختیار رکھیں!“

دوسرا آدم تھا

یسوع بطور دوسرا آدم آیا۔

1 کرنتھیوں 15:45 ”چنانچہ لکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم زندہ نفس بنا۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی روح بنا۔“
جو کچھ کرنے کو آدم پیدا ہوا۔۔۔ یسوع نے وہ کیا۔ خُدا نے کہا ”وہ اختیار رکھیں۔۔۔“ یسوع نے بدروحوں پہ، تمام جانداروں پہ اور تمام
عناصر پہ اختیار رکھا۔ وہ اختیار میں چلا۔

متی 7:28,29 ”جب یسوع نے یہ باتیں ختم کیں تو ایسا ہوا کہ بھڑا اُس کی تعلیم سے حیران ہوئی۔ کیونکہ وہ اُن کے فقہوں کی
طرح نہیں بلکہ صاحبِ اختیار کی طرح اُن کو تعلیم دیتا تھا۔“

☆ ہماری انسانیت میں اشتراک

خون اور گوشت میں یسوع ہماری انسانیت کا حصہ بنا۔

عبرانیوں 14:2 ” پس جس صورت میں لڑکے خون اور گوشت میں شریک ہیں تو وہ خود بھی اُن کی طرح اُن میں شریک ہوا۔۔۔۔“

☆ آزمائش میں سے گذرا

اس نے اسی آزمائش کا تجربہ کیا جس میں سے ہم گذرتے ہیں۔

عبرانیوں 15:4 ” کیونکہ ہمارا ایسا سردار کاہن نہیں جو ہماری کمزوریوں میں ہمارا ہمدرد نہ ہو سکے بلکہ وہ سب باتوں میں ہماری طرح آزمایا گیا تو بھی بے گناہ رہا۔“

حتیٰ کے اُسکی آزمائش بھی کسی دوسرے انسان کی طرح تھی، یسوع بغیر گناہ کے رہا جیسے آدم اور حوا رہنے کے لئے پیدا کئے گئے تھے۔

☆ اُسکے کام۔۔۔ ہمارے کام

یسوع اسلئے آیا کے وہ سب کام کرے جس کے کرنے کو اس نے بنی نوع انسان کو تخلیق کیا

تھا۔ اس نے اپنے خُدا ہونے کے اختیار کو ا کے جانب رکھ کر زمین پہ بطور انسان رہا اور خدمت کی۔

یوحنا 12:14 ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا بلکہ ان سے بھی بڑے کام

کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا ہوں۔“

اگر یہ ممکن نہ ہوتا تو یسوع کبھی نہ کہتا کہ ”جو کوئی اعتقاد رکھتا ہے وہ ایسے بلکہ اس سے بھی بڑے کام کرگا“

☆ اُسکی قوت۔۔۔ ہماری قوت

یسوع کے تمام قدرت والے کام اور خدمت پاک روح کی قوت میں کئے گئے تھے۔

لوقا 22:3 ” اور روح القدس جسمانی صورت میں کبوتر کی مانند اُس پر نازل ہوا۔۔۔۔“

جب تک پاک روح یسوع کے ہتھمہ کے وقت اس پہ نازل نہ ہوا تب تک کسی معجزات کا ذکر نہیں آیا۔ یہ یسوع کی زمینی خدمت کا آغاز تھا۔

یسوع نے کہا کے اسے روح القدس نے مُنادی کرنے، بیماروں کو اچھا کرنے اور بدروحوں کو نکالنے کے لئے مسح کیا ہے۔

لوقا 19,18:4 ”خُداوند کا روح مجھ پر ہے۔ اس لئے کہ اُس نے مجھے غریبوں کو خوشخبری دینے کے لئے مسح کیا۔ اُس نے مجھے

بھیجا ہے کہ قیدیوں کو رہائی اور اندھوں کو بینائی پانے کی خبر سناؤں۔ کچلے ہوؤں کو آزاد کروں۔ اور خُداوند کے سالِ مقبول کی مُنادی

کروں۔“

یسوع جب زمین سے رخصت ہونے کی تیاری کر رہا تھا تو اس نے پاک روح کی کے آنے کا ذکر کیا اور کہا کہ پاک روح اسکے پیروکاروں کو قوت دے گا۔

اعمال 1:8 ”لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے۔۔۔“

ہمارے پاس بھی وہی قوت ہے جو یسوع کی زمینی زندگی اور خدمت میں کام کر رہی تھی۔

لوقا نے ایک ہی لفظ استعمال کیا ہے۔۔۔ ”قوت“ اور ”پاک روح“ جب اس نے یسوع کی زندگی کے بارے لکھا۔

اعمال 10:38 ”کہ خُدا نے یسوع ناصری کو روح القدس سے کس طرح مسح کیا۔ وہ بھلائی کرتا اور اُن سب کو جو ابلیس کے

ہاتھ سے ظلم اٹھاتے تھے شفا دیتا پھر ا کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۔“

یسوع آیا

☆ باپ کو ظاہر کرنے

یسوع، خُدا کا بیٹا بلکل باپ کی شبیہ ہے۔

یسوع نے کہا،

یوحنا 10:30 ”میں اور باپ ایک ہیں۔“

اس نے یہ بھی کہا،

یوحنا 14:6,7 ”یسوع نے اُس سے کہا کہ راہ اور حق اور زندگی میں ہوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ کے پاس نہیں آتا۔ اگر تم

نے مجھے جانا ہوتا تو میرے باپ کو بھی جانتے۔ اب اُسے جانتے ہو اور دیکھ لیا ہے۔“

عبرانیوں کے مُصنف نے لکھا کہ یسوع باپ کی ذات کا نقش تھا۔

عبرانیوں 1:3 ”وہ اُس کے جلال کا پرتو اور اُس کی ذات کا نقش ہو کر سب چیزوں کو اپنی قدرت کے کلام سے سنبھالتا ہے۔۔۔۔“

پولوس نے لکھا کہ مسیح اندیکھے خُدا کی صورت ہے۔

گلیسوں 1:15 ”وہ اُن دیکھے خُدا کی صورت اور تمام مخلوقات سے پہلے مولود ہے۔“

یسوع تمام مخلوقات میں باپ کی صورت میں پہلوٹھا ہے۔ ہم نئے سرے سے پیدا ہو کر نئی مخلوق میں اسکی صورت کے ہم شکل بنتے ہیں۔

☆ باپ کی مرضی کو پورا کرنے

جب یسوع اس زمین پر آیا تو اسنے اپنی مرضی کو خُدا کے تابع کر دیا۔ جب وہ اس زمین پر رہا تو اس

نے خُدا کی مرضی کو پورا کیا۔

یوحنا 38:6 ”کیونکہ میں آسمان سے اس لئے نہیں اُتر اہوں کہ اپنی مرضی کے موافق عمل کروں بلکہ اس لئے کہ اپنے بھیجنے والے کی مرضی کے موافق عمل کروں۔“

☆ شیطان کے کاموں کو برباد کرنے

جہاں بھی یسوع نے خدمت کی اس نے شیطان کے کاموں کو برباد کیا۔ یوحنا بیان کرتا ہے

کہ یہ ایک بڑی وجہ تھی جس لئے یسوع اس دُنیا میں آیا تھا۔

1 یوحنا 3:8 ”۔۔۔ خُدا کا بیٹا اسی لئے ظاہر ہوا تھا کہ ابلیس کے کاموں کو مٹائے۔“

یسوع۔۔۔ ہمارا عوضی

گناہ کی سزا

آدم اور حوا گناہ میں اُس پاک خُدا سے جُدا ہو گئے جو گناہ کے ساتھ نہیں رہ سکتا۔ اپنی محبت میں خُدا فیصلہ نہیں کر

پایا کہ وہ آسانی سے گناہ کو نظر انداز کر دے کیونکہ خُدا کامل مُنصف بھی ہے۔ پاک اور مُنصف خُدا گناہ کو برداشت نہیں کر سکتا۔
خُدا نے کہا تھا،

پیدائش 17:2 ”۔۔۔ کیونکہ جس روز تو نے اُس میں سے کھایا تو مرنا۔“

آدم اور حوا نے خُدا سے اپنا رشتہ کھود دیا۔ جب اُنہوں نے گناہ کیا تو خُدا کا روح انکے درمیان نہ رہ سکا۔ آدم اور حوا اپنے بچوں کو وہ نہ دے سکے جو اب انکا نہیں رہا تھا۔ اب خُدا کی فطرت ان کے اندر سے چلی گئی تھی اور گناہ کی فطرت اپنی جگہ بنا چکی تھی۔ آدم کی گناہ آلودہ فطرت اُسکی نسلوں میں مُنتقل ہو چکی تھی۔

1 کرنتھیوں 22:15 ”اور جیسے آدم میں سب مرتے ہیں ویسے ہی مسیح میں سب زندہ کئے جائیں گے۔“

باپ کے تخم سے گناہ آلودہ فطرت ایک پُشت سے دوسری پُشت میں مُنتقل ہوئی ہے۔ جبکہ اس زمین پہ ہر ایک شخص کا باپ ہے، پولس رسول نے لکھا،

رومیوں 12:5 ”پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔“

گناہ کی مزدوری روحانی موت تھی اور اسکے نتیجہ میں جسمانی موت سے واقع ہوئی۔

رومیوں 23:6 ”کیونکہ گناہ کی مزدوری موت ہے مگر خُدا کی بخشش ہمارے خُداوند مسیح میں ہمیشہ کی زندگی ہے۔“

رومیوں 12:5 ”پس جس طرح ایک آدمی کے سبب سے گناہ دُنیا میں آیا اور گناہ کے سبب سے موت آئی اور یوں موت سب آدمیوں میں پھیل گئی اس لئے کہ سب نے گناہ کیا۔“

یسوع کی پیدائش

اس دُنیا میں یسوع ہمارا عوضی ہونے کے لیے روح القدس کی قدرت سے حاملہ اور کنواری مریم سے پیدا ہوا۔ اُس کی معجزانہ پیدائش کی بدولت یسوع کی فطرت گناہ آلودہ نہ تھی۔ اُسکے اندر خُدا کی فطرت تھی جو بنی نوع انسان کھوپڑکا تھا۔

متی 20:1 ”یوسف ابنِ داؤد! اپنی بیوی مریم کو اپنے ہاں لے آنے سے نہ ڈر کیونکہ جو اُس کے پیٹ میں ہے وہ روح القدس کی قُدرت سے ہے۔“

متی 23:1 ”دیکھو ایک کنواری حاملہ ہوگی اور بیٹا جنے گی اور اُس کا نام عمانوئیل رکھیں گے جس کا ترجمہ ہے خُدا ہمارے ساتھ۔“

خُدا کی مُحبت کا منصوبہ

بنی نوع انسان کے لئے خُدا کی مُحبت تقریباً ناقابلِ تصور ہے! یوحنا اور پولس دونوں نے اس بارے میں لکھا۔

یوحنا 3:16 ”اور خُدا نے دُنیا سے ایسی مُحبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ ہمیشہ کی زندگی پائے۔“

رومیوں 8:5 ”لیکن خُدا اپنی مُحبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر مَوا“

خُدا کے بنی نوع انسان کے لئے عظیم مُحبت کے منصوبے میں اپنے اکلوتے بیٹے کو بھیجا، یسوع کا کامل انسان بن کے رہنا اور اس کے بعد اُس کے اپنے بیٹے کا بنی نوع انسان کے گناہوں کی سزا خود پر لے لینا شامل تھا۔

1 پطرس 3:18 ”اس لئے کہ مسیح نے بھی یعنی راست باز نے ناراستوں کے لئے گناہوں کے باعث ایک بار دُکھ اُٹھایا تاکہ ہم کو خُدا کے پاس پہنچائے۔“

یسوع نے ہماری جگہ لے لی۔ جس عدالت کے ہم حقدار تھے اسنے اپنے اوپر لے لی۔ وہ ہمارے لیے گناہ بن گیا تاکہ ہم اُس کی راستبازی حاصل کر سکیں۔ اس نے ہمارے گناہ برداشت کئے تاکہ ہمیں اُنہیں برداشت نہ کرنا پڑے۔

2 کرنتھیوں 5:21 ”جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔“

اُس نے ہماری بیماریاں، کمزوریاں اور تکالیف برداشت کیں تاکہ ہمیں نہ برداشت کرنا پڑیں۔

یسعیاہ 4:53 ”تو بھی اُس نے ہماری مُشتقتیں اُتھالیں اور ہمارے غموں کو برداشت کیا۔ پر ہم نے اُسے خُدا کا مارا کُٹا اور ستایا ہوا

یسوع۔۔۔ ہمارا مخلصی دینے والا

پُرانے عہد نامہ کی ابتدائی تحریروں میں ایوب نے مخلصی دینے والے کے آنے کی نبوت کی

ہے۔

ایوب 25:19 ”لیکن میں جانتا ہوں کہ میرا مخلصی دینے والا زندہ ہے۔ اور آخر کار وہ زمین پر کھڑا ہوگا۔“

داؤد نے لکھا،

زبور 14:19 ”۔۔۔ اے خُداوند! اے میری چٹان اور میرے فِدِ دینے والے!“

یسعیاہ نے مخلصی دینے والے کے بارے بار بار لکھا،

یسعیاہ 6:44 ”خُداوند اسرائیل کا بادشاہ اور اُس کا فِدِ دینے والا رب الافواج یوں فرماتا ہے کہ میں ہی اول اور میں ہی آخر ہوں اور

میرے سوا کوئی خُدا نہیں۔“

غلامی سے مخلصی

پُرانے عہد نامہ میں جو شخص مالی مشکلات کا شکار ہوتا وہ خود کو یا اپنے خاندان کو غلامی میں بیچ سکتا تھا۔ یہ

شخص یا اشخاص عزیز رشتہ دار کی جانب سے ”چھڑائے“ جاسکتے تھے یا حتیٰ کے خود سے بھی اگر وہ اتنا پیسے لے آتے۔ بعض اوقات وہ کئی

سالوں کی خدمت کرنے کے بدلے آزاد کئے جاتے یا وہ کوئی غیر معمولی ہمت کا کام کر دکھاتے۔

کلام کے نقطہ نگاہ سے گمراہی کا شکار بنی نوع انسان نا اُمیدی میں گناہ اور اپنے مالک شیطان کے غلام تھے۔

اس کے خون سے

بنی نوع انسان کسی بھی بگڑی ہوئی شے سے چھڑائے نہیں جاسکتے تھے۔۔۔ نہ سونا نہ چاندی سے۔۔۔ نہ ہی اپنے

کسی اعمال سے۔ انکے کفارہ کی قیمت خُدا کے بیٹے جو انسان بن گیا تھا کا ابدی خون تھا۔ یہ بیش قیمتی خون تھا، وہ خون جو نہایت قدرت والا

اور بنی نوع انسان کے گناہوں کو دھونے کے لئے کافی تھا۔

1 پطرس 1:18, 19 ”کیونکہ تم جانتے ہو کہ تمہارا نکما چال چلن جو باپ دادا سے چلا آ رہا تھا اُس سے تمہاری خلاصی فانی چیزوں

یعنی سونے چاندی کے ذریعہ سے نہیں ہوئی۔ بلکہ ایک بے عیب اور بے داغ بَرے یعنی مسیح کے بیش قیمت خون سے۔“

آزاد ہونے کے لئے

اس آیت میں یونانی لفظ ”مخلصی“ کا ترجمہ آزاد کروانے کا کام کرنے یا خرید کے آزاد کروانے پر زور ڈالتا ہے۔ ہم جو کہ اسکے تخلیق کرنے کے کام کے وسیلہ، اب مخلصی دینے والے کے خریدنے کی بدولت اس سے تعلق رکھتے ہیں۔
یوحنا 36:8 ”پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کے گا تو تم واقعی آزاد ہو گے۔“

یسوع نے نہ صرف ہمیں مخلصی دی ہے بلکہ ہمیں آزاد بھی کیا ہے! اس نے ہمیں اپنے بیش قیمتی خون سے خریدا ہے۔ ہم اُس کی ملکیت بن گئے ہیں اور اسکے پاس قانونی اختیار ہے کہ ہمیں آزاد کرے۔

بادشاہ اور کاہن ہونے کے لئے

نیچے دی گئی آیت میں اصلی لفظ "agorazo" جس کا ترجمہ ”مخلصی پانا“ کا مطلب ”مارکیٹ میں جا کر خریدنا ہے“۔ یسوع نے ہمیں غلامی میں سے خرید کے بادشاہ اور کاہن بنایا ہے۔
مُکاشفہ 10,9:5 ”اور وہ یہ نیا گیت گانے لگے کہ تو ہی اس کتاب کو لینے اور اُس کی مہر میں کھولنے کے لائق ہے ہر ایک قبیلہ اور اہل زبان اور اُمت اور قوم میں سے خُدا کے واسطے لوگوں کو خرید لیا۔ اور اُن کو ہمارے خُدا کے لئے ایک بادشاہی اور کاہن بنا دیا اور وہ زمین پر بادشاہی کرتے ہیں۔“
تمام ابدیت کے لئے

گلتیوں 13:3 میں مرکب لفظ "exagrazo" جس کا ترجمہ ”مخلصی پانا“ ہے اس کے معنی ”خرید کر نکال لینا“ کہ وہ کبھی واپس نہ جاسکے“ ہے۔

گلتیوں 13:3 ” مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا۔۔۔۔۔“
ہماری طرف سے یسوع کے چھٹکارے کے کام سے، ہم مکمل اور موثر گناہ کی غلامی سے خریدے گئے تاکہ ہم پُر اعتماد ہو سکیں کہ ہم غلامی کی مارکیٹ میں دوبارہ کبھی نہیں جائیں گے۔
یہ خاص طور پہ اُنکے لئے بڑا با معنی ہے جو رومی دور میں اپنے مالک کی جانب سے بولی لگاتے ہوئے بار بار بیچے جاتے تھے۔

یسوع۔۔۔ ہماری شناخت

اُس کے ساتھ ایک

جس لمحہ ہم نے یسوع پر اپنا نجات دہندہ ہونے کے لئے ایمان رکھا تھا تو ایک معجزہ رونما ہو گیا تھا۔ خُدا پاک روح نے ہمیں اُسکے ساتھ ایک کر دیا تھا۔ ہم اسکا بدن بن گئے تھے۔

1 کرنتھیوں 12:13, 17 ”کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی۔ خواہ غلام خواہ آزاد۔ ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلا یا گیا۔ 17 اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سُنتا کہاں ہوتا؟ اگر سُنتا ہی سُنتا ہوتا تو سوگھنا کہاں ہوتا؟“

یسوع کے مخلصی کے کام کی محض یہ وجہ نہیں تھی کی ہم اسکے ساتھ آسمان میں رہیں۔ پطرس لکھتا ہے کہ یسوع نے ہمارے لیے راستہ فراہم کیا تاکہ ہم راستا بازی کے لئے جی سکیں۔

1 پطرس 2:22, 24 ”نہ اُس نے گناہ کیا اور نہ اُس کے مُنہ سے کوئی مکر کی بات نکلی۔ نہ وہ گالیاں کھا کر گالی دیتا تھا اور نہ دُکھ پا کر کسی کو دھمکاتا تھا بلکہ اپنے آپ کو سچے انصاف کرنے والے کے سپرد کرتا تھا۔ وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر راست بازی کے اعتبار سے جئیں اور اُسی کے مار کھانے سے تُم نے شفا پائی۔“

ہمارے لئے گناہ بن گیا

یسوع کے ہمارے واسطے چھٹکارے کے کام میں وہ ہمارے لئے گناہ ”بن“ گیا۔ اُس نے ارادتا صلیب پر ہمارے گناہ اپنے بدن کے اوپر لے لئے۔

2 کرنتھیوں 5:21 ”جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔“

ہمارے لئے لعنتی بن گیا

یسوع نے وہ لعنت اپنے اوپر لی جو گناہ کے سبب بنی نوع انسان پر آگئی تھی۔

گلتیوں 3:13 ” مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکایا گیا وہ لعنتی ہے۔“

ہمارے گناہ اٹھالے گیا

صلیب پہ یسوع ”خُدا کا برہ بن گیا جو جہان کے گناہ اٹھالے جاتا ہے۔“ وہ ہمارے گناہ زمین کی گہرائیوں میں لے گیا تاکہ خُدا انہیں کبھی یاد نہ کرے۔

یوحنا 1:29 ”دوسرے دن اُس نے یسوع کو اپنی طرف آتے دیکھ کر کہا دیکھو یہ خُدا کا برہ ہے جو دُنیا کا گناہ اٹھالے جاتا ہے۔“ زبور 38:7, 6, 3 ”کیونکہ میرا دل دُکھوں سے بھرا ہے اور میری جان پاتال کے نزدیک پہنچ گئی ہے۔ تُو نے مجھے گہراؤ میں۔“

اندھیری جگہ میں۔ پاتال کی تہہ میں رکھا ہے۔ تو نے اپنی سب موجوں سے مجھے دکھ دیا ہے۔“
اسکی موت میں ہم اسکے ساتھ ایک ہو گئے۔

رومیوں 6:6 ”چنانچہ ہم جانتے ہیں کہ ہماری پُرانی انسانیت اُس کے ساتھ اس لئے مصلوب ہو گئی کہ گناہ کا بدن بے کار ہو جائے تاکہ ہم آگے کو گناہ کی غلامی میں نہ رہیں۔“

زندہ کیا گیا

ہمارے گناہوں کو زمین کی گہرائیوں میں چھوڑنے کے بعد وہ موت، پاتال اور قبر پر فتح مند ہو کر جی اٹھا۔
گلسیوں 18:1 ”اور وہی بدن یعنی کلیسیا کا سر ہے۔ وہی ابتدا ہے اور مُردوں میں سے جی اٹھنے والوں میں پہلو ٹھاتا کہ سب باتوں میں اُس کا اول درجہ ہو۔“

وہ روح کے وسیلہ ”زندہ کیا“ گیا۔
1 پطرس 3:18 ”اس لئے کہ مسیح نے بھی یعنی راست باز نے ناراستوں کے لئے گناہوں کے باعث ایک بار دکھ اٹھایا تاکہ ہم کو خدا کے پاس پہنچائے۔ وہ جسم کے اعتبار سے تو مارا گیا لیکن روح کے اعتبار سے زندہ کیا گیا۔“
جب یسوع زندہ کیا گیا تو ہم بھی اُسکے ساتھ زندہ کئے گئے۔

افسیوں 2:5,6 ”جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ (تم کو فضل ہی سے نجات ملی ہے)۔ اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ چلا یا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا۔“
جب یسوع زندہ کیا گیا تو وہ خدا کی فطرت اور بھرپور زندگی میں بحال کیا گیا۔ وہ ایک بار پھر راستباز کر دیا گیا۔
رومیوں 3:26 ”بلکہ اسی وقت اُس کی رست بازی ظاہر ہوتا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راست باز ٹھہرانے والا ہو۔“

ہماری راستبازی بن گیا

نجات کے لمحہ ہمیں یسوع کی راستبازی دی گئی۔ ہم یسوع کی راستبازی کی مانند راستباز بن گئے۔

پولس نے لکھا،

2 کرنتھیوں 5:21 ”جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راست بازی ہو جائیں۔“

اب ہم جو راستباز بنائے گئے ہیں ہمیں ”راستبازی کے لئے جینا ہے۔“

پطرس نے لکھا،

1 پطرس 2:24 ”وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا۔۔۔“

یسوع مسیح میں نیا مخلوق ہوتے ہوئے اب ہم مزید گنہگار نہیں ہیں۔ ہم راستباز بنائے گئے ہیں!

2 کرنتھیوں 5:17 ”اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔“

اب ہمیں مزید شرم اور سزا کے نیچے رہنے کی ضرورت نہیں ہے۔ ہم راستباز بنائے گئے ہیں!

ہمیں گناہ کے بارے نہیں سوچتے رہنا چاہیے۔ ہمیں راستبازی کے بارے سوچتے رہنا ہے۔

اب ہمیں مزید شیطان کو موقع نہیں دینا کہ وہ ہمیں نیچے گرائے اور شکست دے۔ ہم جانتے ہیں ”یسوع مسیح میں ہم خُدا کی راستبازی ہیں“

ہم شرم اور سزا سے آزاد ہیں۔

رومیوں 1:8 ”پس اب جو مسیح یسوع میں ہیں اُن پر سزا کا حکم نہیں۔“

مسیح یسوع میں ہم نئے مخلوق ہیں! ہماری روحیں اسی قدر راستباز ہیں جس قدر خُدا راست ہے۔ روزمرہ کی بنیاد پر ہماری جان اور بدن

یسوع کی شبیہ کے ہم شکل بنتے جا رہے ہیں!

سوالات برائے نظر ثانی

1- یوحنا 5:24-27 کے مطابق جب یسوع زمین پر تھا تو اس نے کس اختیار سے خدمت کی؟

2- بطور عوضی یسوع کے مخلصی دینے والے کام کا بیان کریں۔

3- ہمارے لیے یہ کیسے ممکن ہے کہ ہم مسیح میں ”خدا کی راستبازی“ بن سکیں؟

سبق نمبر 4 نئے مخلوق کی شبیہ

مسیح میں

پولس رسول کے مطابق، جب ہم یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو ہم مسیح میں ہیں۔ ہم نئے مخلوق ہیں۔ ہماری زندگیوں میں ہر چیز نئی بن جاتی ہے۔

2 کرنتھیوں 5:17 ”اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔“ جس لمحہ ہم یسوع کو اپنا نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو پاک روح اسی وقت ہمیں یسوع مسیح سے جوڑ دیتا ہے۔ ہم ابدیت تک اس کے ساتھ ایک ہو جاتے ہیں۔

پرانی چیزیں جاتی رہیں

جب ہم ”مسیح میں“ آگے تو پرانی چیزیں جاتی رہیں۔ اسکا مطلب ہے کہ ہمارا وہ حصہ جو پہلے موجود تھا اب مزید موجود نہ رہا۔ ان حصوں کو ”پرانی چیزیں“ جاتی رہیں کہا گیا ہے۔ اسی لمحے ایک نئی پیدائش ہوتی ہے۔۔۔ ایک نیا روح سے شخص پیدا ہوا ہے۔

سب چیزیں نئی ہو گئیں

ایک نیا ایماندار اب وہ شخص نہیں ہے جو وہ پہلے ہوا کرتا یا کرتی تھی۔ وہ شخصیت اب زندہ نہ رہی۔ وہ شخصیت مر چکی ہے۔ سب چیزیں نئی بن گئی ہیں۔

یہ کتنا عجیب لگے گا کہ جب ہم نومولود بچہ کسی کو دکھائیں تو وہ یہ کہے ”لیکن اس بچے کے ماضی کے بارے میں کیا خیال ہے“ آپ جواب دیں گے، ”یہ بچہ ابھی پیدا ہوا ہے۔ اس کا کوئی ماضی نہیں ہے!“

یہ بھی ویسا ہی ہے جب شیطان ہمارے نئے سرے سے پیدا ہونے سے پہلے کی ناکامیوں اور گناہوں کو یاد دلانے آتا ہے۔ ہماری پرانی زندگی کا وہ حصہ مر چکا ہے۔ وہ مزید موجود نہیں ہے! نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہمارا کوئی ماضی نہیں ہے جسے استعمال کر کے شیطان ہمارے خلاف الزام لگائے۔ پولس رسول نے لکھا، ”پرانی چیزیں جاتی رہیں! وہ سب نئی ہو گئیں!“

نئے سرے سے پیدا ہونا

جب یسوع نے نیکدیمس سے بات کی تو اس نے کہا ضرور ہے کہ تو نئے سرے سے پیدا ہو۔

یوحنا 3:7 ”تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔“

ابتدا میں نیکدیمس نے سوچا کہ یسوع جسم کے دوبارہ پیدا ہونے کی بات کر رہا ہے۔ پھر یسوع نے واضح کیا کہ بنی نوع انسان کے جسم کو نئے سرے سے پیدا ہونے کی ضرورت ہے وہ جسم یا جان نہیں ہے۔ یہ انسان کی روح تھی۔

یوحنا 3:5,6 ”یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔“

ایک نئی روح

نجات کے لمحہ ہماری نئی تخلیق کردہ روح کامل ہے۔ وہ اس لمحے سے زیادہ کامل اور راستباز نہیں بنائی جائے گی۔ روح ہمارا وہ حصہ ہے جو ہمیشہ زندہ ہے گا۔ یہ وہ حصہ ہے جو خدا کی حضوری سے باخبر رہتا ہے۔ ایماندار کی روح وہ حصہ ہے جو خدا کے ساتھ رفاقت کر سکتا ہے کیونکہ یہ خدا کی راستبازی کی مانند راستباز ہے۔

”سخت دل“ جاچکا ہے! خدا نے ہمیں ”گوشتین دل“ دیا ہے۔“ اُس نے ہیں وہ دل دیا ہے جو نرم، شفیق اور محبت کرنے والا ہے۔ اُس نے ہمیں وہ دل دیا ہے جو راستبازی میں رہنے کی آرزو رکھتا ہے۔

حزقی ایل 19:11 ”اور میں اُن کو نیا دل دوں گا اور سنگین دل اُن کے جسم سے خارج کر دوں گا اور اُن کو گوشتین دل عنایت کروں گا۔“

یسوع میں ہماری روحیں کامل ہیں۔ خدا ہماری جانوں کو ہمارے ذہن کے نیا ہو جانے کے وسیلہ بحال کرنا چاہتا ہے۔ خدا ہمارے بدنوں کو کامل صحت میں بحال کرنا چاہتا ہے۔ نجات کے لمحہ ہم نئے مخلوق بن جاتے ہیں۔ بدن (ہڈیاں، گوشت اور خون) اور جان (ذہن، مرضی اور جذبات) پورے طور پر تبدیل نہیں ہوتے مگر نجات کے وقت ہماری روح مکمل طور پر نئی اور کامل بن جاتی ہے۔

پولس نے فلپیوں کو چند دلچسپ الفاظ لکھے۔۔۔ ”اپنی نجات کے کام کرتے جاؤ۔“

فلپیوں 2:12 ”پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ۔“

ہم جانتے ہیں کہ نجات مُفت ہے؛ یہ آیت دوسری آیات سے مُتضاد معلوم ہوتی ہے جب تک کہ ہم یہ نہ سمجھ جائیں کہ نجات کے وقت ہماری روحیں یسوع میں نئی بنائی گئی ہیں۔ اُس کے بعد سے ہماری روحیں روح القدس کے ساتھ کام کرتی رہتی ہیں تاکہ ہمارے ذہن اور بدن مسیح کے شبیہ کے ہم شکل بن جائیں۔ ہماری نجات ہمارے ذہنوں اور جسموں میں کام کر رہی ہے۔

پولس جاری رکھتے ہوئے لکھتا ہے،

فلپیوں 13:2 ”کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خدا ہے۔“

جان۔۔۔ سرمایہ۔۔۔ صحت

یہ اہم ہے کہ ہمیں اس بات کا بھید ہو کہ مسیح یسوع میں ہماری روح کی شخصیت کیا ہے۔ ہمیں یہ سمجھنا ضروری ہے کہ ہماری دوبارہ تخلیق کردہ روح کامل اور خدا کی نظر میں بالکل راست ہے۔

اس بھید اور ہمارے لئے کئے گئے یسوع کے چھڑکارے کے کام کی سمجھ سے ہم اپنی جان اور بدن کی صحت میں چلنا شروع کر دیں گے۔ اور جب پڑھنے، سُننے، سوچ بچار، اعتقاد، بولنے اور خدا کے کلام پہ عمل کرنے سے ہمارے ذہن نئے ہوں گے تو ہماری جانیں آسودہ ہوں گی۔

رومیوں 2:12 ”اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔“

جیسے جیسے ہماری روحیں تبدیل ہوتی جاتی ہیں۔۔۔ اسکی شبیہ کی ہم شکل بنتی جاتی ہیں۔۔۔ ہم ترقی کریں گے اور ہمارے بدن صحت میں رہیں گے۔ یوحنا نے اس کے متعلق لکھا۔

3 یوحنا 2:1 ”اے پیارے! میں دعا کرتا ہوں کہ جس طرح تو روحانی ترقی کر رہا ہے اسی طرح تو سب باتوں میں ترقی کرے اور تندرست رہے۔“

خدا کی راستبازی

خدا کتنا راستباز ہے؟

☆ وہ اپنی ذات اور اپنی سب راہوں میں بالکل راستباز ہے۔

☆ اسکی راستبازی گناہ کی غیر موجودگی اور گناہ نہ کرنے کی خوبی ہے۔

☆ یہ ایک مکمل اور لامحدود اچھائی ہے جو گناہ کو نہیں دیکھ سکتی یا گناہ کے ساتھ نہیں رہ سکتی۔

☆ خدا گناہ کرنے کی صلاحیت کے بغیر ہے۔

خدا اپنی راستبازی میں آدم اور اسکی نسلوں کے گناہ کو نظر انداز نہ کر پایا، حتیٰ کہ اپنی محبت میں وہ ایسا کرنا چاہتا تھا۔

رومیوں 3:25,26 ”اُسے خدا نے اُس کے خون کے باعث ایک ایسا کفارہ ٹھہرایا جو ایمان لانے سے فائدہ مند ہوتا کہ جو گناہ

پیشتر ہو چکے تھے اور جن سے خدا نے نخل کر کے طرح دی تھی اُن کے بارے میں وہ اپنی راست بازی ظاہر کرے۔ بلکہ اسی وقت اُس کی

راست بازی ظاہر ہوتا کہ وہ خود بھی عادل رہے اور جو یسوع پر ایمان لائے اُس کو بھی راست باز ٹھہرانے والا ہو۔“
خُدا کی راستبازی ایمان سے ظاہر ہوتی ہے۔

رومیوں 17:1 ”اِس واسطے کہ اُس میں خُدا کی راست بازی ایمان سے اور ایمان کے لئے ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا ہے کہ راست باز ایمان سے جینا رہے گا۔“

ہماری راستبازی

ہم اپنے کاموں سے راستباز نہیں بنائے جاسکتے۔ یسعیاہ نبی نے ہماری راستبازی کی واضح تصویر کھینچی ہے۔
یسعیاہ 64:6 ”اور ہم تو سب کے سب ایسے ہیں جیسے ناپاک چیز اور ہماری تمام راست بازی ناپاک لباس کی مانند ہے۔۔۔۔۔“
ہم کچھ بھی کر لیں، جتنی بھی سخت کوشش کیوں نہ کریں خُدا کی نظر میں پھر بھی ہم گندے لباس کی مانند ہیں۔ نئی مخلوق بننے سے پہلے ہم نے جتنے بھی بھلے کام کئے تھے وہ گندے لباس پر ڈھیر لگانے جیسا ہی تھا۔

مُنقل کردہ راستبازی

جب یسوع صلیب پر مُوا تو اس نے ہمارے تمام گناہ لے لئے۔۔۔ ہماری ناراستی بھی اپنے اوپر لے لی۔ بد لے میں اس نے ہمیں اپنی راستبازی دی۔ کیسا زبردست تبادلہ ہے!

ہمارے گناہ اس سے منسوب ہیں۔

اسکی کامل راستبازی ہم سے منسوب ہے۔

جس لمحہ ہم اپنا نجات دہندہ ہونے کے لئے یسوع پر ایمان رکھتے ہیں تو ہماری روحیں ”خُدا کی راستبازی“ بن جاتی ہیں۔
رومیوں 22:3 ”یعنی خُدا کی وہ راست بازی جو یسوع مسیح پر ایمان لانے سے سب ایمان لانے والوں کو حاصل ہوتی ہے کیونکہ کچھ فرق نہیں۔“

لفظ ”ایمان“ کا مطلب اعتقاد کرنا، وابستہ ہونا اور ہمارے لئے کئے گئے یسوع کے چھڑکارے کے کام پہ بھروسہ کرنا ہے۔

پولس بیان کرتا ہے کہ جب نئے سرے سے پیدا ہوئے اور نئے مخلوق بن گئے تو یسوع میں ہم خُدا کی راستبازی بن گئے۔

2 کرنتھیوں 5:21 ”جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تاکہ ہم اُس میں ہو کر خُدا کی راست بازی ہو جائیں۔“

جب ہم خُدا کی راستبازی بن گئے تو اسکا صرف یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم اب گنہگار نہیں۔ اسکا صرف یہ مطلب نہیں کہ ہمارے تمام گناہ

بخشنے گئے۔۔۔ اسی کی طرح یہ بھی زبردست ہے کہ جب ہم خُدا کی راستبازی بنے تو اس کا مطلب ہے کہ ہماری روہیں بھی ویسی ہی راستباز بن گئیں جیسے وہ خود راستباز ہے۔
ہمیں راستباز ٹھہرایا گیا ہے۔
ہم نے خُدا کی راستبازی حاصل کی ہے۔

پُرانی ناراستی کی شبیہ

کچھ لوگوں کے لئے یہ سچائی کہ جیسے خُدا راست ہے ویسے ہی ہم راست ہیں قبول کرنا مشکل ہے۔ نیک نیت اُساتذہ کی جانب سے ہمیں بہت مختلف سکھایا گیا ہے۔ بہت سے مسیحی اپنی ساری زندگی شرم اور سزا کو شکست دینے میں گزار دیتے ہیں یہ جانے بغیر کہ وہ مسیح یسوع میں کون ہیں۔
ایمان سے ہم یقین اور قبول کریں کہ ہم خُدا کی راستبازی ہیں۔ جتنا ہم خُدا سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں گناہ سے آگاہ ہونے کی بجائے اُتنا ہی ہم راستبازی سے آگاہ ہوتے جاتے ہیں۔

مزید گنہگار نہیں

ہمیں مزید خود کو ”فضل سے بچائے گئے گنہگار“ کے طور پر دیکھنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اب ہم گنہگار نہیں ہیں۔! ہم نئے مخلوق ہیں!۔
بہت سے مسیحی خود کو گناہ کرتے دیکھتے ہیں کیونکہ انہیں مسلسل بتایا جا رہا ہے کہ وہ گنہگار ہیں۔
انہوں نے گناہ کے مُتعلق تعلیم پر تعلیم پائی ہے۔ انکی سوچیں مسلسل گناہ میں رہتی ہیں۔ انہوں نے راستبازی کا مُکاشفہ حاصل نہیں کیا اس لئے ابھی تک انکی زندگی میں گناہ حکومت کرتا ہے۔ خُدا کی راستبازی کے مُکاشفہ سے ہم راستبازی سے آگاہ ہو جاتے ہیں۔ ہم خود کو خُدا کی نظر سے دیکھتے ہیں۔ ہم خود کو ایسے راستباز دیکھتے ہیں جیسے خُدا راستباز ہے۔ چنانچہ اب گناہ ہمارے بدنوں پر حکومت نہیں کرتا۔ اب ہم عادی گناہ کی مشق نہیں کرتے۔
ہم گناہ کو ایسے دیکھتے ہیں جیسے خُدا گناہ کو دیکھتا ہے۔ یہ اپنی کشش کھوچکا ہے کیونکہ ہمیں خُدا کی راستبازی کا بھید مل گیا ہے۔

اُسکی شبیہ کے ہم شکل ہونا

جب ہم یسوع مسیح میں نئی مخلوق ہوتے ہوئے مسلسل خُدا کی راستبازی میں چلتے رہتے ہیں تو ہم اپنے ذہن کے نئے پن میں تبدیل ہوتے جا رہے ہیں۔ ہم ہر روز بیٹے کی صورت کے ہم شکل بنتے جا رہے ہیں۔

رومیوں 29:8 ” کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے جانا اُن کو پہلے سے مُقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کے ہم شکل ہوں تاکہ وہ بہت سے بھائیوں میں پہلوٹھا ٹھہرے۔“

گناہوں کا اقرار

اگر ایماندار ہوتے ہوئے ہم کوئی گناہ آلودہ کام کریں تو ہمیں باقی زندگی شکست، شرم اور سزا میں نہیں رہنا۔ جس لمحہ ہمیں اپنے گناہ کا احساس ہو تو ضروری ہے کہ ہم خُدا سے اس گناہ کا اقرار کریں اور بذریعہ ایمان معافی حاصل کریں۔ پھر ہم شرم اور سزا سے آزاد ہو کر راستبازی میں چل سکتے ہیں۔

1 یوحنا 1:9 ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے مُعاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔“

اقرار کا مطلب اپنے گناہ کے بارے خُدا سے مُتفق ہونا ہے۔ ہمیں خُدا کی مانند گناہ سے نفرت کرنا ہے۔ جتنا ہم خُدا کے قریب ہوں گے اتنا ہی ہم راستبازی کے بھید میں چلیں گے اور گناہ سے کم آزمائے جائیں گے۔

واپس پلٹنا سیکھیں

جب ہم اپنی زندگی کے کسی شعبہ میں ناکام ہوں تو ہمیں فی الفور واپس پلٹنا سیکھنا ہے۔ ایک باکسر کی طرح جو کاری ضرب کھا کے فرش پہ گرتا جاتا ہے، ہمیں وہاں گرے رہ کر خود پہ افسوس نہیں کرتے رہنا۔ اس کی بجائے ہمیں خود کو تیار کرنا ہے کہ کیسے اُس فرش سے اچھلنا اور چھلانگ لگا کر اپنے قدموں پہ واپس کھڑے ہو جانا ہے۔ ہمیں واپس پلٹنا ہے اور بھڑتے جانا ہے۔ جب ہم گناہ کر چکیں تو ہمیں اپنی سوچوں میں شرم، سزا اور شکست کو نہیں لانا، بلکہ فی الفور ہمیں گناہوں کا اقرار کر کے خُدا کی معافی کی مکمل یقین دہانی حاصل کرنی ہے۔ ایک جیتتے ہوئے باکسر کی طرح ہمیں واپس پلٹنا ہے اور فتح کی جانب بھڑتے جانا ہے۔

تبدیل ہو جائیں

ہماری روحوں میں خُدا کی راستبازی ہے لیکن ہمیں ہر روز اپنے بدنوں کو خُدا کے حضور زندہ قُربانی کے طور پہ پیش کرنا ہے۔

رومیوں 1:12 ”پس اے بھائیو۔ میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے اِتماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔“

ہماری روحوں میں خُدا کی راستبازی ہے مگر ہماری جانوں کو خُدا کے کلام کے بھید کے ذریعہ ذہن کے نیا ہو جانے سے تبدیل ہوتے جانا

ہے۔

رومیوں 2:12 ”اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔“

دلیر بنیں

نئے مخلوق میں خدا کی راستبازی کے بھید سے، ہم دلیری سے خدا کے تخت تک رسائی حاصل کر سکتے ہیں۔ ہم جان سکتے ہیں کہ خدا ہماری سُنے گا۔

عبرانیوں 16:4 ”پس آؤ ہم فضل کے تخت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔“

ہم دلیری اور وثوق سے خدا کے پاس آ سکتے ہیں کیونکہ ہم اُسکے فضل کو جانتے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ یسوع نے ہمارے لئے کیا کیا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم معاف کئے گئے ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم یسوع میں نئے مخلوق ہیں۔ ہم جانتے ہیں کہ ہم خدا کی راستبازی ہیں۔

زندہ رہیں

نئی تخلیق ہوتے ہوئے ہمارے اندر نئی زندگی ہے۔ یہ نئی زندگی ہو بہو مسیح کی اپنی زندگی ہے افسیوں 2:4,5 ”مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔ جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔۔۔۔۔“

وہ پُرانی شخصیت جو اس دُنیا کے مطابق چلتی تھی اب موجود نہیں ہے۔ اندر سے نیا شخص زندہ کر دیا گیا ہے۔

افسیوں 2:1-3 ”اور اُس نے تمہیں بھی زندہ کیا جب اپنے قصوروں اور گناہوں کے سبب سے مُردہ تھے۔ جن میں تم پیشتر دُنیا کی روش کے حاکم یعنی اُس روح کی پیروی کرتے تھے جو اب نافرمانی کے فرزندوں میں تاثیر کرتی ہے۔ ان میں ہم بھی سب کے سب پہلے اپنے جسم کی خواہشوں میں زندگی گزارتے اور جسم اور عقل کے ارادے پورے کرتے تھے اور دوسروں کی مانند طبعی طور پر غضب کے فرند تھے۔۔۔“

بھر جائیں

نئی مخلوق ہوتے ہوئے ہماری روحیں خدا کی معموری سے بھری ہیں۔ وہ اپنی پوری معموری سے۔۔۔ ہمیں بھر چکا

ہے۔ اپنے پورے لبریز پیمانہ سے وہ ہمارا ہو چکا ہے۔

افسیوں 19:3 ”اور مسیح کی اُس مُجبت کو جان سکو جو جاننے سے باہر ہے تاکہ تم خُدا کی سارِ معموری تک معمور ہو جاؤ۔“ (اس آیت کو ایمپلیفائیڈ ورژن میں دیکھیں)

نئی مخلوق ہوتے ہوئے اب ہم خالی نہیں ہیں۔ بلکہ ہم خُدا سے بھرے ہوئے ہیں! ہم اسکی معموری سے بھرے ہوئے ہیں! جب ہم خُدا کی راستبازی کے پیچھے بھوکے اور پیاسے رہیں تو ہم اپنی جانوں اور بدنوں کو بھی خُدا کی راستبازی سے بھرتا ہوا دیکھیں گے۔
متی 6:5 ”مبارک ہیں وہ جو راست بازی کے بھوکے اور پیاسے ہیں کیونکہ وہ آسودہ ہیں گے۔“

اسکی مُجبت حاصل کریں

یہ بھید جاننا کتنا عظیم ہے کہ خُدا ہم پہ غصہ نہیں ہے۔ وہ ہم سے پیار کرتا ہے۔ حتیٰ کے جب ہم اُسکے دُشمن تھے، اُس نے ہم سے پیار کیا۔
یوحنا 14:15-12 ”میرا حُکم یہ ہے کہ جیسے میں نے تم سے مُجبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے مُجبت رکھو۔ اس سے زیادہ مُجبت کوئی شخص نہیں کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دے۔ جو کچھ میں تم کو حُکم دیتا ہوں اگر تم اُسے کرو تو میرے دوست ہو۔“
نئے مخلوقات ہوتے ہوئے گُشتینِ دل کے ساتھ، وہ ہمیں جو حُکم دیتا ہے ہم اُسے جلدی پورا کرنے کو تیار ہیں۔

☆ خُدا کے ساتھ دوست بن جائیں

اب وہ ہم سے کہہ رہا ہے کہ ”تم میرے دوست ہو!“ ہم جو کبھی اُسکے دُشمن تھے، مسیح کے وسیلہ اُس سے صلح میں آگئے ہیں۔ اب ہم اُسکے دوست ہیں اور وہ ہمارا دوست ہے۔ خُدا کے دوست ہوتے ہوئے ہمارے پاس صلح کی خدمت ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ دوسرے بھی ہمارے دوست سے ملیں اور ہماری طرح خُدا کے دوست بن جائیں۔

☆ اس کے ساتھ صلح کر لیں

نئے مخلوقات ہوتے ہوئے اُسکے ساتھ ہماری صلح کروادی گئی ہے۔

2 کرنتھیوں 5:17, 18 ”اِس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔ اور سب چیزیں خُدا کی طرف سے ہیں جس نے مسیح کے وسیلہ سے اپنے ساتھ ہمارا میل ملاپ کر لیا اور میل ملاپ کی خدمت ہمارے سپرد کی۔“

سوالات برائے نظر ثانی

1- نیا مخلوق ہونے کا کیا مطلب ہے؟

2- خدا کی راستبازی کو بیان کریں۔

3- نئے مخلوق کی راستبازی کو بیان کریں۔

سبق نمبر 5

اپنی پُرانی صورت کا تبادلہ کرنا

انتخاب ہمارا ہے

جب ہم ان اسباق کے سلسلہ کا مطالعہ کر رہے ہیں تو ہم ایسی جگہوں پر جائیں گے جہاں ہمیں ضروری انتخاب

کرنا ہوگا۔ کیا ہم خُدا کے کلام کے بھید کا یقین کریں گے یا ہم اُن روایتی تعلیمات کو تھامے رہیں گے جو ہمیں سالوں سے ملتی آرہی ہیں؟ کیا ہم پوٹس رسول کی لکھی اس بات سے اتفاق کریں گے،

2 کرنتھیوں 5:17 ”اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔“

ہم نے، ہم کیا ہونے کے لئے تخلیق کئے گئے تھے، ہمارے پیارے بھرے آسمانی باپ کے بارے، عظیم عوضی اور ہمارے لئے یسوع کے چھٹکارے کے کام کے بارے مطالعہ کیا ہے۔

اب ہمیں ہوش میں فیصلہ کرنا ہوگا کہ ہم اُس میں چلیں جو خُدا تمام ہمارے لئے رکھتا ہے۔

اپنی پُرانی شبیہ کو اتارنا

خود کی اچھی شبیہ ہونا ہم ہے۔ ہمیں شیطان کو موقع نہیں دینا کہ وہ ہمیں قائل کرے کہ ہم خُدا کی برکات حاصل

کرنے کی لئے غیر مستحق ہیں۔ اگر ہم ایسا کریں تو ہم زندگی میں شکست سے دوچار ہیں گے۔ اگر ہم شکست خوردہ زندگی چھیں گے تو ہم شیطانی طاقتوں سے کامیابی سے جنگ نہیں کر پائیں گے۔ ہم نہ ہی فاتحانہ مسیحی زندگی جی پائیں گے اور نہ ہی دوسروں کی موثر خدمت کر سکیں گے۔

ہم میں سے بہتوں کو ضرورت ہے کہ وہ دانستہ طور پر پُرانی انسانیت۔۔۔ ماضی کی عادات کو اتار دیں۔۔۔ اور ذہن کی تجدید کے ساتھ نئی شبیہ کو پہن لیں۔

پُرانی انسانیت کو اتارنے کے بارے پوٹس نے لکھا ہے۔ یہ ہماری مرضی کا عمل ہے۔

افسیوں 4:22,23 ”کہ تم اپنے اگلے چال چلن کی اُس پُرانی انسانیت کو اتار ڈالو جو فریب کی شہوتوں کے سبب سے خراب ہوتی جاتی ہے۔ اور اپنی عقل کی روحانی حالت میں نئے بنتے جاؤ۔“

نئی شبیہ کو پہننا

جب ہم پُرانی انسانیت کو اتارتے ہیں تو ضرور ہے کہ ہم اپنے ذہنوں میں نئے ہو جائیں۔ یہ نیا پن تب ہی آسکتا ہے جب ہمارے ذہن خُدا کے کلام کے بھید سے ایمان میں نئے ہو جائیں۔

اگلی آیت میں پولس مزید بیان کرتا ہے،

افسیوں 24:4 ”اور نئی انسانیت کو پہن جو خُدا کے مطابق سچائی کی راست بازی اور پاکیزگی میں پیدا کی گئی ہے۔“

جب ہم پُرانی انسانیت، پُرانی شخصیت اور پُرانی شبیہ کو خُدا کے کلام کے بھید سے ذہن نیا ہو جانے سے اتار دیتے ہیں تو ہم نئی انسانیت، نئی مخلوق کو پہن لیتے ہیں۔

نیا مخلوق اب محدود نہیں ہے جسکا مرد یا زن اپنی پانچ حسوں سے ادراک کر سکیں۔ نیا مخلوق روحانی عالم میں رہتا ہے۔ نیا مخلوق جانتا یا جانتی ہے کہ وہ نئے مخلوق ہیں اور وہ خُدا کے مطابق، راست بازی اور پاکیزگی میں تخلیق کیا گیا ہے۔ نئے مخلوق اب اپنے آپکو گنہگار کے طور پر نہیں دیکھتے۔ وہ جانتے ہیں کہ اُنکی روحیں خُدا کی مانند راست اور پاک ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ اُنکی جانیں اور بدن اُنکی روزمرہ کی تجرباتی اور عملی راست بازی اور پاکیزگی میں بیٹے کی شبیہ کی ہم شکل بنتے جا رہے ہیں۔

پُرانے مضبوط قلعے

جب ہم پروان چڑھ رہے تھے تو شیطان نے ہمارے ذہنوں میں مختلف قسم کے مضبوط قلعے تعمیر کئے تھے۔ اب بالغ ہونے کے باوجود ہم سوچتے ہیں کہ ہم کوئی خاص کام نہیں کر سکتے کیونکہ بچے ہوتے ہوئے ہمیں بتایا گیا تھا کہ ہم وہ کام نہیں کر سکتے۔ ایک مدت سے بولے گئے نقصان دہ الفاظ مضبوط قلعے بن گئے ہیں جن کو اب توڑنے کی ضرورت ہے۔

عدم اعتماد

شاید آپ سے کہا گیا ہو کہ ”او آپ یہ کام نہ کریں؛ آپکا بھائی اسے کر لے گا۔“ آپ سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ شاید آپ اپنے بھائی جتنے قابل نہیں ہیں۔

احساس کمتری

شاید اُستاد نے کہا ہو، ”مجھے سمجھ نہیں آتا کہ آپکے لئے ہی یہ مسئلہ کیوں ہے باقی ساری کلاس کو اس سے کوئی پریشانی نہیں ہو رہی، فوراً آپکی سوچ تھی ”شاید میں باقی کلاس کی طرح ہوشیار نہیں۔“

دقیانوسیت

شاید ہم نے اُن باتوں کا یقین کر لیا ہو جو دوسروں نے ہمارے نسلی پس منظر کے بارے کہا ہو یا اُنکے بارے جن خاص لوگوں کے گروہ سے ہم جانے جاتے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ یہ اس دقیانوسیت نے ہماری زندگیوں کو محدود کر دیا ہو۔ دوسری دقیانوسیت یہ بھی ہو سکتی ہے ”سُرُخ بالوں والے ہمیشہ گرم دماغ کے ہوتے ہیں۔“ ایک دقیانوسیت یہ بھی ہو سکتی ہے ”میری ماں ہمیشہ پریشان رہتی ہے، مگر میں تو ایسا ہی ہوں۔“ ہم نے شاید اپنی نسل یا قومیت کے بارے بہت کچھ سنا اور یقین کر لیا ہو کہ ہم اپنے ارد گرد کے لوگوں کے ساتھ خود کا موازنہ نہیں کر سکتے۔ آرش ہمیشہ۔۔۔ یا جرمن ہمیشہ۔۔۔“

نئے مخلوق کا مکاشفہ ہمیں احساس کمتری اور عدم اعتماد جیسی سوچوں سے آزاد کرتا ہے چاہے انہوں نے ماضی میں ہماری زندگیوں میں سایہ ہی کیوں نہ ڈالا ہو۔

تعصّب

نئے مخلوق کا مکاشفہ ہمیں نسلی تعصّب سے آزاد کرے گا۔ ہم دوسری نسلوں کے ساتھی ایمانداروں کو مسیح میں نئے مخلوق کی نظر سے دیکھنا شروع کریں گے۔ اس آیت میں پولس فوراً نئے مخلوق کا گذشتہ مکاشفہ بیان کرتا ہے،

2 کرنتھیوں 16:5 ”پس اب سے ہم کسی کو جسم کی حیثیت سے نہ پہچانیں گے۔۔۔“

پولس نے گلٹیوں کو بھی لکھا،

گلٹیوں 3:26-28 ”کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔ اور تم سب جتنوں نے مسیح میں شامل ہونے کا پتہ لیا۔ مسیح کو پہن لیا۔ نہ کوئی یہودی رہا نہ یونانی۔ نہ کوئی غلام نہ آزاد۔ نہ کوئی مرد نہ عورت کیونکہ تم سب مسیح یسوع میں ایک ہو۔“

جب ہم یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں، ہم نئے خاندان میں پیدا ہو جاتے ہیں یعنی خُدا کے خاندان میں۔ ہمیں تعصّب کے مضبوط قلعوں کو موقع نہیں دینا کہ ہماری زندگیوں میں باقی رہیں۔ ہمیں ہر ایماندار کو نئے مخلوق کے طور پہ اور ہر غیر ایماندار کو ممکنہ نئے مخلوق کے طور پر دیکھنا ہے۔

ہمیں خود کو اور تمام دوسرے ایمانداروں کو ویسے دیکھنا ہے جیسے خُدا ہمیں دیکھتا ہے۔ دوبارہ تخلیق کردہ روہیں ہوتے ہوئے اب ہم سابقہ نسل اور قومیت کے گروہ سے تعلق نہیں رکھتے۔ ہم نئے خاندان میں پیدا ہو جاتے ہیں یعنی خُدا کے خاندان میں۔ اب ہم دوسرے شخص کو اس کے جسم کے رنگ کے مطابق عزت نہیں دیں گے۔ ہم خود کو اور دوسروں کو یسوع میں نئے مخلوق کے طور پہ قبول کریں گے۔

شیطان چاہے گا کہ وہ ہمیں احساسِ کمتری، ناقابلیت اور تعصب کے پُرانے احساسات کے بندھن میں باندھے۔ اب ان مضبوط قلعوں کو برباد کرنے کا وقت ہے۔

اُنکو برباد کریں

اگر اس مطالعے کے دوران خُدا نے آپ کے ذہن میں مضبوط قلعوں کو ظاہر کیا ہے تو آپ اُنکو اسی وقت توڑ سکتے ہیں۔

اونچی آواز میں کہیں،

شیطان، میں تجھے یسوع کے نام سے باندھتا ہوں
میں اس مضبوط قلعہ کو (اپنے قلعہ کا نام) ابھی یسوع کے نام سے
رد کرتا ہوں۔ میں اسے مزید رہنے کی اجازت نہیں دوں گا۔
میں ہر اُس سوچ یا خیالات کو جو خُدا کے کلام کے اُس مُکاشفہ کے
متضاد ہے کہ میں مسیح یسوع میں نیا مخلوق ہوتے ہوئے کون ہوں۔

پُرانے خیالات کو اور منفی سوچوں کو کہنے کی عادات کو توڑنے میں کچھ وقت لگ سکتا ہے، بحر حال ہر بار جب یہ سوچیں ہمارے ذہنوں میں آئیں تو ضرور ہے کہ ہم فوراً انہیں رد کریں، باہر نکالیں اور خُدا کے کلام کا اقرار کریں جو ہمارے نئے مخلوق ہونے کے بارے میں بیان کرتا ہے۔ ایسا کرنے سے آپ کی عادت جلد ٹوٹ جائے گی اور آپ آزاد ہو جائیں گے۔ سوچنا شروع کریں اور کہیں،

خُدا کا کلام کہتا ہے کہ میں نیا مخلوق ہوں۔
میں خُدا کے خاندان سے ہوں اور خُدا کے
خاندان میں کوئی _____ نہیں۔
پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ مسیح میں میں نیا مخلوق ہوں۔

لعنتوں کو توڑیں

نسلوں کے پُرانے گناہ کے سبب شیطان کسی خاندان پہ لعنت ڈالنے میں کامیاب ہو سکتا ہے۔ مثال کے طور پہ

جب کوئی شخص خودکشی کرتا ہے تو خودکشی کی تاثیر خاندان کے اندر رہتی ہے جب تک کہ وہ یسوع کے نام کی قدرت سے توڑی نا جائے۔
جب کوئی شخص قتل کرتا ہے تو قتل کی تاثیر نسل در نسل خاندان کو تنگ کرتی ہے۔

نسلی لعنتیں اور وراثت کی تاثیریں جو کہ اکثر اُنکے یا ہمارے بدنوں کے ساتھ جو کہ کسی خاص بیماری کے لئے دروازہ کھولتی ہیں۔ ”اوہاں دل کی بیماری ہمارے خاندان کو پریشان کرتی ہے۔“ یا ”لگتا ہے ہمارے خاندان کی سب عورتوں کو کینسر ہو جاتا ہے۔“
نسلی لعنت بھی ہمارے دماغ کے مضبوط قلعوں کی مانند توڑنا آسان ہی ہے۔ کہیں،

شیطان میں تجھے یسوع کے نام سے باندھتا ہوں!

میں _____، اور _____

کی لعنت کو توڑتا ہوں!

میں حکم دیتا ہوں کہ تمام نسلی لعنتیں اور وراثت کی ہر بُری روح

میری زندگی سے ابھی ٹوٹ جائے۔

میں نیا مخلوق ہوں! میں خُدا کا بچہ ہوں!

میں نئے خاندان کا حصہ ہوں!

میں خُدا کے خاندان کا حصہ ہوں

اور وہاں کوئی بندھن،

کوئی لعنت اور خُدا کے خاندان میں کوئی بیماری نہیں ہے۔

جب بندھن، لعنت اور بیماری کی سوچیں یا علامات آنے کی کوشش کریں تو انہیں ڈانٹیں! اگر آپ پہلے سے اُن علامات کو قبول کر چکے ہیں تو فوراً انہیں ڈانٹیں اور خُدا کے کلام کا اقرار کریں جو آپ کی آزادی کے بارے میں بیان کرتا ہے۔

اپنی پرانی شبیہ تبدیل کرنا

اپنی خراب شبیہ تھامے رکھنا گناہ ہے۔ ہم اُن جیسے بننا پسند نہیں کریں گے جن کے بارے پوئس رسول

نے بیان کیا ہے۔

رومیوں 1:21-22 ”اس لئے کہ اگرچہ انہوں نے خُدا کو جان تو لیا مگر اُس کی خُدائی کے لائق تعجید اور شکر گزاری نہ کی بلکہ باطل

خیالات میں پڑ گئے اور اُن کے بے سمجھ دلوں پر اندھیرا چھا گیا۔ وہ اپنے آپ کو دانا جتا کر بیوقوف بن گئے۔“

ہم وہ ہیں جو خُدا کہتا ہے کہ ہم ہیں۔ جبکہ یسوع نے جان دے کر ہمیں ان چیزوں سے آزاد کیا ہے، ان کو تھامے رکھنا خُدا کی توہین ہے۔

۳- احساسِ کمتری

کئی ایماندار اپنی صلاحیتوں کے بارے اندیشوں کا شکار ہیں۔ وہ ناکامی کے مفلوج کر دینے والے خوف میں مبتلا

ہیں۔ خدا کا کلام فرماتا ہے،

فلپیوں 13:4 ”جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔“

2 تیمتھیس 7:1 ”کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔“

ہمیں مسلسل اقرار کرتے رہنا ہے،

جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔

میں جانتا ہوں کہ خدا نے مجھے قدرت کی، محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔

ظاہری حلیے

کئی اپنے حلیے کو لے کر غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں، سوچتے اور حتیٰ کہ کہتے ہیں، ”میں حد سے زیادہ موٹا ہوں“، ”کاش

میرے بال کسی دوسرے رنگ کے ہوتے“، ”کاش یہ سیدھے نہ ہوتے“۔ وہ اپنے ظاہری حلیے سے شرمسار اور خود فکری میں مبتلا ہیں۔

ایک سروے بتاتا ہے کہ تقریباً تمام خوبصورت ماڈلز اور فلمی ستارے اپنے حلیے کے بارے کچھ نا کچھ تبدیل کرنا چاہتے ہیں۔

ہمارے معاشرے میں ظاہری حلیے پر بڑا گہرا زور ہے۔ لیکن خدا کا کلام بتاتا ہے کہ ہم خدا کی شبیہ پہ تخلیق کردہ رو ہیں۔ ہم خدا کی مانند

نظر آنے کے لئے تخلیق ہوئے تھے۔ ہماری خوبصورتی دل کی اندرونی شخصیت میں ہے۔۔۔ اصلی شخصیت۔۔۔ اندر سے ہماری روح۔ ہم

اپنے ہاتھ اٹھا سکتے ہیں اور یسوع کی خوبصورتی اور چمک کو اپنے چہروں سے چمکنے دے سکتے ہیں۔

جب سیموئیل نبی بیت لحم میں تھی کے گھرانہ میں اُسکے ایک بیٹے کو اگلا بادشاہ ہونے کے لئے مسح کرنے کو آیا تھا تو وہ توجہ کئے بغیر نہ رہ سکا کے

اُسکا سب سے بڑا بیٹا کتنا خوب رو ہے۔ عام طور پہ عزت کا مقام بڑے بیٹے کو جاتا تھا اور اُسکی فوری سوچ یہی تھی کہ شاید وہ یہی ہے جسے خدا

نے بادشاہ ہونے کے لئے چنا ہے۔ لیکن خدا نے اُسے روک دیا۔

1 سیموئیل 7:16 ”پر خداوند نے سیموئیل سے کہا کہ تو اُس کے چہرہ اور اُس کے قد کی بلندی کو نہ دیکھ اس لئے کہ میں نے اُسے

نا پسند کیا ہے۔“

تعلیم کی کمی

کچھ لوگ تعلیم کی کمی سے غیر محفوظ محسوس کرتے ہیں؛ بحر حال خدا کا کلام ظاہر کرتا ہے کہ مسیح میں ہمارے پاس حکمت اور

معرفت کے تمام خزانے ہیں۔ اصلی معرفت خدا کو جاننا ہے۔

گلسیوں 2:2-3 ”تا کہ اُن کے دلوں کو تسلی ہو اور وہ محبت سے آپس میں گھٹے رہیں اور پوری سمجھ کہ تمام دولت کو حاصل کریں

اور خُدا کے بھید یعنی مسیح کو پہچانیں۔ جس میں حکمت اور معرفت کے سب خزانے پوشیدہ ہیں۔“

رد کئے جانے کا احساس

آج ہم کیوں بہت سارے ایمانداروں کو دیکھتے ہیں جو رد کئے جانے، رد کئے جانے کے احساس، اور

اپنی جان پہ گہرے جذباتی نشانات سے گذر رہے ہیں۔ خُدا نے کہا،

افسیوں 1:5-7 ”اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مُقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پا لک بیٹے ہوں۔ تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مُفت بخشا۔ ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلص یعنی قصوروں کی معافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔“

اگر ”ہم پیار میں قبول کئے گئے ہیں“ تو پھر ہمیں اپنے خلاف رد کئے جانے والے احساس کو اجازت نہیں دینی چاہیے کہ وہ ہمارے خلاف آئے۔ ہمیں یسوع مسیح سے قبول کرنے کے علم میں محفوظ ہونا چاہیے۔

خُدا باپ ہمیں اُسی مُحبت سے قبول کرتا ہے جس مُحبت سے وہ اپنے بیٹے یسوع کو قبول کرتا ہے۔ ہمیں رد کیے جانے والی سوچوں کو باہر نکالنا ہے اور خُدا کے کلام پہ سوچ بچار کرنا ہے جب تک کہ ہمیں قبولیت کی یقین دہانی نہ ہو جائے۔ کیونکہ خُدا ہمیں قبول کرتا ہے، ہم بھی خود کو قبول کر سکتے ہیں۔

جھوٹی حلیمی

بعض اوقات کئی سالوں کے بعد روحانی غرور آجاتا ہے جسے غلطی سے حلیمی کہا جاتا ہے۔

ہم گیت گاتے ہیں ”میں بیچارہ کھویا ہوا گنہگار ہوں جو فضل سے بچایا گیا ہوں۔“ یہ سچ نہیں ہے۔ ایک بار جب ہم بچائے گئے ہیں تو اب ہم ”بیچارے کھوئے ہوئے“ گنہگار نہیں ہیں!“

بہت سالوں سے ہم پُرانا مشہور گیت گارہے ہیں جس کا جملہ ہے ”میں ایک کیڑے جیسا ہوں“ خُدا ہمیں اس طرح نہیں دیکھتا! یہ خُدا کے کلام کے مُتضاد ہے۔ ہم بیچارے زمین کے کیڑے نہیں ہیں۔ ہم نئے مخلوق ہیں! ہم مسیح میں ہیں! ہمیں اسکی شبیہ کے ہم شکل بنایا جا رہا ہے۔

خود کی نا اہل شخصیت ہماری زندگیوں میں غرور کی مانند شکست خوردہ ہو سکتی ہے۔

یہ سوچنا کے ہم کتنے غیر مُستحق ہیں حلیمی کا تاثر لگ سکتا ہے، لیکن یہ ہماری زندگیوں میں شکست کے مضبوط قلعے بناتا ہے جو ہمیں یہ احساس دلانے سے روکتا ہے کہ مسیح میں ہماری پوری صلاحیت کیا ہے۔

حقیقی حلیمی خُدا کے فضل کو جاننے سے آتی ہے۔ حلیمی پُرانے دنوں کی شناخت ہے جب ہم خُدا کے دشمن تھے، اُسکی عظیم مُحبت کے لائق نہ تھے اور اس نے ہمیں چھڑکارا بخشتا تا کہ ہم وہ بن سکیں جس کے لئے ہم تخلیق کئے گئے تھے۔

حقیقی حلیمی خُدا کے بارے اچھا سوچنا ہے۔ یہ جاننا کہ ہم جو بھی ہیں یا جو بھی کر سکتے ہیں وہ اُسکے عظیم فضل اور ہمارے لئے اُسکے رحم کی بدولت ہے۔

یہ سچ ہے کہ ہمیں ”جو ہم ہیں ہمیں اپنے بارے اُس سے بہت اونچا“ خیال نہیں کرنا، مگر ہمیں خود کے بارے بہت نیچا بھی نہیں سوچنا چاہیے۔ اگر ہم خود کی مسیح کی مانند دیکھنا اور مسیح کی مانند کام کرنا چاہتے ہیں تو ضروری ہے کہ پہلے ہم اپنی پُرانی نااہلی باہر نکالیں، ”میں نہیں کر سکتا“ جیسی سوچوں کو نئے مخلوق کی شبیہ سے بدل دیں۔

غلامی کی شبیہ کو بدلنا

کئی لوگ اپنے بارے غلامی کی شبیہ رکھتے ہیں۔ وہ خود کو غریب خستہ حال غلام کے طور پہ دیکھتے ہیں۔ وہ خود کے لئے خُدا کی برکات اور خوشحالی حاصل کرنے کا تصور نہیں کرتے۔ وہ خود کو بادشاہ کے بچوں کی مانند نہیں دیکھتے۔

اسرائیلیوں کی مثال

مصر کے اندر اسرائیل کے بچے ساہو سال سے غلامی کے علاوہ اور کچھ نا جانتے تھے۔ نئے نئے خلاصی پائے خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہوتے ہوئے اُنہیں اس مُکاشفے کی ضرورت تھی کہ وہ خُدا کے عہد میں میں کون لوگ تھے۔

☆ سونا، چاندی

خُدا انکی غربت اور غلامی کی شبیہ کو خلاصی پائے خُدا کے بچوں کی نئے مخلوق کی شبیہ سے بدل دینا چاہتا تھا۔ اس نے اُنہیں ہدایت کی کہ وہ مصریوں سے سونا اور چاندی اور مہنگے زیبائشی لباس مانگ لیں۔

اُنہیں سونا اور چاندی ڈبوں میں بند نہیں کرنا تھا۔ اُنہیں صحرا سے سفر کرتے ہوئے وہ خوبصورت لباس محفوظ رکھنے کے لئے کسی دوسری جگہ نہیں رکھنے تھے۔ خُدا نے کہا کہ وہ سونا چاندی اور لباس اپنے بیٹے اور بیٹوں کو پہنائیں۔

خروج 3:21-22 ”اور میں اُن لوگوں کو مصریوں کی نظر میں عزت بخشوں گا اور یوں ہوگا کہ جب تم نکلو گے تو خالی ہاتھ نہ نکلو گے۔ بلکہ پڑوسن سے اور اپنے گھر کی مہمان سے سونے چاندی کے زیور اور لباس مانگ لے گی۔ ان کو تم اپنے بیٹوں اور بیٹیوں کو

پہناؤ گے اور مصر یوں کوٹ لوٹ لو گے۔“

اسرائیل کے بیٹے اور بیٹیاں۔۔۔ خُدا کے چنے لوگ۔۔۔ مصر سے تنگ دستی اور غلامی میں نہیں نکلے تھے۔ لباس اور جوتے، جو وعدہ کی سر زمین تک جاتے خراب نہ ہوئے وہ لباس اور زیور بڑی مالیت کے تھے۔
خُدا اُنکی پُرانی شبیہ کو تبدیل کر رہا تھا۔ وہ اُنکی پُرانی غلامی کی شبیہ کو توڑ رہا تھا۔

☆ کثرت

بعد از جب خیمہ اجتماع بنانے کا وقت آیا تو اسرائیل کے بچوں کے ملکیت میں اتنا سونا اور چاندی تھا کہ انہوں نے بکثرت دیا۔ کاریگروں نے موسیٰ سے کہا کہ لوگوں کو مزید ہدئے لانے سے منع کر دے۔
خروج 36: 5-7 ”اور وہ موسیٰ سے کہنے لگے کہ لوگ اس کام کے سرانجام کے لئے جس کے بنانے کا حکم خُداوند نے دیا ہے ضرورت سے بہت زیادہ لے آئے ہیں۔ تب موسیٰ نے جو حکم دیا اُس کا اعلان انہوں نے تمام لشکر گاہ میں کر دیا کہ کوئی مرد یا عورت اب سے مقدس کے لئے ہدیہ دینے کی غرض سے کچھ اور کام نہ بنائے۔ یوں وہ لوگ اور لانے سے روک دئے گئے۔ کیونکہ جو سامان اُن کے پاس پہنچ چکا تھا وہ سارے کام کو تیار کرنے کے لئے نہ فقط کافی بلکہ زیادہ تھا۔“
اس طرح خُدا نے اسرائیلیوں کی اُنکی شبیہ کو تبدیل کر دیا۔ وہ ہماری پُرانی غربت اور گناہ کی غلامی کی شبیہ کو بدلنا چاہتا ہے۔ وہ ہم نجات کی خوشی کا تجربہ کریں۔

تصورات کو شکست دینا

ہم اپنی پُرانی شبیہ سے کیسے چھٹکارا پاسکتے ہیں جو خُدا کو ناخوش کرتی ہے؟

ہم کیسے کمتری، غیر محفوظ، نا کافی کے احساس، شرم، اور نا اہل ہونے کے بندھنوں سے چھٹکارا حاصل کر سکتے ہیں؟

ہم کیسے اپنی زندگیوں میں ان شکست خوردہ سوچوں اور تصورات سے نمٹ سکتے ہیں؟

خُدا کا کلام ہمیں جواب دیتا ہے۔

2 کرنتھیوں 5: 10 ”کیونکہ ضرور ہے کہ مسیح کے تختِ عدالت کے سامنے جا کر ہم سب کا حال ظاہر کیا جائے تاکہ ہر شخص اپنے اُن

کاموں کا بدلہ پائے جو اُس نے بدن کے وسیلے سے کئے ہوں۔ خواہ بھلے ہوں خواہ بُرے۔“

تصورات ذہن میں ہیں۔ ہمیں اپنے ذہن کو سنبھالنا اور ہر اس سوچ کو شکست دینی ہے جو خُدا کے کلام کے خلاف ہے۔

یہ جنگ ہمارے ذہن۔۔۔ ہماری جان۔۔۔ ہماری مرضی اور ہمارے جذبات کے اندر ہے۔ یہ اس مقام پہ ہے جہاں یہ جنگ جیتی یا ہاری

جائے گی۔ ضرور ہے کہ ہمارے ذہن خُدا کے کلام سے نئے ہو جائیں۔

ہمیں ہر خیال کو غلام بنا کر مسیح کے تابع کر دینا ہے۔ ہمیں اپنی سوچوں کو سمجھانا ہے اور اس علم کے کہ مسیح میں ہم کون ہیں کے تابع کر دینا ہے۔

سانپ کی مانند

اگر زہریلے سانپ درخت سے گر کر خود کو ہمارے بازوؤں کے گرد لپیٹ لے تو ہم وہاں اس بات کے انتظار میں کھڑے نہیں رہیں گے کہ دیکھیں کہ وہ کب اپنے زہریلے دانت ہمارے جسم کے اندر اتار دے۔ ہم فوراً اپنے بازوؤں کو زور زور سے نیچے کی جانب جھٹکیں گے۔ یہ ایک فوری، فیصلہ کن اور مضبوط عمل ہوگا۔ اس سے پہلے کہ ہمیں ضرب لگائے ہم اس سانپ کو مار گرائے گیں۔

اسی طرح ضرور ہے کہ اتنی ہی ناگواری سے ہمیں پرانی شبیہ کی سوچوں اور تصورات کو شکست دینا ہے۔ ہمیں با آواز بلند کہنا ہے کہ ”میں اس سوچ کو یسوع کے نام سے رد کرتا ہوں۔“

جب ہمارا پرانا ذہن کہتا ہے

”تم یہ نہیں کر سکتے کیونکہ تم بہت شرمیلے ہو۔“

ہم کہتے ہیں

”میں اس سوچ کو یسوع کے نام سے رد کرتا ہوں۔“

میں یسوع میں سب کچھ کر سکتا ہوں

جو مجھے طاقت بخشتا ہے۔“

جب ہمارا پرانا ذہن کہتا ہے،

”تمہیں کینسر ہے۔“

ہم کہتے ہیں،

”میں اس سوچ کو یسوع کے نام سے رد کرتا ہوں۔“

خدا کا کلام کہتا ہے،

کئی دبا تیرے خیمہ کے نزدیک نہ آئے گی۔

میں جانتا ہوں کہ یسوی کے مارکھانے سے میں نے شفا پائی ہے۔“

زبردست ہتھیار

ہماری زندگیوں پہ مضبوط قلعے توڑنے کے لئے ہمارے پاس زبردست ہتھیار ہیں۔

پولوس رسول نے لکھا،

2 کرنتھیوں 10:4 ”اس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں۔۔۔۔۔“

جب ہم ان سوچوں اور تصورات کو جو خدا کے کلام کے خلاف ہیں شکست دیتے ہیں تو ہم اُنکی طاقت جو ہمارے اوپر ہے تباہ کر دیتے ہیں۔

پُرانی انسانیت کو اُتار دیں

پُرانی انسانیت کو اُتارنے کے طریقہ کو پولوس رسول نے گلسیوں کی کتاب میں بیان کیا ہے۔

گلسیوں 3:9-10 ”ایک دوسرے سے جھوٹ نہ بولو کیونکہ تم نے پُرانی انسانیت کو اُس کے کاموں سمیت اُتار ڈالا اور نئی

انسانیت کو پہن لیا ہے جو معرفت حاصل کرنے کے لئے اپنے خالق کی صورت پر نئی بنتی جاتی ہے۔“

جب ہم خدا کے کلام کے بھید کے ذریعہ ”پرانے انسان کو اُتار“ چکے ہیں تو ہمیں ”نئے انسان کو پہننا ہے“ جو اپنے خالق کی شبیہ کے علم میں

نیا ہو رہا ہے۔

اپنے ذہنوں کو نیا کرنا

نجات کے لمحہ اپنی مرضی کے ایک آسان سے عمل سے ہم اپنی جان کے کام کرنے کے طریقہ کار کو تبدیل نہیں کر

سکتے۔ یہ محض پہلا قدم ہی ہے۔ اُس لمحے کے بعد جب ہم کلام پر غور و خوض کرتے ہیں تو ہمارے ذہن ہمارے خالق کی شبیہ میں تبدیل اور

اسکے ہم شکل بنتے جاتے ہیں۔

رومیوں 2:12 ”اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تاکہ خدا کی نیک اور

پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔“

پولوس بتاتا ہے کہ انسان خدا کی شبیہ اور جلال ہے۔

2 کرنتھیوں 3:18 ”مگر جب ہم سب کے بے نقاب چہروں سے خداوند کا جلال اس طرح منعکس ہوتا ہے جس طرح آئینہ میں تو

اُس خداوند کے وسیلہ سے جو روح ہے ہم اُسی جلالی صورت میں درجہ بدرجہ بدلتے جاتے ہیں۔“

اگر ہم خدا کی شبیہ پہ تخلیق کئے گئے تھے اور نئے مخلوق ہوتے ہوئے خدا کی شبیہ پہ بحال کئے گئے ہیں تو پھر اپنے بارے منفی باتیں کرنا خدا کی

تضحیک ہے۔

ہمیں اپنے بارے ویسا نہیں بولنا جیسا ہم ماضی میں بولتے تھے۔ ہم نئی مخلوق ہیں۔ ہم جلال میں درجہ بدرجہ بدل رہے ہیں۔

اگر ہم کامیاب، فتح مند، مسیحی زندگی گزارنا چاہتے ہیں تو ہمیں ”نہیں کر سکتا“ کی شبیہ کو ”کر سکتا“ میں تبدیل کرنا

ہے۔ ہمیں سمجھنا ہوگا کہ ہم وہ کر سکتے ہیں جو خدا کا کلام کہتا ہے کہ ہم کر سکتے ہیں۔

بارہ جاسوسوں کی مثال

خدا نے کنعان کی سرزمین اسرائیل کو دینے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ دن آیا جب خدا نے کہا کہ بارہ قبیلوں

میں سے ایک ایک آدمی اس سرزمین کو دریافت کرنے کو بھیجو اور رپورٹ لے کر آؤ۔ چالیس دن کے بعد وہ رپورٹ لے کر واپس آئے۔

گنتی 13: 27, 28, 30-33 ”اور موسیٰ سے کہنے لگے کہ جس مُلک میں تُو نے ہمیں بھیجا تھا ہم وہاں گئے اور واقعی دودھ اور شہد

اُس میں بہتا ہے اور یہ وہاں کا پھل ہے۔ لیکن جو لوگ وہاں بسے ہوئے ہیں وہ زور آور ہیں۔۔۔۔۔“

تب کالب نے موسیٰ کے سامنے لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا چلو ہم ایک دم جا کر اُس پر قبضہ کریں کیونکہ ہم اس قابل ہیں کہ اُس پر تَصرف کر

لیں۔ لیکن جو آدمی اُس کے ساتھ گئے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم اس لائق نہیں ہیں کہ اُن لوگوں پر حملہ کریں کیونکہ وہ ہم سے زیادہ زور آور

ہیں۔ ان آدمیوں نے بنی اسرائیل کو اُس مُلک کی جسے وہ دیکھنے گئے تھے بُری خبر دی اور یہ کہا کہ وہ مُلک جس کا حال دریافت کرنے کو ہم

اُس میں سے گذرے ایک ایسا مُلک ہے جو اپنے باشندوں کو کھا جاتا ہے اور وہاں جتنے آدمی ہم نے دیکھے وہ سب بڑے قد آور ہیں۔ اور ہم

نے وہاں بنی عناق کو بھی دیکھا جو جبار ہیں اور جباروں کی نسل سے ہیں اور ہم تو اپنی ہی نگاہ میں ایسے تھے جیسے ٹڈے ہوتے ہیں اور ایسے

ہی اُن کی نگاہ میں تھے۔“

ہم قابل ہیں

30:13 ”تب کالب نے موسیٰ کے سامنے لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا چلو ہم ایک دم جا کر اُس پر قبضہ کریں کیونکہ ہم اس قابل ہیں

کہ اُس پر تَصرف کر لیں۔

ہم قابل نہیں ہیں

13: 31-32 ”لیکن جو آدمی اُس کے ساتھ گئے تھے وہ کہنے لگے کہ ہم اس لائق نہیں ہیں کہ اُن لوگوں پر حملہ کریں کیونکہ وہ ہم سے

زیادہ زور آور ہیں۔ ان آدمیوں نے بنی اسرائیل کو اُس مُلک کی جسے وہ دیکھنے گئے تھے بُری خبر دی اور یہ کہا کہ وہ مُلک جس کا حال دریافت

کرنے کو ہم اُس میں سے گذرے ایک ایسا مُلک ہے جو اپنے باشندوں کو کھاتا ہے اور وہاں جتنے آدمی ہم نے دیکھے وہ سب بڑے قد آور ہیں۔ اور ہم نے وہاں بنی عناق کو بھی دیکھا جو جبار ہیں اور جباروں کی نسل سے ہیں اور ہم تو اپنی ہی نگاہ میں ایسے تھے جیسے ٹڈے ہوتے ہیں اور ایسے ہی اُن کی نگاہ میں تھے۔“

فرق، خُدا ہے

کالب اور یثوع کے پاس خُدا کا اصلی بھید تھا کہ وہ کون ہے۔ وہ اُس طرح بولے جیسے نئی مخلوقات کو بولنا چاہئے۔ اُنہوں نے کہا ”تب کالب نے موسیٰ کے سامنے لوگوں کو چُپ کرایا اور کہا چلو ہم ایک دم جا کر اُس پر قبضہ کریں کیونکہ ہم اس قابل ہیں کہ اُس پر تَصْرَف کر لیں“

انہوں نے مزید کہا،

گنتی 14: 8-9 ”اگر خُدا ہم سے راضی رہے تو وہ ہم کو اُس مُلک میں پہنچائے گا اور وہی مُلک جس میں دودھ اور شہد بہتا ہے ہم کو دے گا۔ فقط اتنا ہو کہ تم خُداوند سے بغاوت نہ کرو اور نہ اُس مُلک کے لوگوں سے ڈرو۔ وہ تو ہماری خوراک ہیں۔ اُن کی پناہ اُن کے سر سے جاتی رہی ہے اور ہمارے ساتھ خُداوند ہے۔ سو اُن کا خوف نہ کرو۔“

دوسرے دس آدمیوں نے بھی کالب اور یثوع جیسے حالات دیکھے تھے۔ بحر حال اُنکی آنکھیں خُدا کی عظمت پہ نہیں تھیں۔ اُنہوں نے اپنی فطرتی صلاحیت پہ نظر کی اور خود کو ٹڈے کے طور پر دیکھا۔ اُنکی پنے بارے میں ”ٹڈے کی شبیہ“ تھی۔

ہمارا انتخاب

آج ہمیں ضرورت ہے کہ ہم اپنی ٹڈے کی شبیہ کو دور کر کے نئے مخلوق کی شبیہ سے تبدیل کر دیں۔ کالب اور یثوع کی مانند ہمیں اپنا ایمان خُدا کی عظمت پہ رکھنا اور یہ کہنا ہے، ”ہم اس قابل ہیں کہ اپنی سرزمین لے سکیں!“

بہتوں کے لئے، ہماری پُرانی انسانیت ایک مضبوط رکاوٹ بن گئی ہے جو ہمیں وہ تمام کرنے اور لینے سے دور کر رہی ہے جو نیا مخلوق ہوتے ہوئے خُدا ہمارے لئے رکھتا ہے۔

ہمیں دلیری سے حالات کے پہاڑوں سے بولنا اور کہنا ہے ”اُکھڑا اور سمندر میں جا کرو۔“

متی 21: 21 ”یسوع نے جواب میں اُن سے کہا میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ اگر ایمان رکھو اور شک نہ کرو تو نہ صرف وہی کرو گے جو انجیر کے درخت کے ساتھ ہوا بلکہ اگر اس پہاڑ سے بھی کہو گے کہ تُو اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ تو یوں ہی ہو جائے گا۔“

مضبوط قلعوں کو ڈھا دینے کے لئے خُدا میں ہماری جنگ کے ہتھیار زبردست ہیں۔ ہماری پُرانی انسانیت کے مضبوط قلعے ریزہ ریزہ ہو جائیں گے اور گر جائیں گے۔ ہم وہ بن جائیں گے جو خُدا کہتا ہے کہ ہم ہیں۔ نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہماری پُرانی انسانیت جاتی رہے گی

اور تمام چیزیں بشمول ہماری نئی دریافت کردہ انسانیت نئی ہو جائے گی۔
2 کرنتھیوں 17:5 ”اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پرانی چیزیں جاتی رہیں دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔“

سوالات برائے نظر ثانی

1- آپکی پرانی انسانیت کے وہ کون سے مضبوط قلعے ہیں جو آپ نے اس مطالعہ کے نتیجے میں ”ڈھائیں“ ہیں؟

2- گلسیوں 10,9:3 میں بیان کردہ وہ عمل بیان کریں جس سے پرانی انسانیت کو ہم اتارتے اور نئی انسانیت کو پہن لیتے ہیں۔

3- رومیوں 2:12 کے مطابق ہم کیسے موثر طریقے سے اپنے ذہنوں کو نیا کر سکتے ہیں؟

سبق نمبر 6 مسیح میں ہماری شبیہ

مسیح میں ہمارا خاندان

نئی پیدائش

جس لمحہ ہم یسوع مسیح کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیتے ہیں، ہم نئے خاندان میں ”نئے سرے سے پیدا“ ہو

جاتے ہیں۔

یسوع نے نیکدیمس سے کہا،

یوحنا 3:7 ”تعجب نہ کر کہ میں نے تجھ سے کہا تمہیں نئے سرے سے پیدا ہونا ضرور ہے۔“

یسوع نے نیکدیمس کو واضح کر دیا کہ وہ جسم سے پیدا ہونے کی بات نہیں کر رہا لیکن ”نئے سرے سے پیدا“ ہونے کا مطلب روح سے پیدا ہونا ہے۔

یوحنا 3:5-6 ”یسوع نے جواب دیا کہ میں تجھ سے سچ کہتا ہوں جب تک کوئی آدمی پانی اور روح سے پیدا نہ ہو وہ خدا کی بادشاہی میں داخل نہیں ہو سکتا۔ جو جسم سے پیدا ہوا ہے جسم ہے اور جو روح سے پیدا ہوا ہے روح ہے۔“

یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرنے سے پہلے، جب ہم اپنے بدنوں (ہڈیوں، گوشت اور خون) اور ہماری جانوں (ذہن، جذبات اور مرضی) میں زندہ تھے تو ہم روحانی مردہ تھے۔ نجات کے لمحہ ہم روحانی اعتبار سے ”نئے سرے سے پیدا“ ہوئے۔ ہماری روحیں زندہ ہو گئیں۔ مسیح میں ہم نئے مخلوق بن گئے۔

خدا کے بچے

یوحنا رسول نے لکھا،

1 یوحنا 3:1 ”دیکھو باپ نے ہم سے کیسی محبت کی ہے کہ ہم خدا کے فرزند کہلائے اور ہم ہیں بھی۔۔۔۔۔“

اگر ہم سمجھ جائیں کہ ہم سب سے طاقتور، سب سے ذہین، کائنات کے عقلمند ترین باپ کے بیٹے اور بیٹیاں ہیں تو ہمیں احساس ہوگا کہ ہماری زندگیاں، مقام، حقوق، فائدے اور مستقبل مکمل بدل چکے ہیں۔

خدا کے خاندان میں بطور بیٹے اور بیٹیاں اپنے نئے رشتے کی سمجھ خود کے بارے ہماری سوچ کو مکمل تبدیل کر دے گی۔

پولوس نے لکھا،

رومیوں 14:8 ”اس لئے کہ جتنے خُدا کے روح کی ہدایت سے چلتے ہیں وہی خُدا کے بیٹے ہیں۔“

جب ہم یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کرتے ہیں تو ہم خُدا کے بچے بن جاتے ہیں۔

یوحنا 12:1 ”لیکن جتنوں نے اُسے قبول کیا اُس نے انہیں خُدا کے فرزند بننے کا حق بخشا یعنی انہیں جو اُس کے نام پر ایمان لاتے

ہیں۔“

لفظ ”حق“ کا مطلب قانونی اختیار ہے۔ جب ہم یقین کر لیتے ہیں تو ہمارے پاس قانونی حق آجاتا ہے کہ ہم خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن

جائیں۔

خُدا کے وارث

خدا نے نہ صرف ہمیں اپنے بچے بنایا ہے بلکہ یسوع مسیح کے اُسی انعام کے ساتھ ہمیں وراثت بھی دہی ہے۔ ہم

مسیح کے ساتھ ہم میراث ہیں۔

رومیوں 17:8 ”اگر فرزند ہیں تو وارث بھی ہیں یعنی خُدا کے وارث اور مسیح کے ہم میراث بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دکھ اٹھائیں تاکہ

اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں۔“

خُدا کی دولت اور ملکیت پیمائش سے باہر ہے؛ جو کچھ باپ کا ہے اُس کا تعلق بیٹے سے ہے۔

اس بات کا احساس کتنا شاندار ہے کہ ہم خُدا کے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں اور مسیح کے ساتھ ہم میراث بن گئے ہیں۔ اُس کی تمام وراثت

ہماری وراثت بن گئی ہے۔

آسمان کی ساری دولت یسوع کی ہے، کیونکہ ہم اسکے ساتھ ہم میراث ہیں، آسمان کی ساری دولت ہماری بھی ہے۔

افسیوں 3:1 ”ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت

بخشی۔“

اپنی وراثت پہ قبضہ کرنا

بذریعہ ایمان ہم خُدا کے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں اور خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں بن گئے ہیں۔ خُدا کے بچے

ہوتے ہوئے ہم وعدہ کی ہوئی وراثت حاصل کرتے ہیں۔

گلتیوں 26:3 ”کیونکہ تم سب اُس ایمان کے وسیلہ سے جو مسیح یسوع میں ہے خُدا کے فرزند ہو۔“

حزقی ایل 16:46 ”خُداوند خُدا یوں فرماتا ہے کہ اگر فرمانروا اپنے بیٹوں میں سے کسی کو کوئی ہدیہ دے تو وہ اُس کی میراث اُس

کے بیٹوں کی ہوگی۔“

نیا مخلوق ہوتے ہوئے ضروری ہے کہ ہم اپنی ملکیت پہ قبضہ رکھیں۔ ہمیں اس پہ قبضہ کرنا ہے جو جائز طور پہ ہماری وراثت ہے۔

اپنا فائدہ حاصل کرنا

آسمانی باپ کے بیٹے اور بیٹیاں ہوتے ہوئے اپنے فائدے جاننا کتنا زبردست ہے۔ یہ احساس کتنا عمدہ ہے

کہ ہمیں اُس ورثہ سے لطف اندوز ہونے کے لئے آسمان پہ جانے کا انتظار نہیں کرنا ہے

فلپیوں 19:4 ”میرا خُدا اپنی دولت کے موافق جلال سے مسیح یسوع میں تمہاری ہر ایک احتیاج رفع کرے گا۔“

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم اپنی وراثت سے لطف اندوز ہونا شروع ہو سکتے ہیں کیونکہ ہم پہلے ہی خُدا کے خاندان میں پیدا ہو چکے ہیں۔

نئے مخلوق، خُدا کے بچے، مسیح کے ہم میراث ہوتے ہوئے ہمیں خُدا کے سامنے رونے اور بھیک مانگنے کی ضرورت نہیں کہ وہ زمین پر ہماری

ضروریات پوری کرے۔ جو کچھ خُدا کا ہے وہ پہلے سے ہی ہمارا ہے۔ ہمیں صرف تلاش کرنا ہے کہ ہم کیسے ایمان اور تابعداری سے اُسکی

دولت حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ دولت حاصل کرنے کی قوت

موسیٰ نے اسرائیل کے بچوں سے یہ الفاظ کہے،

استثنا 18:8 ”بلکہ تُو خُدا واند اپنے خُدا کو یاد رکھنا کیونکہ وہی تجھ کو دولت حاصل کرنے کی قوت اِس لئے دیتا ہے کہ اپنے اُس عہد کو

جس کی قسم اُس نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی قائم رکھے جیسا آج کے دن ظاہر ہے۔“

☆ دینے کی فطرت

دینا یہ باپ کی فطرت ہے۔

یوحنا 16:3 ”کیونکہ خُدا نے دُنیا سے ایسی محبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا۔۔۔۔۔“

کیونکہ ہم خُدا کے بیٹے ہیں، دینا ہماری بھی فطرت میں ہونا چاہئے۔

یسوع نے کہا،

لوقا 38:6 ”دیا کرو۔ تمہیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیمانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ

جس پیمانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔“

جب ہم خُدا کو ایمان اور تابعداری میں دیتے ہیں تو ہم خُدا کے ہاتھ وہ پیمانہ دیتے ہیں جسے وہ ہماری برکت کے لئے استعمال کرتا ہے۔ اس طرح سے ہماری تمام ضروریات ابدی وراثت کے ذخیرہ خانہ سے پوری ہوتی ہیں۔

ملاکی کی کتاب میں ہم پڑھتے ہیں،

ملاکی 3:10 ”پوری دہ کی ذخیرہ خانہ میں لاؤ تا کہ میرے گھر میں خوراک ہو اور اسی سے میرا امتحان کرو رب الافواج فرماتا ہے کہ میں تم پر آسمان کے درپچوں کو کھول کر برکت برساتا ہوں کہ نہیں یہاں تک کہ تمہارے پاس اُس کے لئے جگہ نہ رہے۔“
یہ جاننا کتنا زبردست ہے کہ بطور نئے مخلوق اور خُدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہم کیسے اپنی برکات حاصل کر سکتے ہیں۔

مسیح کا بدن

بطور نیا مخلوق نہ صرف ہم خُدا کے خاندان کا حصہ بنتے ہیں بلکہ نئی پیدائش کے معجزہ سے ہم مسیح کے بدن کا حصہ بن جاتے

ہیں۔

پولوس رسول نے لکھا،

1 کرنتھیوں 27:12 ”اسی طرح تم مل کر مسیح کا بدن ہو اور فرداً فرداً اعضا ہوں۔“

تمام ایماندار ملکر مسیح کا بدن بناتے ہیں۔ ہم انفرادی طور پر اُس کے بدن کے رکن ہیں۔

ہم حصہ ہیں

خُدا کے پاس اُسکے بدن میں ہر ایماندار کے لئے جگہ ہے۔

آیت 18 مگر فی الواقع خُدا نے ہر ایک عضو کو بدن میں اپنی مرضی کے موافق رکھا ہے۔“

☆ ایک دوسرے کی ضرورت

مسیح کے بدن میں ہر ایماندار کو دوسرے حصوں کی ضرورت ہے۔

آیت 21-22 ”پس آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ میں تیری محتاج نہیں اور نہ سر پاؤں سے کہہ سکتا ہے کہ میں تمہارا محتاج

نہیں۔ بلکہ بدن کے وہ اعضا جو اوروں کے کمزور معلوم ہوتے ہیں بہت ہی ضروری ہیں۔“

آیت 26 ”پس اگر ایک عضو دکھ پاتا ہے تو سب اعضا اُس کے ساتھ دکھ پاتے ہیں اور اگر ایک عضو عزت پاتا ہے تو سب اعضا

اُس کے ساتھ خوش ہوتے ہیں۔“

خُدا کے بدن کا ہر حصہ اہم ہے۔ جیسے انسانی بدن میں دیکھ بھال، مدد اور تخلیق کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے ویسے ہی مسیح کا بدن بھی ہے۔

مسیح میں ہمارا مقام

نجات کے وقت پاک روح ہمیں یسوع میں بپتسمہ دیتا ہے۔ نئی پیدائش کے معجزے سے ہم گہرے طور پہ مسیح کے ساتھ متحد ہو جاتے ہیں۔ ہم اُس میں ایک ہو جاتے ہیں۔

1 کرنتھیوں 13:12 ”کیونکہ ہم سب نے خواہ یہودی ہوں خواہ یونانی۔ خواہ غلام خواہ آزاد۔ ایک ہی روح کے وسیلہ سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ لیا اور ہم سب کو ایک ہی روح پلا یا گیا۔“
لفظ بپتسمہ کا مطلب ہے:

☆ مکمل طور پہ اُسکے ساتھ شناخت کئے جانا

نجات کے لمحہ ہم مکمل طور پہ اُسکے ساتھ شناخت کئے جاتے ہیں۔

جب سفید کپڑے کا ٹکڑا لال رنگے چڑھانے کے لئے بڑی کڑاھی میں ڈالا جاتا ہے تو کپڑا اُسکا رنگ لے لیتا ہے۔ اس کی شناخت اب اس رنگ سے ہوتی ہے جیسے اس نے اُس میں ”بپتسمہ“ لیا ہو۔ اسی طرح نجات کے لمحہ جب ہم روح القدس سے اُس میں بپتسمہ لیتے ہیں تو ہماری روحیں خُدا کے بیٹے کی فطرت لے لیتی ہیں۔ ہم مکمل طور پہ اُسکے ساتھ شناخت کئے جاتے ہیں۔۔۔ اُسکے بدن کا حصہ۔۔۔ اُس کے ساتھ ایک ہو جاتے ہیں۔

جو یسوع ہے وہ ہم ہیں!

جو یسوع کا ہے وہ ہمارا ہے!

جو ہم ہیں اور ہمارے پاس ہے

اسلئے ہے کیونکہ ہم اُس میں ہیں۔

جیسے افسیوں میں سکھایا گیا

پولس اپنے افسیوں کے خط کے پہلے تین ابواب میں ”مسیح میں“ ہمارا مقام اور ملکیت کا بار بار بیان کیا

ہے۔

☆ روحانی نعمتوں سے بابرکت

وہ لکھتا ہے کہ مسیح میں ہم ہر طرح کی روحانی نعمت سے بابرکت ہیں۔

افسیوں 3:1 ”ہمارے خُداوند یسوع مسیح کے خُدا اور باپ کی حمد ہو جس نے ہم کو مسیح میں آسمانی مقاموں پر ہر طرح کی روحانی برکت بخشی۔“

☆ اُس میں پُچنے ہوئے

باپ نے یسوع کو پُچنا۔ وہ پُچنا ہوا ہے۔ کیونکہ ہم اُس میں ایک ہیں، اب ہم اسکے چناؤ میں شریک ہیں۔

افسیوں 4:1 ”پُچنا پُچا اُس نے ہم کو بنائی عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم اُس کے نزدیک مُحبت میں پاک اور بے عیب ہوں۔“ خُدا نے ہمیں ہماری ظاہری صورت، ہماری صلاحیت اور ہماری اپنی ساکھ کی وجہ سے نہیں پُچنا۔ اُس نے ہمیں بنائے عالم سے پیشتر پُچنا، اُس نے ہمیں مسیح میں دیکھا۔

☆ اُس میں پیشتر مقرر ہوئے

اُس میں ایک ہوتے ہوئے ہم اُسکے مقرر ہونے میں شریک ہیں۔

افسیوں 5:1 ”اور اُس نے اپنی مرضی کے نیک ارادہ کے موافق ہمیں اپنے لئے پیشتر سے مقرر کیا کہ یسوع مسیح کے وسیلہ سے اُس کے لے پاک بیٹے ہوں۔“

ہم خُدا کے ساتھ ابدیت بسر کرنے کے لئے اس لئے پیشتر سے مقرر نہیں ہوئے کیونکہ وہ ہمیں دوسروں سے زیادہ پسند کرتا ہے۔ باپ آنے والے زمانوں کو دیکھ کر ہمیں مسیح میں دیکھ سکتا ہے۔ وہ اس لئے ہمیں چنتا ہے کیونکہ اس نے مسیح کو پُچنا ہے اور ہم اس میں ایک ہیں۔ ہمارا ورثہ اور ہماری پیشتر سے پُچناؤ مسیح میں ہمارے مقام کی وجہ سے ہے۔

افسیوں 11:1 ”اُسی میں ہم بھی اُس کے ارادہ کے موافق جو اپنی مرضی کی مصلحت سے سب کچھ کرتا ہے پیشتر سے مقرر ہو کر میراث بنے۔“

☆ اس میں قبول کئے گئے

ہم اسکی مُحبت میں قبول کئے گئے ہیں۔ باپ کی جانب سے ہماری قبولیت مسیح میں ایک ہونے کی بدولت ہے۔

افسیوں 6:1 ”تاکہ اُس کے اُس فضل کے جلال کی ستائش ہو جو ہمیں اُس عزیز میں مُفت بخشا۔“

ہماری خلاصی، معافی اور اسکے فضل کی تمام دولت مسیح میں ہمارے ایک ہونے کی وجہ سے ہیں۔

افسیوں 7:1 ”ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قُصُوروں کی مُعافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے مُوافِق حاصل ہے۔“

☆ اُس میں مُہر کئے گئے

ہم پہ پاک روح میں مُہر کی گئی ہے کیوں اُس نے ہمیں مسیح یسوع میں باہمی طور پہ مُتحد اور ہمیشہ کے لئے ایک کیا ہے۔

افسیوں 13:1 ”اور اُسی میں تم پر بھی جب تم نے کلامِ حق کو سُننا جو تمہاری نجات کی خوشخبری ہے اور اُس پر ایمان لائے پاک موعودہ روح کی مُہر لگی۔“

☆ اس کے ساتھ بٹھائے گئے

کیونکہ ہم اس میں ایک ہیں تو ہم اُسکے ساتھ آسمانی مقاموں میں بٹھائے گئے ہیں۔

افسیوں 6:2 ”اور مسیح یسوع میں شامل کر کے اُس کے ساتھ جلا یا اور آسمانی مقاموں پر اُس کے ساتھ بٹھایا۔“

حالانکہ ہم جسمانی طور پہ اس زمین پہ رہے ہیں مگر مسیح میں ہم آسمانی مقاموں میں بیٹھے ہیں۔ جب یسوع نے اپنے چھٹکارے کا کام پورا کیا تو وہ اپنے باپ کے دانے ہاتھ جا بیٹھا۔

زبور 1:110 ”بیہواہ نے میرے خُداوند سے کہا تو میرے دانے ہاتھ بیٹھے جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں کی چوکی نہ کر دوں۔“

پولس ظاہر کرتا ہے کہ ہم اُسکے ساتھ بیٹھے ہیں۔ ہم اُسکے زمینی کام کے پورا ہو جانے کے تمام فائدوں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ حتیٰ کہ طوفانوں کے درمیان ہم ایمان سے لمحہ بہ لمحہ اُس کے آرام سے لطف اندوز ہو رہے ہیں جو ہر ایماندار کے لئے دستیاب ہے۔

☆ اُس میں نیک اعمال

ہم مسیح یسوع میں نیک اعمال کے لئے تخلیق کئے گئے تھے۔

افسیوں 10:2 ”کیونکہ ہم اُسی کی کارِ گیری ہیں اور مسیح میں اُن نیک اعمال کے واسطے مخلوق ہوئے جن کو خُدا نے پہلے سے ہمارے کرنے کے لئے تیار کیا تھا۔“

آدم اور حوا ایک مقصد کے لئے پیدا کئے گئے تھے اور مسیح میں ہم اُسی مقصد کے لئے تخلیق ہوئے ہیں۔ ہم زمین پہ اُسکے کام کرنے کے لئے تخلیق ہوئے ہیں۔ ہم مسیح کا بدن ہیں جو زمین پہ اُسکی جگہ کام کر رہے ہیں۔

جب یسوع زندہ تھا اور زمین پر خدمت کر رہا تھا تو اُس نے اپنے ایمان لانے والوں سے کہا،
 یوحنا 12:14 ”میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو مجھ پر ایمان رکھتا ہے یہ کام جو میں کرتا ہوں وہ بھی کرے گا کیونکہ میں باپ کے پاس جاتا
 ہوں۔“

یسوع مسیح میں بطور ایماندار ہم یسوع کا بدن ہیں۔ ہم زمین پر اُسکی ٹانگیں، پاؤں، اُسکے بازو اور اُسکے ہاتھ ہیں۔ مسیح کا بدن ہوتے ہوئے
 ہم آج اُسکے کام جاری رکھے ہوئے ہیں۔

☆ مسیح کا بدن:

- ☆ دُنیا میں مسیح کی نمائندگی کرتا ہے
- ☆ دُنیا میں خُدا کی محبت کو لاتا ہے
- ☆ خُدا کی شفا اور رہائی لاتا ہے
- ☆ لوگوں کو خدا کی بچانے کے علم میں لاتا ہے

☆ اُس میں قریب لائے گئے

ہم جو اُسکے دشمن اور اُس سے کوسوں دور تھے، اُسکے خون کے وسیلہ ”قریب لائے گئے“ کیونکہ ہم اُس
 میں ایک ہیں۔

افسیوں 13:2 ”مگر تم جو پہلے دُور تھے اب مسیح یسوع میں مسیح کے خون کے سبب نزدیک ہو گئے ہوں۔“
 اب ہم اُسکے ساتھ مسلسل جاری رہنے والی رفاقت اور شراکت سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

☆ ایک ہو گئے

جب ہم اُس میں تخلیق کئے گئے تو خُدا اور ہمارے درمیان ساری دشمنی ختم ہو گئی تھی۔ ہم دونوں اچانک سے
 ایک بن گئے۔

افسیوں 15:2 ”پُچھا نچھ اُس نے اپنے جسم کے ذریعہ سے دشمنی یعنی وہ شریعت جس کے حکم ضابطوں کے طور پر تھے موقوف کر دی تاکہ
 دونوں سے اپنے آپ میں ایک نیا انسان پیدا کر کے صلح کرادے۔“
 نئے مخلوق کی شخصیت یسوع اور اُسکی سلامتی سے جُدا نہیں ہو سکتی جب تک کہ وہ اُس میں ایک رہتا یا رہتی ہے۔

☆ ایک پاک مقدس

خدا کے رہنے کی جگہ کے طور پہ اُس میں ہم ایک ساتھ ملکر ایک پاک مقدس بناتے جا رہے ہیں۔
افسیوں 20:22-20 ”اور رسولوں اور نبیوں کی نیو پر جس کے کونے کے سرے کا پتھر خود مسیح یسوع ہے تعمیر کئے گئے ہوں۔ اُسی میں ہر ایک عمارت مل ملا کر خُداوند میں ایک پاک مقدس بنتا جاتا ہے۔ اور تم بھی اُس میں باہم تعمیر کئے جاتے ہو تا کہ روح میں خُدا کا مسکن بنو۔“

یہ دریافت کرنا کتنا شاندار ہے کہ خُدا نے اس زمین پہ ہمارے ساتھ رہنے کا چناؤ کیا ہے۔ اُس نے رہنے کے لئے ہمیں انفرادی طور پہ چنا ہے اور مشترکہ طور پہ رہنے کے لئے کلیسیا کو۔

☆ دلیری۔۔۔ اُس میں اعتماد

کیونکہ ہم اُس میں ہیں، اُس کے ساتھ ایک ہیں، اُسکے ساتھ مکمل متحد ہیں اس لئے بطور نئے مخلوق ہم اُس کے ساتھ جو کچھ وہ ہے اور جو کچھ اُسکا ہے میں شریک ہیں۔
اُسکی راستبازی ہماری راستبازی ہے۔ اُسکی منزل ہماری منزل بن گئی ہے۔ اُسکی زندگی ہماری زندگی بن گئی ہے۔
جب ہم نئے مخلوق کا مکاشفہ حاصل کرتے ہیں تو ہم کہہ سکتے ہیں،

میں جانتا ہوں کہ میں مسیح میں کون ہوں!

میں اُسکے ساتھ ایک بن گیا ہوں!

اب میں اُسکی راستبازی میں شریک ہوں،

اُسکی منزل اور اُسکی زندگی میں!

میں نیا مخلوق ہیں!

پُرانی چیزیں جاتی رہیں!

سب چیزیں نئی بن گئیں!

افسیوں 3:12 ”جس میں ہم کو اُس پر ایمان رکھنے کے سبب دلیری ہے اور بھروسے کے ساتھ رسائی۔“
ہم اُسکی حضوری میں دلیری اور پورے اعتماد سے آسکتے ہیں کیونکہ ہم اُس کے ساتھ ایک ہیں، اب ہم شرمندگی اور سزا کے نیچے نہیں ہیں۔ ہم نئے مخلوق ہیں۔ ہم مسیح میں خُدا کی راستبازی ہیں۔

نور کے فرزند

یسوع خُدا تھا جو جسم میں ظاہر ہوا۔ یسوع روحانی طور پہ تاریک دُنیا میں اُنکے لئے جو اُس پہ یقین کرتے خُدا کی مَحبت اور قدرت کو ظاہر کرنے کے لئے نور بن کے آیا۔

یوحنا 12:8 ”یسوع نے پھر اُن سے مَحاطب ہو کر کہا دُنیا کا نور میں ہوں۔ جو میری پیروی کرے گا وہ اندھیرے میں نہ چلے گا بلکہ زندگی کا نور پائے گا۔“

1 تھسلونیکوں 5:5 ”کیونکہ تم سب نور کے فرزند اور دن کے فرزند ہو۔ ہم نہ رات کے ہیں نہ تاریکی کے۔“
ایمانداروں کو نور کے فرزندوں کی مانند رہنا ہے۔ اُنہیں خُدا کے کلام کے نور کے مُکاشفہ کے مُطابق فتح مندی میں رہنا ہے۔
پولس ہمیں ہدایت کرتا ہے،

افسیوں 8:5 ”کیونکہ تم پہلے تاریکی تھے مگر اب خُداوند میں نور ہو۔ پس نور کے فرزندوں کی طرح چلو۔“

دھوئے، پاک اور راست ٹھہرائے گئے

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم گناہ سے آزاد کئے گئے ہیں۔ ہم دھوئے گئے، پاک کئے گئے

اور راست ٹھہرائے گئے ہیں۔

1 کرنتھیوں 6:10-11 ”نہ چور۔ نہ لالچی۔ نہ شرابی۔ نہ گالیاں بکنے والے نہ ظالم۔ اور بعض تم میں ایسے ہی تھے بھی مگر تم خُداوند یسوع مسیح کے نام سے اور ہمارے خُدا کے روح سے دُھل گئے اور پاک ہوئے اور راست باز بھی ٹھہرے۔“

دھوئے جانے کا مطلب صاف کیا جانا ہے۔ خُدا اپنی حضوری میں ناپاکی کی اجازت نہیں دے سکتا۔ کامل انصاف اور کامل راستبازی گناہ کے ساتھ نہیں رہ سکتے۔

1 یوحنا 7:1 ”لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔“

”پاک کیا جانا“ مسیح میں ایمان سے انسان کے خُدا کے ساتھ رشتہ کو بیان کرتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہم بدی سے دُور اور مسیح کے ساتھ پیوست ہو گئے ہیں۔ ہم دُنیا سے دُور اور اُسکی ہمارے اندر راستبازی کی بُنیاد پہ خُدا کے ساتھ رشتہ میں آگئے ہیں۔

ہم دھوئے اور پاک کئے گئے ہیں۔ ہم راست بھی ٹھہرائے گئے ہیں۔ راست ٹھہرائے جانے کا مطلب ہے خُدا کی طرف سے عدالتی طور پہ راستباز ٹھہرائے جانا۔ ہم راستباز ہیں: خُدا کے سامنے ہماری روحیں کامل ہیں۔ مسیح میں ہم نئے مخلوق ہیں۔ پُرانے گناہ جا چکے ہیں۔۔۔ یسوع کے بہائے گئے خون سے دُھل چکے ہیں۔

رومیوں 28:3 ”چنانچہ ہم یہ نتیجہ نکالتے ہیں کہ انسان شریعت کے اعمال کے بغیر ایمان کے سبب سے راست باز ٹھہرتا ہے۔“

رومیوں 8-31-33 ”۔۔۔۔۔ اگر خُدا ہماری طرف ہے تو کون ہمارا مخالف ہے؟ جس نے اپنے بیٹے ہی کو دریغ نہ کیا بلکہ ہم سب کی خاطر اُسے حوالہ کر دیا وہ اُس کے ساتھ اور سب چیزیں بھی ہمیں کس طرح نہ بخشے گا؟ خُدا کے برگزیدوں پر کون نالش کرے گا؟ خُدا وہ ہے جو اُن کو راست باز ٹھہراتا ہے۔“

خُدا کے چناؤ کے خلاف کون الزام لگا سکتا ہے؟ یہ خُدا ہے جو راست باز ٹھہراتا ہے۔
جب شیطان اور اُسکے گروہ ہمیں ہمارا ماضی یاد دلانے آئیں تو ہمیں کہنا چاہئے،
شیطان، اُسے بھول جاؤ،

میں دھویا، پاک کیا گیا اور راست تھہرایا گیا ہوں!

میں نیا مخلوق ہوں!

پُرانی چیزیں جاتی رہیں!

تمام چیزیں نئی ہو گئیں!

ہماری نئی شہریت

ہمارے حقوق

بطورِ نیا مخلوق، ہمارے پاس ایک نئی شہریت ہے۔

اس شہر کے شہری کو اس قوم کے آئین کے تحت ناقابلِ انتقال حقوق کی یقین دہانی ہے۔ آئین اس سرزمین کا سب سے اعلیٰ قانون ہے۔ قوم کے باقی تمام قوانین آئین کی جانب سے دیے گئے بنیادی حقوق سے تعلق رکھتے ہیں۔ اگر ہم نہیں جانتے کہ ہمارے حقوق کیا ہیں تو ہم کسی بے اصول شخص کی مانند اُن سے محروم رہ سکتے ہیں۔

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہمیں کئی ناقابلِ انتقال حقوق دیے گئے ہیں لیکن ہم ایک بے ایمان شیطان کی وجہ سے اُن سے محروم رہ سکتے ہیں۔ ہم بلاوجہ ستائے جاسکتے ہیں۔ نئے مخلوق ہونا ہمیں اس بات کی یقین دہانی نہیں کرواتا کہ ہم تمام روحانی نعمتوں سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں مگر یہ ہمیں قانونی حق دیتا ہے کہ ہم انہیں دوبارہ حاصل کر لیں۔

ہمارے ہتھیار

اس دُنیا میں، شیطان نے ہمارے نئے مخلوق ہونے کے حقوق پر ناجائز قبضہ کر رکھا ہے۔ بحر حال انہیں دوبارہ حاصل

کرنے کے لئے خُدا نے ہمیں روحانی ہتھیار دیئے ہیں۔

پولس نے لکھا کہ ہمارے ہتھیار اس دنیا کے نہیں ہیں۔ اُن میں الہی قدرت ہے اور مضبوط قلعوں کو ڈھانے کے لیے کافی طاقتور ہیں۔

2 کرنتھیوں 4:10 ”اس لئے کہ ہماری لڑائی کے ہتھیار جسمانی نہیں بلکہ خُدا کے نزدیک قلعوں کو ڈھا دینے کے قابل ہیں۔“
 مضبوط قلعہ ایک چھاؤنی کی مانند ہے۔ حالات، سوچوں، لوگوں اور تنظیموں کے اوپر اسکی مضبوط پکڑ ہے۔ یہ ہماری صحت اور آمدنی پہ شیطان کا بنایا گیا مضبوط قلعہ ہو سکتا ہے۔ کوئی بھی مضبوط قلعہ ہو، اُسے گرانے کے لئے ہمارے پاس ہتھیار موجود ہیں۔

☆ موثر ہونے کے لیے

کوئی ہتھیار کارآمد نہیں جب تک کہ استعمال نہ کیا جائے۔
 جب دشمن کسی مسلح شخص پہ حملہ کرتا ہے، وہ پھر بھی اُسے نقصان پہنچا سکتا ہے اگر وہ شخص اپنے ہتھیار استعمال نہ کرے۔ وہ شخص جس پہ حملہ کیا گیا سر سے پیروں تک مسلح ہو سکتا ہے مگر جب تک وہ اپنے ہتھیار استعمال نہ کرے وہ شکست کھا سکتا ہے۔
 نئے مخلوق کے طور پہ یہ ہمارے لئے بھی ایسا ہی ہے۔ ہمارے پاس وہ تمام ہتھیار موجود ہیں جن سے دشمن کو شکست دینا ضروری ہے لیکن ہمیں جاننا ہے کہ وہ کیا ہیں اور کیسے استعمال کرنا ہیں۔

☆ بیان کیے گئے

پولس نے نئے مخلوق کے حفاظتی لباس اور ہتھیاروں کو افسیوں کے خط میں بیان کیا ہے۔
 افسیوں 17-11:6 ”خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ تم ایللیس کے منصوبوں کے مقابلہ میں قائم رہ سکو۔ کیونکہ ہمیں خون اور گوشت سے گشتی نہیں کرنا ہے بلکہ حکومت والوں اور اختیار والوں اور اِس دُنیا کی تاریکی کے حاکموں اور شرارت کی اُن روحانی فوجوں سے جو آسمانی مقاموں میں ہیں۔ اِس واسطے تم خُدا کے سب ہتھیار باندھ لو تا کہ بُرے دن میں مُقابلہ کر سکو اور سب کاموں کو انجام دے کر قائم رہ سکو۔ پس سچائی سے اپنی کم کس کر اور راست بازی کا بکتر لگا کر اور پاؤں میں صلح کی خوشخبری کی تیاری کے جوتے پہن کر اور اُن سب کے ساتھ ایمان کی سپر لگا کر قائم رہو۔ جس سے تم اُس شریر کے سب جلتے ہوئے تیروں کو جُجھا سکو اور نجات کا نُو دا اور روح کی تلوار جو خُدا کا کلام ہے لے لو۔“

☆ ایک جارحانہ ہتھیار

عام طور پہ دو قسم کے ہتھیار ہیں، دفاعی اور جارحانہ۔ کچھ ہتھیار ہمارے دفاع کے لئے ہیں جب ہم پہ حملہ کیا جاتا ہے اور دوسرا دشمن پہ حملہ کرنے کے مقصد کے لئے ہے۔
 روح کی تلوار۔۔۔ خُدا کا کلام۔۔۔ جارحانہ ہتھیار ہے جو بیان کردہ حوالہ میں درج ہے۔ جب ہم ایمان سے خُدا کا کلام بولتے ہیں تو شیطان کو جانا پڑتا ہے۔ اِس ہتھیار کے خلاف اُسکے پاس کوئی دفاع نہیں ہے۔

خُدا نے یہ ہتھیار ہمیں دیا ہے مگر ہمیں اسے استعمال کرنا سیکھنا ہے۔ نیا مخلوق ہوتے ہوئے کہ ہم اُن حالات کے ساتھ خدا کا کلام بولیں جو ہمیں گرانے کی کوشش کرتے ہیں۔

نتیجہ

ہم مسیح میں نئے مخلوق ہیں۔

نئی پیدائش کے معجزہ میں ہم خدا کے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں۔ خدا کے بیٹے اور بیٹیاں ہوتے ہوئے ہم مسیح کے ہم میراث ہیں۔ جو کچھ اُس کا ہے ہم اُس میں شریک ہیں

ہم اس میں ہیں اور اُس میں ہمارے نئے مقام کی بدولت ہم تمام روحانی برکات سے بابرکت، چُنے گئے، پیشتر مقرر ہوئے، قبول کئے گئے، مہر کئے گئے اور اُس کے ساتھ بٹھائے گئے ہیں۔

ہم اس زمین پر مسیح کے نیک کام کرنے کے لئے تخلیق کئے گئے ہیں۔ ہم جو پہلے اُسکے دشمن تھے، اب ہمیں اُسکے ساتھ قریبی رفاقت رکھنے کی اجازت ہیں۔ ہم اُسکے پاک مقدس ہیں۔ اُس پر ایمان کی وجہ سے ہمارے پاس ایک تازہ دلیری اور اعتماد ہے۔

پہلے ہم جو تاریکی میں تھے اب نور کے فرزند کے طور پہ بیان کئے گئے ہیں۔ ہم دھوئے، صاف اور راست ٹھہرائے گئے ہیں۔ نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہمارے پاس شہریت کے حقوق ہیں۔ نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہمیں خُدا کے سب ہتھیار پہننے ہیں اور اپنا ورثہ، اپنے فائدے اور اپنے حقوق دوبارہ حاصل کرنے ہیں۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- آپ کے نزدیک نئی پیدائش کا مطلب کیا ہے؟

2- آپ کی نظر میں ”مسیح میں“ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

3- آپ کے نزدیک نور کے فرزند کا حصہ ہونے کا کیا مطلب ہے؟

سبق نمبر 7 نئے مخلوق کے حقوق

بطورِ ابرہام کی اولاد

پولس رسول لکھتا ہے اگر ہم ایمان کے ہیں تو ہم ابرہام کی اولاد ہیں۔ یہ اہم ہے کیونکہ بطورِ ابرہام کی اولاد، ہمارے بہت سے حقوق اور مراعات ہیں۔

گلتیوں 3:6-7 ”چنانچہ ابرہام خُدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راست بازی گنا گیا۔ پس جان لو کہ جو ایمان لانے والے ہیں وہی ابرہام کے فرزند ہیں۔“

ابرہام کی راستبازی

خُدا نے ابرہام کو اُسکے اچھے کاموں، اُسکی مثالی زندگی اور اُسکی مضبوط ساکھ کی وجہ سے راستباز کے طور پہ نہیں دیکھا، مگر اس لئے کہ ابرہام ایمان رکھتا تھا۔ ابرہام کامل نہیں تھا مگر وہ ایمان کے سبب راستباز تھا۔ خُدا کی راستبازی کے لئے ہمیں کامل ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ بحر حال، ہمیں ایمان سے خُدا پہ یقین اور اُسکی راستبازی کو حاصل کرنا ہے جیسا کہ ابرہام نے کیا۔

جسمانی عالم میں ہم اپنے زمینی باپ سے ہیں، ایک خاندان میں پیدا ہوئے ہیں جو اُسکے نام سے چلتا ہے۔ جب ہم دوبارہ ایمان سے پیدا ہوئے ہیں تو ہم ایمان کے خاندان میں پیدا ہوئے ہیں اور ہم اُس خاندان کا نام استعمال کرنے کا حق رکھتے ہیں۔۔۔ ابرہام کے خاندان کا۔

ابرہام کے ساتھ خُدا کا وعدہ

جب خُدا نے ابرام کو (جو بعد از ابرہام بنا) حاران سے باہر بلایا تو اُس نے اُسکے ساتھ کئی وعدے کئے؛ اور جب ہم ابرہام کے خاندان میں ہیں تو ہم ان وعدوں میں شریک ہیں۔

پیدائش 12:1-3 ”اور خُداوند نے ابرام سے کہا کہ تُو اپنے وطن اور اپنے ناتے داروں کے بیچ میں سے اور اپنے باپ کے گھر سے نکل کر اُس مُلک میں جا جو میں تجھے دکھاؤں گا۔ اور میں تجھے ایک بڑی قوم بناؤں گا اور برکت دُوں گا اور تیرا نام سرفراز کروں گا۔ سو تُو باعثِ برکت ہو!۔ جو تجھے مبارک کہیں اُن کو میں برکت دُوں گا اور جو تجھ پر لعنت کرے اُس پر میں لعنت کروں گا اور زمین کے سب قبیلے

تیرے وسیلہ سے برکت پائیں گے۔“
ہم ابرہام کی برکات کے حقدار ہیں! ہم اپنے لئے ان وعدوں کا اقرار کر سکتے ہیں۔

اُسکی نسل

خُدا نے ابرہام سے بے شمار نسلوں کا وعدہ کیا۔ اُسکی اولاد زمین پر ریت کے زروں کی مانند ہونے کو تھی۔۔۔ یہ اُسکے جسمانی نژد کا حوالہ تھا۔

پیدائش 16:13 ”اور میں تیری نسل کو خاک کے ذروں کی مانند بناؤں گا ایسا کہ اگر کوئی شخص خاک کے زروں کو گن سکے تو تیرے نسل بھی گن لی جائے گی۔“

خُدا نے ابرہام کو یہ بھی کہا کہ اُسکی اولاد آسمان میں ستاروں کی مانند ہوگی۔۔۔ یہ ایمان کے ذریعے اُسکی روحانی اولاد کا حوالہ تھا۔
پیدائش 5:15 ”اور وہ اُس کو باہر لے گیا اور کہا کہ اب آسمان کی طرف نگاہ کر اور اگر تو ستاروں کو گن سکتا ہے تو گن اور اُس سے کہا کہ تیری اولاد ایسی ہی ہوگی۔“

دائمی عہد

خُدا نے ابرہام اور اُسکی نسل کے ساتھ ایک دائمی عہد باندھا۔ بذریعہ ایمان ہم اُسکی نسل اور اُسکے عہد کا حصہ ہیں۔
پیدائش 7:17 ”اور میں اپنے اور تیرے درمیان اور تیرے بعد تیری نسل کے درمیان اُن کی سب پشتوں کے لئے اپنا عہد جو ابدی عہد ہوگا باندھوں گا تاکہ میں تیرا اور تیرے بعد تیری نسل کا خُدا ہوں۔“

یسوع، ابرہام کی نسل

اگر ہم مسیح میں ہیں تو ہم خُدا کی ابرہام کے لئے برکات کے وعدہ کے وارث ہیں۔ ہم ابرہام کے عہد کے وارث ہیں۔

گلتیوں 16:3 ”پس ابرہام اور اُس کی نسل سے وعدے کئے گئے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ نسلوں سے۔ جیسا بہتوں کے واسطے کہا جاتا ہے بلکہ جیسا ایک کے واسطے کے تیری نسل کو اور وہ مسیح ہے۔“

گلتیوں 29:3 ”اور اگر تم مسیح کے ہو تو ابرہام کی نسل اور وعدہ کے مطابق وارث ہو۔“

ہم اہرہام کی اولاد ہیں۔۔۔ اُسکی روحانی نسل۔۔۔ اور بذریعہ ایمان ہم اُسکی برکات حاصل کر سکتے ہیں۔ اگر ہمیں ایمان سے یہ برکات حاصل کرنی ہیں تو ہمیں اُنکے بارے جاننا ضروری ہے۔

برکات کی فہرست

استثنا 14-1:28 ”اور اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات کو جانفشانی سے مان کر اُس کے ان حُکموں پر جو آج کے دِن میں تُو جھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو خُداوند تیرا خُدا دُنیا کی سب قوموں سے زیادہ تُو کو سرفراز کرے گا۔ اور اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کی بات سُنے تو یہ سب برکتیں تُو پر نازل ہوں گی اور تُو جھ کو ملیں گی۔ شہر میں بھی تُو مبارک ہوگا۔ تیری اولاد اور تیری زمین کی پیداوار اور تیرے چوپایوں کے بچے یعنی گائے بیل کی بڑھتی اور تیری بھیڑ بکریوں کے بچے مبارک ہوں گے۔ تیرا تُو اور تیری کھوتی دونوں مبارک ہوں گے۔ اور تُو اندر آتے وقت مبارک ہوگا اور باہر جاتے وقت بھی مبارک ہوگا۔ خُداوند تیرے دُشمنوں کو جو تُو جھ پر حملہ کریں تیرے رُو برو شکست دلائے گا۔ وہ تیرے مُقابلہ کو تو ایک ہی راستہ سے آئیں گے پر سات سات راستوں سے ہو کر تیرے آگے بھاگیں گے۔ خُداوند تیرے انبار خانوں میں اور سب کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے برکت کا حُکم دے گا اور خُداوند تیرا خُدا اُس مُلک میں جسے وہ تُو جھ کو دیتا ہے تُو جھ کو برکت بخشے گا۔ اگر تُو خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں کو مانے اور اُس کی راہوں پر چلے تو خُداوند اپنی اُس قسم کے مطابق جو اُس نے تُو جھ سے کھائی تُو جھ کو اپنی پاک قوم بنا کر قائم رکھے گا۔ اور دُنیا کی سب قومیں یہ دیکھ کر کہ تُو خُداوند کے نام کہلاتا ہے تُو جھ سے ڈر جائیں گی۔ اور جس مُلک کو تُو جھ کو دینے کی قسم خُداوند نے تیرے باپ دادا سے کھائی تھی اُس میں خُداوند تیری اولاد کو اور تیرے چوپایوں کے بچوں کو اور تیری زمین کی پیداوار کو خوب بڑھا کر تُو جھ کو برو مند کرے گا۔ خُداوند آسمان کو جو اُس کا اچھا خزانہ ہے تیرے لئے کھول دے گا کہ تیرے مُلک میں وقت پر مینہ برسائے اور وہ تیرے سب کاموں میں جن میں تُو ہاتھ لگائے برکت دے گا اور تُو بہت سی قوموں کو قرض دے گا پر خود قرض نہیں لے گا۔ اور خُداوند تُو جھ کو دُم نہیں بلکہ سر ٹھہرائے گا اور تُو پست نہیں بلکہ سرفراز ہی رہے گا بشرطیکہ تُو خُداوند اپنے خُدا کے حُکموں کو جو میں تُو جھ کو آج کے دِن دیتا ہوں سُنے اور احتیاط سے اُن پر عمل کرے۔ اور جن باتوں کا میں آج کے دِن تُو جھ حُکم دیتا ہوں اُن میں سے کسی سے دہنے یا بائیں ہاتھ مُڑ کر اور معبودوں کی پیروی اور عبادت نہ کرے۔

ہمیں دیا گیا

پہلے یہ وعدے اہرہام کو دیے گئے، پھر اُسکی جسمانی نسل کو اور پھر وہ اُسکی روحانی اولاد کو دیے گئے۔۔۔ وہ جو ایمان سے

اُسکی نسل ہیں۔

گلتیوں 3:6,7,14 ”چنانچہ اہرہام خُدا پر ایمان لایا اور یہ اُس کے لئے راست بازی گنا گیا۔ پس جان لو کہ جو ایمان والے ہیں

وہی ابرہام کے فرزند ہیں۔ 14 تاکہ مسیح یسوع میں ابرہام کی برکت غیر قوموں تک بھی پہنچے اور ہم ایمان کے وسیلہ سے اُس روح کو حاصل کریں جس کا وعدہ ہوا ہے۔“

آج کے لئے

غور کریں کہ ابرہام کو دیے گئے وعدے آج کے لئے ہیں نہ کہ تب کے لئے جب ہم آسمان پہ جائیں گے۔ وہ آج کے لئے ہیں۔

آئیں نئے مخلوق کی کچھ برکات کے لئے خُدا کا شکر ادا کرنے کو وقت نکالیں۔

باپ، میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں اس شہر میں با برکت ہوں

اور اس مُلک میں با برکت ہوں۔

میں جہاں بھی ہوں با برکت ہوں۔

میں تیرا شکر کرتا ہوں کی میرے رحم کا پھل مُبارک ہے،

میرے بچے مُبارک ہیں۔

خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں

کہ میرے مویشی تیری طرف سے با برکت ہیں۔

خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں

کہ میری ٹوکری بھری ہے،

اور میرے پاس ہردن کے لئے کھانا موجود ہے۔

خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ

میں اندر آنے اور باہر جانے میں مُبارک ہوں۔

میں جانتا ہوں کہ جب دشمن میرے خلاف

آنے کی کوشش کرتا ہے تو وہ پہلے ہی شکست خوردہ ہے۔

وہ میرے خلاف ایک راستے سے آئے گا،

مگر وہ سات رستوں سے بھاگے گا۔

خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ میں

جو بھی کروں گا اُس میں بابرکت ہوں گا۔
 میں آج، کل اور زندگی کے ہر دن تیرے راستوں پہ چلوں گا۔
 خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ میری زندگی
 سے لوگ دیکھیں گے کہ تو کتنا عظیم ہے۔
 خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو
 مجھے کثرت کی خوشحالی دے گا۔
 خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ
 تو نے آسمان پہ ذخیرہ خانہ کثرت سے کھولا ہے
 اور میں اُسے زمین پہ حاصل کر سکتا ہوں۔
 خُداوند میں تیرا شکر ادا کرتا ہوں کہ تو نے
 مجھے دُم نہیں سر ٹھہرایا ہے۔۔۔ تو نے
 مجھے نیچے نہیں بلکہ اُوپر رکھا ہے۔
 اے باپ، میں تیری تمام برکات کے لئے شکر ادا کرتا ہوں!
 خُداوند میں تیرے پیچھے چلنے سے ہرگز نہ مُڑوں گا،
 میں دوسرے خُداؤں کی خدمت نہ کروں گا۔
 میں تیرے احکام مانوں گا۔
 یسوع کے نام میں آمین۔

گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد

فضل کے وسیلہ نجات

پولس نے بیان کیا کہ وہ جو یسوع کو اپنا خُداوند اور نجات دہندہ قبول کرتے ہیں اُن پہ گناہ کا

قانونی طور پہ اختیار اور قابو نہیں ہے۔

ہم اب شریعت کے تابع نہیں ہیں۔ ہم شریعت سے بچائے۔۔۔ چھڑائے نہیں گئے بلکہ فضل سے۔

”اس لئے کہ گناہ کا تم پر اختیار نہ ہوگا کیونکہ تم شریعت کے ماتحت نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو۔“ 14:6

”کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خُدا کی بخشش“ 8:2

ہے۔“

فضل کی تعریف بلا جواز احسان ہے۔ ہمیں کچھ ایسا دیا گیا جسکے ہم حقدار نہ تھے۔

نہ صرف ہم خُدا کے بلا جواز احسان کے حقدار تھے، ہم تو بلکل اُسکے مخالف کے حقدار تھے۔ مردوزن شریعت کو پورا نہ کر پائے؛ اس واسطے وہ اُنکو نجات بھی نہ دے سکی۔۔۔ وہ محض موت ہی لاسکی۔

نجات پانے کا مطلب کسی چیز سے بچایا یا رہائی پا جانا ہے۔ ہم نے کس چیز سے رہائی پائی ہے؟

لعنت سے آزاد

اب ہم گناہ اور موت کی شریعت کے تابع نہیں ہیں اور نہ ہی اب ہم شریعت کی لعنت کے نیچے ہیں۔ ہم شریعت کی لعنت سے چھڑائے گئے ہیں؛ مگر پھر بھی نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم اپنے حقوق سے واقف نہیں ہیں تو جب شیطان اور اُسکی تاثیریں ہم پہ لعنت ڈالنے آتے ہیں تو ہم شکست کھا سکتے ہیں۔ بحر حال نئے مخلوق ہوتے ہوئے جب ہم اپنے حقوق اور اختیارات سے واقف ہوتے ہیں تو ہم ہر جنگ جیت سکتے ہیں۔

جب ہمارے خلاف وہ چیزیں آئیں جو لعنت کے طور پہ ظاہر ہوئی ہیں تو نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم دلیری سے یہ کہہ سکتے ہیں، میں شریعت کی لعنت سے چھڑایا گیا ہوں۔

☆ یسوع لعنت بن گیا

یسوع ہمارے لئے یہ لعنت بن گیا! وہ ہمارا عوض بن گیا اور ہمیں چھڑکا اور دلانے کے لئے اُس نے یہ لعنتیں خود کے جسم پہ لے لیں! جب اُس نے صلیب پہ ہماری سزا پوری کی تو اُس نے ہمیں شریعت کی تمام لعنتوں سے آزاد کر دیا۔

گلتیوں 13:3 ”مسیح جو ہمارے لئے لعنتی بنا اُس نے ہمیں مول لے کر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کیونکہ لکھا ہے کہ جو کوئی لکڑی پر لٹکا یا گیا وہ لعنتی ہے۔“

یسوع ہی وہ واحد ہستی تھا جو شریعت کو پورا کرنے کے قابل تھا۔ شریعت کے ماتحت اُس نے کامل زندگی بسر کی اور اسی لئے وہ کامل قربانی بن گیا۔

☆ لعنت سے چھڑائے گئے

یہ جاننا ضروری ہے کہ شریعت میں کونسی چیزیں شامل تھیں۔ یسوع نے ہمارے لیے خود پہ کیا لے لیا؟ شریعت کی لعنت کیا ہے؟ جب ہم اس حصہ کا مطالعہ کریں گیں تو ہم دریافت کریں گے کہ ہم شیطان کی جانب سے ایسی چیزیں قبول کر

رہے ہیں جو ہمیں قبول نہیں کرنی چاہیں۔

موسیٰ نے استثناء 28:15-68 میں کئی چیزوں کا ذکر کیا جو لعنت کا حصہ ہیں (اچھا ہے کہ آپ مکمل حصہ پڑھیں)۔ موسیٰ نے ان لعنتوں کا بھی ذکر کیا جو نافرمانی کے سبب آئی تھیں اور مختصر خلاصہ مندرجہ ذیل ہے۔

استثناء 28:15, 20 ” لیکن اگر تو ایسا نہ کرے کہ خداوند اپنے خدا کی بات سن کر اس کے سب احکام اور آئین پر جو آج

کے دن میں تجھ کو دیتا ہوں احتیاط سے عمل کرے تو یہ سب لعنتیں تجھ پر نازل ہوں گی اور تجھ کو لگیں گی۔“ 20 خداوند ان سب کاموں میں جن کو تو ہاتھ لگائے لعنت اور اضطراب اور پھٹکار کو تجھ پر نازل کر گا جب تک کہ تو ہلاک ہو کر جلد نیست و نابود نہ ہو جائے۔ یہ تیری ان بد اعمالیوں کے سبب سے ہو گا جن کو کرنے کی وجہ سے تو مجھ کو چھوڑ دے گا۔“

شریعت کی لعنتیں کونسی ہیں؟ شریعت کو ناماننے کی سزائیں کونسی ہیں؟

☆ وبا کے ساتھ بیماریاں

☆ بخار، تپ دق

☆ شدید حرارت اور قحط سالی

☆ بادِ سموم اور گبروئی

☆ پیتل کا آسمان

☆ لوہے کی زمین

☆ مینہ کے بدلے خاک اور دھول

☆ شکست

☆ لاشیں پرندوں اور درندوں کا کھانا بن جائیں گی

☆ بواسیر، پھوڑے، کجھلی اور خارش

☆ جنون، نابینائی، ذہنی الجھن

☆ اپنے سب دھندوں میں ناکام، ظلم، ٹوٹے جانا

☆ پیاروں کو، گھروں کو کھودنا، محنت سے پھل

☆ جائیداد اور بچوں کا نقصان

یہ اس فہرست کا محض آغاز ہے!

عملی اطلاق

اب وقت نکال کے استننا میں شریعت کی لعنتوں کو دوبارہ پڑھیں لیکن اس بار یار رکھیں کہ یسوع نے آپکو شریعت کی لعنت سے چھٹکارا دے دیا ہے اور ان الفاظ کا اضافہ کریں، ”یسوع نے مجھے۔۔۔۔۔ سے چھٹکارا دے دیا ہے۔ مثال کے طور پہ، یسوع نے مجھے وبائی بیماریوں سے چھٹکارا دے دیا ہے۔ یسوع نے مجھے برباد کرنے والی بیماری سے چھٹکارا دے دیا ہے۔ یسوع نے مجھے بخارا اور تپ دق سے چھٹکارا دے دیا ہے۔ یسوع نے مجھے شدید حرارت سے چھٹکارا دے دیا ہے۔ یسوع نے مجھے۔۔۔۔۔ سے چھٹکارا دے دیا ہے۔۔۔۔۔

استننا 28 باب میں لکھی اُن چیزوں کو ڈھونڈیں جو شیطان آپ پہ ڈال رہا ہے۔ وہ شریعت کی لعنت کا حصہ ہے اور یسوع آپکو اُس خاص لعنت سے چھٹکارا دے چکا ہے! خُدا کے کلام سے متفق ہونا شروع کریں، یسوع نے مجھے۔۔۔۔۔ کی لعنت سے چھٹکارا دیا ہے۔ یسوع نے میرے گناہ کی قیمت ادا کی ہے۔ میں حکم دیتا ہوں کہ اس لعنت کی ہر علامت مجھے ابھی چھوڑ جائے!

جب یسوع صلیب پر چڑھ گیا تو وہ ہمارے لئے لعنت بن گیا تاکہ ہم راستباز بن جائیں۔ اُس نے ناصرف ہمیں ابدی زندگی کا تحفہ دیا ہے بلکہ یسوع نے ہمیں وہ سب دیا ہے جس سے اس زندگی میں ہمیں فتح مند ہونے کی ضرورت ہے۔ جب شیطان اُن میں سے کوئی لعنت لانے کی کوشش کرے، تو کہیں،

اوہ، شیطان تم ایسا نہیں کر سکتے!
یسوع مجھے اس لعنت سے چھڑکا رادے چکا ہے!

ماضی سے رہائی

اکثر ہمیں شیطان کسی ایک لعنت کو قبول کرنے میں پھنساتا ہے اور قائل کرتا ہے کہ ہم نے گناہ کیا ہے اور یہ سزا اسی گناہ کی ہے۔ ہم سوچنا شروع کر دیتے ہیں کہ جو وہ ہم پر لا رہا ہے ہم اُس کے مستحق ہیں۔ شیطان دُرسٹ ہوتا ہے جب وہ ہمیں بتاتا ہے کہ لعنتیں گناہ کے نتیجے میں آتی ہیں۔ لیکن شیطان ہمیں یہ کبھی یاد نہیں کرواتا کہ یسوع نے اس گناہ کے لئے قیمت ادا کی ہے تو اب ہمیں اس گناہ یا لعنت کو سہنے کی ضرورت نہیں ہے جو گناہ کے نتیجے میں آتا ہے۔

2 کرنتھیوں 17:5 ”اس لئے اگر کوئی مسیح میں ہے تو وہ نیا مخلوق ہے۔ پُرانی چیزیں جاتی رہیں۔ دیکھو وہ نئی ہو گئیں۔“

فاتحانہ زندگی

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد ہیں۔ ہم ہر گناہ، ہر سزا اور ہر لعنت سے آزاد کئے گئے ہیں۔

رومیوں 2:8 ”کیونکہ زندگی کے روح کی شریعت نے مسیح یسوع میں مجھے گناہ اور موت کی شریعت سے آزاد کر دیا۔“

اگر ہم گناہ کریں تو ضروری ہے کہ ہم اُسکا اقرار کریں اور اُسکے لئے معافی حاصل کریں۔

1 یوحنا 9:1 ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل ہے۔“

جب ہم اپنے گناہ کا اقرار کرتے ہیں تو ہم فوراً گناہ کے اُس قبضہ سے آزاد ہو جاتے ہیں جو وہ ہمارے اوپر رکھتا ہے۔ ہم تمام ناراستی سے صاف ہو جاتے ہیں۔ شیطان ہم پر شرمندگی اور مجرم ہونے کا الزام نہیں لگا سکتا۔

گناہ، اُسکی لعنت اور گناہ اور موت کی شریعت کے پاس کوئی قانونی حق نہیں ہے کہ وہ ہمیں شکست دے۔ ہم اپنی زندگیوں میں نئے ایماندار کی برکات سے زندہ رہ سکتے ہیں۔

غالب آنے کی قوت کے ساتھ

ابراہام کا ایمان تھا اور وہ اُسکے حق میں راستبازی گنا گیا۔ ہم بذریعہ ایمان اُسکو دی گئی برکات حاصل کر سکتے ہیں۔

یسوع آیا اور شریعت کی لعنت کو اپنے اوپر لے لیا۔ ایمان سے ہم اپنی نجات حاصل کرتے ہیں۔ ہم اس جہان کی چیزوں پر ایمان سے غالب

آسکتے ہیں۔ ایمان ہمیں غالب آنے کی قوت دیتا ہے۔

1 یوحنا 4:5 ”جو کوئی خُدا سے پیدا ہوا ہے وہ دُنیا پر غالب آتا ہے اور وہ غلبہ جس سے دُنیا مغلوب ہوئی ہے ہمارا ایمان ہے۔“

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم اپنے اندر خُدا کی فاتحانہ قوت رکھتے ہیں۔ انتخاب ہمارے پاس ہی ہے کہ آیا ہم اس قوت کو کام کرنے کی اجازت دیتے ہیں یا نہیں۔ ہم خُدا کے کلام پہ یقین کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں یا اُن حالات کا جن میں ہم گھرے ہیں۔ تب خُدا کی فاتحانہ قوت جاری ہوتی ہے جب ہم یقین کرتے اور اُسکے کلام کو دلیری سے بول کے جاری کرتے ہیں۔ اُسکے کلام پہ یہ ہمارا ایمان ہے جو ہمیں فتح بخشتا ہے۔

شیطان ہمیں بتاتا ہے کہ ہم شرمندہ، نا اہل گنہگار اور یہ کہ ہم بیماری، درد، غربت اور مایوسی جو کہ لعنت کا حصہ ہیں کے خلاف مجبور ہیں۔

☆ خُدا کہتا ہے کہ ہم نئے مخلوق ہیں، شرمندگی، جرم اور شریعت کی لعنت سے آزاد۔

☆ خُدا فرماتا ہے کہ ہم ابرہام کی برکات کے وعدے کے وارث ہیں۔

☆ خُدا فرماتا ہے کہ غالب ہوتے ہوئے ہم اُسکی کثرت کی برکات میں چل سکتے ہیں۔

ہم وہ تمام ہو اور کر سکتے ہیں جو خُدا نے مسیح یسوع میں ایماندار ہوتے ہوئے ہمارے لئے مہیا کیا ہے۔

☆ ہمیں خُدا پہ ایمان کا انتخاب کرنا ہے بجائے کے شیطان کے جھوٹوں کا۔

☆ ہمیں خود کو ویسے دیکھنے کا انتخاب کرنا ہے جیسے خُدا ہمیں دیکھتا ہے۔

☆ ہمیں اُس کا اعلان کرنا شروع کرنا ہے جو خُدا ہمارے بارے کہتا ہے۔

پھر ہم یسوع مسیح میں بطور نئے مخلوق اپنے شاندار حقوق سے لطف اٹھا سکتے ہیں۔

سوالات برائے نظر ثانی

1۔ یہ جاننا کیوں اہم ہے کہ ہم ابرہام کے خاندان سے ہیں؟

2۔ ابرہام کے ساتھ خُدا کے کچھ عہد کے وعدوں کی فہرست بنائیں جو آپ کے لئے اہم ہیں۔

3۔ استثناء 15:28-68 کا استعمال کرتے ہوئے، شریعت کی لعنت سے آزادی کے بارے اپنے اقراروں پہ ایک صفحہ تحریر کریں۔

سبق نمبر 8 نئے مخلوق کے فوائد

تعرف

ایمانداروں کے لئے نئے مخلوق کا مکاشفہ اور یسوع مسیح میں ہماری راستبازی مسیح میں ایمانداروں کے لئے بہت فوائد ہیں۔

زبور 19:68 ”خداوند مبارک ہو جو ہر روز ہمارا بوجھ اٹھاتا ہے۔۔۔۔“

خدا کے ساتھ رفاقت

نیا مخلوق بننے کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ ہم پورے اعتماد اور بنانا دم ہوئے خدا کے ساتھ اُس کی روشنی کی جلالی حضوری میں چل سکتے ہیں۔ ہم اُس سے بات کر سکتے ہیں۔ ہم اُس کے ساتھ گہری رفاقت کر سکتے ہیں۔

1 یوحنا 1:3-7 ”جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے تمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے شریک ہو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ اور یہ باتیں ہم اس لئے لکھتے ہیں کہ ہماری خوشی پوری ہو جائے۔ اُس سے سُن کر جو پیغام ہم تمہیں دیتے ہیں وہ یہ ہے کہ خدا نور ہے اور اُس میں ذرا بھی تاریکی نہیں۔ اگر ہم کہیں کہ ہماری اُس کے ساتھ شراکت ہے اور پھر تاریکی میں چلیں تو ہم جھوٹے ہیں اور حق پر عمل نہیں کرتے۔ لیکن اگر ہم نور میں چلیں جس طرح کہ وہ نور میں ہے تو ہماری آپس میں شراکت ہے اور اُس کے بیٹے یسوع کا خون ہمیں تمام گناہ سے پاک کرتا ہے۔“

مسیحیت تمام دوسرے مذاہب سے مختلف ہے، اس میں جب ہم یسوع کو قبول کر لیتے ہیں تو ہم خدا کے ساتھ شخصی تعلق قائم کر سکتے ہیں۔ ہم اُسکے خاندان کا حصہ بن جاتے ہیں اور ہم ہر روز اُسکے ساتھ رفاقت کر سکتے ہیں۔

مخلصی دینے میں خدا کا مقصد بنی نوع انسان کے ساتھ اپنا تعلق اور رفاقت بحال کرنا تھا۔

تعریف

Webster's Unabridged Dictionary کے مطابق رفاقت کی تعریفیں مندرجہ ذیل ہیں:

☆ ساتھی ہونے کی ایک حالت

☆ مساوی اور دوستانہ شرائط پہ افراد کا الحاق

☆ شراکت

☆ سنگت

☆ گہری شناسائی

☆ باہمی اشتراک

بلاہٹ

ہم خُدا کے ساتھ رفاقت رکھنے کے لئے بلائے گئے ہیں۔

1 کرنتھیوں 9:1 ”خُدا سچا ہے جس نے تمہیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسوع مسیح کی شراکت کے لئے بلا یا ہے۔“

یہ کتنا شاندار خیال ہے۔ خُدا نے ہمیں اپنے ساتھ رفاقت کے لیے بلا یا ہے۔ خُدا ہمارے ساتھ رفاقت رکھنا چاہتا ہے۔ جیسی خُدا کے ساتھ ہماری گہری رفاقت ہے ویسے ہی ہمارے خاندان، بھائیوں اور بہنوں کے ساتھ ہماری رفاقت کا درجہ بھی ہونا چاہیے۔ یوحنا رسول نے لکھا،
1 یوحنا 4:3 ”جو کچھ ہم نے دیکھا اور سنا ہے تمہیں بھی اُس کی خبر دیتے ہیں تاکہ تم بھی ہمارے شریک ہو اور ہماری شراکت باپ کے ساتھ اور اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے ساتھ ہے۔ اور یہ باتیں ہم اس لئے لکھتے ہیں کہ ہماری خوشی پوری ہو جائے۔“

خوشی لاتا ہے

خوشی خُدا کے ساتھ ایک گہرے، بے رُکاوٹ اور مسیح میں ساتھی ایمانداروں کے ساتھ رفاقت کا نتیجہ ہے۔

زبور 11:16 ”تُو مجھے زندگی کی راہ دکھائے گا۔ تیرے حضور میں کامل شادمانی ہے۔ تیرے دہنے ہاتھ میں دائمی خوشی ہے۔“

اُس کے کلام کے ذریعہ خُدا کے ساتھ گہری رفاقت کا تجربہ کرنے سے زیادہ اور کوئی بڑی خوشی نہیں ہو سکتی۔

یرمیاہ نے لکھا،

یرمیاہ 16:15 ”تیرا کلام ملا اور میں نے نوش کیا اور تیری باتیں میرے دل کی خوشی اور خُرمی تھیں کیونکہ اے خُداوند رب

الافواج! میں تیرے نام سے کہلاتا ہوں۔“

وہ ایماندار جس نے نئے مخلوق کا بھید پایا ہے وہ خوشی پا چکا ہے۔

وہ جو کبھی شرمندگی، سزا اور نااہلی کی سوچوں سے لاچار تھے، راستبازی کا مکاشفہ دریافت کر چکے ہیں اور وہ بندھنوں سے آزاد ہو کر بے حد خوشی اور شادمانی میں داخل ہو گئے ہیں۔ صرف وہ جو نئے مخلوق کے بھید کے مکاشفے کا تجربہ کر چکے ہیں وہ خُدا کی گہری رفاقت کی بے انتہا خوشی کا بلا خوف اور ملامت تجربہ کر سکتے ہیں۔

داؤد نے اس خوشی کے بارے لکھا،

زبور 2-1:32 ”مبارک ہے وہ جس کی خطا بخشش گئی اور جس کا گناہ ڈھانکا گیا۔ مبارک ہے وہ آدمی جس کی بدکاری کو خداوند حساب میں نہیں لاتا اور جس کے دل میں مکر نہیں۔“

شکستہ رفاقت

اگر ہم گناہ کریں تو خدا کے ساتھ ہماری رفاقت ٹوٹ جاتی ہے۔ ہم ابھی بھی اُسکے بچے ہیں۔

گناہ کی بدولت اُسکے ساتھ ہماری رفاقت ٹوٹ گئی ہے۔ ایک بار پھر گناہ خدا اور ہمارے درمیان رکاوٹ بن گیا ہے۔ بحر حال اپنے عظیم رحم میں خدا نے ایسا بندوبست کیا ہے کہ ہماری رفاقت فوراً بحال ہو جائے۔

یوحنا نے لکھا،

1 یوحنا 1:8-10 ”اگر ہم کہیں کہ ہم بے گناہ ہیں تو اپنے آپ کو فریب دیتے ہیں اور ہم میں سچائی نہیں۔ اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہماری ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل خدا ہے۔ اگر کہیں کہ ہم نے گناہ نہیں کیا تو اُسے جھوٹا ٹھہراتے ہیں اور اُس کا کلام ہم میں نہیں ہے۔“

”اقرار“ کرنے کا مطلب اُنکا نام لینا ہے۔ ہمیں اپنے گناہ کا نام لینا ہے اور اسے چھپا کر یا انکار کر کے ہم نے گناہ نہیں کیا اپنے آپ کو دھوکا نہیں دینا۔ بلکہ ہمیں فوراً اپنے آپ میں اور خدا کے سامنے مان لینا ہے کہ ہم نے اُسکی اور اپنی نظر میں گناہ کیا ہے۔

لفظ ”گناہ“ کا مطلب ”حذف سے چوک“ جانا ہے۔ جب کبھی ہم گناہ کرتے ہیں تو ہم اپنی سوچوں اور اعمال میں خدا کی راستبازی کے کامل حذف سے چوک جاتے ہیں۔

جس لمحہ ہمیں احساس ہو کہ ہم ”حذف سے چوک“ گئے ہیں تو ہمیں فوراً اپنے گناہ کا اقرار کرنا اور اُس ناراستی سے خدا کی معافی اور پاکیزگی کو قبول کرنا ہے۔

☆ خدا کے فضل کی توہین کرنا

بہت سے لوگ جن کے پاس راستبازی کا بھید نہیں ہے انہوں نے خدا کے فضل کی توہین کی

ہے۔ غلطی سے انہوں نے یہ سوچ رکھا ہے کہ جان بوجھ کے گناہ کرو اور بعد از اقرار کر کے خدا کی معافی حاصل کر لو۔

یوحنا نے اسے واضح کیا ہے، وہ اگلی آیت میں جاری رکھتے ہوئے لکھتا ہے کہ ہمیں جان بوجھ کہ اپنی زندگیوں میں گناہ کو داخل ہونے کا موقع نہیں دینا۔

1 یوحنا 2:1 ”اے میرے بچو! یہ باتیں میں تمہیں اس لئے لکھتا ہوں کہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے

پاس ہمارا ایک مددگار موجود ہے یعنی یسوع مسیح راست باز۔“
خُدا کے نزدیک ہماری بلاہٹ گناہ کو دور کرنے کی بلاہٹ ہے۔

خوشحالی

نئے سرے سے پیدا ہوئے ایماندار۔۔۔ نئے مخلوق۔۔۔ کے لئے ایک اور فائدہ یہ ہے کہ ہم حقیقی خوشحالی حاصل کریں۔ خوشحالی دو طرح کی ہے روحانی اور مالی۔

یوحنا رسول کی معرفت خُدا نے لکھا کہ وہ چاہتا ہے کہ ہم اچھی صحت میں خوشحال رہیں۔۔۔ جیسے ہم روحانی ترقی کر رہے ہیں۔
3 یوحنا 2:1 ”اے پیارے! میں یہ دُعا کرتا ہوں کہ جس طرح تُو روحانی ترقی کر رہا ہے اُسی طرح تُو سب باتوں میں ترقی کے اور تندرست رہے۔“

سب سے بڑھ کہ خُدا کی کیا خواہش ہے؟ ہماری جان کی ترقی کی طرح ہمارے بدن بھی خوشحال اور اچھی صحت میں رہیں۔
”جان کی ترقی“ کرنے کا کیا مطلب ہے؟

جان کی خوشحالی

ہماری جان ہمارا ذہن، جذبات اور مرضی ہیں۔ جان کی خوشحالی۔۔۔ ذہنی خوشحالی۔۔۔ اور جذباتی خوشحالی اپنی زندگی مکمل طور پر یسوع کے سامنے بطور زندہ قربانی پیش کرنے اور خُدا کے کلام کے وسیلہ اپنے ذہنوں کو نیا کرنے سے آتی ہے۔ خوشحالی اور جسمانی صحت کی لئے جان کی خوشحالی اولین شرط ہے۔

رومیوں 2-1:12 ”پس اے بھائیو۔ میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے التماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن اِیسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔ اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔“

خُدا اپنے لوگوں، اپنے نئے مخلوق کے لئے چاہتا ہے کہ وہ جان اور بدن میں ترقی کریں۔ نئے مخلوق کو مزید اس دُنیا کے نظام کا ہم شکل نہیں بننا۔ انہیں خدا کے کلام کے ہم شکل بنانا ہے۔

☆ ایک عمل

نئے مخلوق تبدیلی کے عمل میں ہیں اور یہ تبدیلی تب آتی ہے جب اُنکے ذہن مسلسل پڑھنے، سُننے، سوچ بچار کرنے، اعتقاد رکھنے اور خُدا کے کلام پر عمل کرنے سے نئے ہوتے جاتے ہیں۔

کامل صحت اور خوشحالی کی طرف اہم قدم نئے مخلوق کے بھید سے آتا ہے۔ یہ بھید ایماندار کو شرمندگی، سزا اور نااہلی کی سوچوں سے آزاد کرے گا اور وہ نئے مخلوق کے تمام فوائد حاصل کرنے کے قابل ہو جائیں گے اور وہ خوشحالی اور کامل صحت میں چلنا شروع کر دیں گے۔

☆ بیان کیا گیا

زبور ایک میں خُدا کے اصلی ”خوشحال“ بچے کے بارے بیان کیا گیا ہے۔

زبور 1:1-3 ”مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس میں نہیں بیٹھتا۔ بلکہ خُداوند کی شریعت میں اُس کی خوشنودی ہے اور اُس کی شریعت پر دن رات اُس کا دھیان رہتا ہے۔ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جس کا پتا بھی نہیں مڑ جھاتا سو جو کچھ وہ کرے بارور ہوگا۔“

حقیقی خوشحال شخص وہ ہے جو:

- ☆ ایمان میں چلتا اور خُدا کے کلام کے بھید کا تابعدار رہتا ہے
- ☆ محبت میں چلتا اور خُدا اور دوسرے ایمانداروں کے ساتھ گہری اور قریبی رفاقت کا تجربہ کرتا ہے۔
- ☆ خُدا کے اطمینان کا تجربہ کرتا ہے اور اپنے ہر کام میں مطمئن ہوتا ہے
- ☆ مسلسل خُداوند کی اور دوسروں کی ضروریات کے لئے خدمت کرتا ہے
- ☆ اُسکی مالی ضروریات اچھے سے مہیا ہوتی ہیں اور وہ ”ہر اچھے کام کے لئے اچھی طرح لیس ہے“
- ☆ فراغ دلی سے خُداوند اور لوگوں کی ضروریات کے لئے دیتا ہے

مالی خوشحالی

جو ہمیں سکھایا گیا ہے اُسکے برعکس پیسا بُرائی نہیں ہے۔ یہ پیسے کے لیے محبت ہے جو بدی کی جڑ ہے۔ ارشادِ اعظم کی تکمیل کے لئے پیسا اہم ضرورت ہے۔ ہمیں پتا ہونا چاہیے کہ ہم کیسے خُدا کی مالی خوشحالی حاصل کر سکتے ہیں تاکہ ہم یسوع مسیح کی انجیل سے اس دُنیا میں کھوئے ہوؤں تک پہنچ سکیں۔

یوحنا نے ہمیں تنبیہ کی ہے کہ ہمیں احتیاط کرنی ہے تاکہ ہم اپنی محبت دُنیا کی چیزوں کے ساتھ نہ لگائیں۔ ہمیں مسلسل دعا بازی کی امیری یا زندگی کے غرور جو مادی اشیاء کے حرص کی جانب لے جاتا ہے، یا انسانوں کی تعظیم کے بارے جو کنار ہنا ہے۔ خُدا نے کہا اگر پہلے ہم اُسکی بادشاہی اور استبازی کی تلاش کریں تو ہمیں ساری چیزوں سے برکت دے گا۔

متی 6:33 ”بلکہ پہلے تم اُس کی بادشاہی اور اُس کی راست بازی کی تلاش کرو تو یہ سب چیزیں بھی تم کو مل جائیں گی۔“

نئے مخلوق کی شخصیت جس کے پاس راست بازی کا بھید ہے وہ خُدا کی بادشاہی کی وسعت اور خُدا کی راست بازی کو اپنی ضرورت سے آگے رکھے گا۔ وہ خُدا اور اُسکی راست بازی کی تلاش کرے گا اور خُدا اُسے ”ساری چیزیں“ مہیا کرے گا۔

☆ خُدا کو دینا

خُدا حوض کی تلاش میں نہیں کہ جس میں وہ اپنی مالی برکات اُنڈیلے، بلکہ وہ دریا کی تلاش میں ہے وہ جو اُس کی بادشاہت میں دینے والے ہوں۔

یسوع نے کہا،

لوقا 6:38 ”دیا کرو۔ تمہیں بھی دیا جائے گا۔ اچھا پیانہ داب داب کر اور ہلا ہلا کر اور لبریز کر کے تمہارے پلے میں ڈالیں گے کیونکہ جس پیانہ سے تم ناپتے ہو اُسی سے تمہارے لئے ناپا جائے گا۔“

جب ہم ایمان اور تابعداری میں خُدا کو دیتے ہیں تو وہ اسے بڑھا کر ہمیں واپس دے گا تاکہ ہم اُسے واپس دیتے رہیں۔

نئے مخلوق کے لئے خوشحالی کئے گئے وعدوں میں سے ایک بخشش ہے۔ خُدا نے اُن لوگوں کے لئے مالی برکات کا عہد باندھا ہے جو اُس کی تابعداری کرتے ہیں۔

صحّت اور شفا

نئے مخلوق کے لئے ایک اور فائدہ اُس کے جسم کے لئے خُدا کی شفا ہے۔

نئے مخلوق کی راست بازی کا بھید انہیں آزاد کرے گا جو شرمندگی، سزا اور نااہلی کی محسوسات میں جکڑے ہوئے ہیں۔ وہ دلیری سے خُدا کی شفا حاصل کرنے کے قابل ہوں گے۔ ہمارے لئے یسوع کے کفارے کے کام میں اُس نے ابدیت کے لئے نجات مہیا کر دی ہے اور اُس نے ہمارے بدن کے لئے بھی شفا فراہم کر دی ہے۔

اُس کے مارکھانے سے شفا

آنے والے مسیحا کے بارے یسعیاہ کی عظیم نبوت میں وہ واضح ہماری شفا کے بارے بولتا ہے۔

یسعیاہ 53:5 ”حالانکہ وہ ہماری خطاؤں کے سبب سے گھائل کیا گیا اور ہماری بد کرداری کے باعث کچلا گیا۔ ہماری ہی

سلامتی کے لئے اُس پر سیاست ہوئی تاکہ اُس کے مارکھانے سے ہم شفا پائیں۔“

یسوع کے کفارہ کے کام کو بیان کرتے ہوئے پطرس وہی الفاظ استعمال کرتے ہوئے یسعیاہ کے پیغام کی تصدیق کرتا ہے۔
 1 پطرس 2:24 ”وہ آپ ہمارے گناہوں کو اپنے بدن پر لئے ہوئے صلیب پر چڑھ گیا تاکہ ہم گناہوں کے اعتبار سے مر کر
 راست بازی کے اعتبار سے جئیں اور اسی کے پارکھانے سے تم نے شفا پائی۔“

یہواہ رافا

جیسے ہی اسرائیل کی اولاد مصر سے باہر نکلے، خُدا نے خود کو یہواہ رافا کے طور پر ظاہر کیا، خُدا جو اُنکا شافی ہے۔
 خروج 15:26 ” کہ اگر تُو دِل لگا کر خُدا اپنے خُدا کی بات سُنے اور وہی کام کرے جو اُس کی نظر میں بھلا ہے اور اُس کے
 حُکموں کو مانے اور اُس کے آئین پر عمل کرے تو میں اُن بیماریوں میں سے جو میں نے مصر یوں پر بھیجیں تُوچھ پر کوئی نہ بھیجوں گا کیونکہ میں
 خُداوند تیرا شافی ہوں۔“
 خُدا کبھی تبدیل نہیں ہوتا۔ شفا آج بھی کام کرتی ہے!

خُدا کا کلام صحت لاتا ہے

سلیمان بادشاہ ہمیں بتاتا ہے کہ انسان کے پورے بدن کے لئے زندگی اور صحت خُدا کے کلام سے
 آتی ہے۔
 امثال 4:20-22 ” اے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجہ کر۔ میرے کلام پر کان لگا۔ اُس کو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے
 دے۔ اُس کو اپنے دِل میں رکھ۔ کیونکہ جو اِس کو پالیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جسم کی صحت ہے۔“

اگر ہم خُدا کے کلام پر توجہ دیں اور صحت میں رہنے کے بارے جو یہ کہتا ہے اس پہ سوچ بچار کریں تو یہ ہماری زندگیوں میں حقیقت بن جائے
 گا۔ جیسے ہمارے ذہن نئے ہوئے ہیں ہمارے جسم بھی نئے ہو جائیں گے۔
 جب یہ بھید ہمارے ہماری روح سے ہمارے ذہن میں مُنتقل ہوتا ہے تو ہم ایمان میں دلیری سے خُدا کا کلام بولیں گے اور شفا اور صحت
 حقیقت بن جائیں گی۔

نوٹ: شفا کے گہرے مطالعے کے لئے A.L اور Joyce Gill کی کتاب شفا کے لئے خُدا کا اہتمام پڑھیں۔

خُدا کی قوت

نئے مخلوق کا ایک اور عظیم فائدہ اپنے اندر سے روح القدس کی قوت جاری کرنے کی صلاحیت بھی ہے۔

منفی رکاوٹیں

بہت سے روح سے بھرے ایماندار خدا کی اُس قوت کو جاری کرنے میں ناکام ہیں جو اُن کے اندر ہے کیونکہ اُنکی منفی سوچوں اور خود خیالی نے انہیں روک رکھا ہے۔

بہترے جن کو نئے مخلوق میں موجود خدا کی راستبازی کا بھید نہیں ہے وہ گناہ کو اجازت دیتے ہیں کہ وہ اُن کی زندگیوں میں باقی رہے۔ انہیں راستبازی کے شعور کی بجائے گناہ کا شعور ہے۔ وہ خود کو گناہگار کے طور پہ دیکھتے ہیں اور اپنی زندگیوں میں کبھی فتح حاصل کرنے کے قابل نہیں ہوئے۔ انہوں نے اپنی زندگیوں میں پاک روح کو رنجیدہ اور بچھا دیا ہے۔

پولس نے لکھا،

افسیوں 31-30:4 ”اور خدا کے پاک روح کو رنجیدہ نہ کرو جس سے تم پر مخلصی کے دن کے لئے مہر ہوئی۔ ہر طرح کی تلخ مزاجی اور قہر اور غصہ اور شور و غل اور بدگوئی ہر قسم کی بدخواہی سمیت تم سے دُور کی جائیں۔“
وہ شخص جو گناہ کے شعور میں رہتا ہے وہ مسلسل گناہ کرے گا اور اس کی وجہ سے وہ پاک روح کو رنجیدہ کرے گا اور ایک کمزور اور ہاری ہوئی زندگی گزارے گا۔

راستبازی کا بھید

وہ ایماندار جن کے پاس نئے مخلوق کا بھید ہے وہ خود کو راستباز کے طور پہ دیکھیں گے۔ وہ خود کو ویسے ہی دیکھیں گے جس کے لیے وہ تخلیق کئے گئے تھے۔ وہ خود کو یسوع کے کام کرتے ہوئے دیکھیں گے۔ وہ خود کو راستباز کے طور پہ اور خدا کے ساتھ رفاقت رکھتے دیکھیں گے اور اُس سے استعمال ہوتے ہوئے دوسروں کی خدمت کریں گے۔
وہ اپنی زندگیوں کے وسیلہ خود کو خدا کے مسخ کو ظاہر کرتے دیکھیں گے۔ جیسے یسوع نے کہا کہ اُنکی زندگیوں اور خدمتوں سے بنا رکاوٹ پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔

یسوع نے کہا،

یوحنا 38:7 ”جو مجھ پر ایمان لائے گا اُس کے اندر سے جیسا کہ کتاب مقدس میں آیا ہے زندگی کے پانی کی ندیاں جاری ہوں گی۔“

گواہ بننے کی قوت

یسوع نے کہا جب ہم پاک روح میں بپتسمہ لیتے ہیں تو اُس قوت کا مقصد ہمیں یسوع کا موثر گواہ بنانا ہے۔

اعمال 1:8 ”لیکن جب روح القدس تم پر نازل ہوگا تو تم قوت پاؤ گے اور یروشلیم اور تمام یہودیہ اور سامریہ میں بلکہ زمین کی انتہا تک میرے گواہ ہو گے۔“

☆ عجائبات اور نشانات

کھوئے ہوؤں تک پہنچنے کے لئے خدا کا منصوبہ معجزاتی بشارت ہے۔ نشانات، عجائبات اور معجزات ہمیشہ سنائی گئی انجیل کی تصدیق کریں گے۔

مقس 16:15-20 اور اُس نے اُن سے کہا کہ تم تمام دنیا میں جا کر ساری خلق کے سامنے انجیل کی مُنادی کرو۔ جو ایمان لائے اور بپتسمہ لے وہ نجات پائے گا اور جو ایمان نہ لائے وہ مجرم ٹھہرایا جائے گا۔ اور ایمان لانے والوں کے درمیان یہ معجزے ہوں گے۔ وہ میرے نام سے بدر و حوں کو نکالیں گے۔ نئی نئی زبانیں بولیں گے۔ سانپوں کو اٹھالیں گے اور اگر کوئی ہلاک کرنے والی چیز پھینکے تو انہیں کچھ ضرر نہ پہنچے گا۔ وہ بیماروں پر ہاتھ رکھیں گے تو اچھے ہو جائیں گے۔ غرض خداوند یسوع اُن سے کلام کرنے کے بعد آسمان پر اٹھایا گیا اور خدا کی ذہنی طرف بیٹھ گیا۔ پھر انہوں نے نکل کر ہر جگہ مُنادی کی اور خداوند اُن کے ساتھ کام کرتا رہا اور کلام کو اُن معجزوں کے وسیلہ سے جو ساتھ ساتھ ہوتے تھے ثابت کرتا رہا۔“

نئے مخلوق کے بھید کے وسیلہ ایماندار پاک روح کی قوت میں دلیری سے یسوع کے گواہ ہونے کے قابل ہو جائیں گے۔

☆ خوف سے آزاد

وہ مزید انسان کے خوف سے روکے نہیں جائیں گے۔

وہ دلیری سے کہیں گے،

2 تیمتھیس 1:7-8 ”کیونکہ خدا نے ہمیں دہشت کی روح نہیں بلکہ قدرت اور محبت اور تربیت کی روح دی ہے۔ پس ہمارے

خداوند کی گواہی دینے سے اور مجھ سے جو اُس کا قیدی ہوں شرم نہ کر۔۔۔۔۔“

نئے مخلوق کے بھید کے ساتھ ایماندار یسوع کے نڈر اور بے باک گواہ ہوں گے۔

وہ دلیری سے کہیں گے،

فلپیوں 4:13 ”جو مجھے طاقت بخشتا ہے اُس میں میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔“

☆ بے رکاوٹ قوت

وہ ایماندار جن کے پاس نئے مخلوق کا بھید ہے وہ خُدا کی بے رکاوٹ قوت کو اجازت دیں گے کہ نشانات،

عجائبات اور شفا کے معجزات کے وسیلہ ظاہر ہو۔

شرمندگی اور ملامت مزید انہیں دلیری سے بدروحوں کو نکالنے یا بیماروں پہ ہاتھ رکھ کر اور ان کے جسموں میں خُدا کی قوت کے بہاؤ کو جاری کرنے سے نہ روکے گی۔

نئے مخلوق کے بھید رکھنے والا شخص خُدا کی رفاقت کے فائدے کا تجربہ کے گا اور خوشی، شفا اور صحت، خوشحالی اور خُدا کی بے رکاوٹ قوت کا بھی۔ یہ فائدے محض ایماندار کے لطف اُٹھانے کے لئے نہیں ہیں۔ یہ کھوئے ہوؤں اور دم توڑتی دُنیا کے بہالے جانے کے لئے ہیں۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- بیان کریں کہ شرمندگی اور نااہلی کا احساس کیسے ایماندار کی خُدا کے ساتھ رفاقت میں رکاوٹ کا باعث بن سکتا ہے۔

2- نئے مخلوق اور راستبازی کا بھید کس طرح ایک شخص کو آزاد کر کے اس قابل کرتا ہے کہ وہ خُدا کی طرف سے اپنی شفا کے ظہور کو حاصل کر سکتا ہے؟

3- نئے مخلوق اور راستبازی کا بھید کس طرح ایک ایماندار کو آزاد کر کے یسوع کے لئے ایک موثر اور دلیر گواہ بنا سکتا ہے؟

سبق نمبر 9 الہی فطرت کے شریک

خُدا کی فطرت

جب ہم یسوع کو اپنا شخصی نجات دہندہ قبول کر لیتے ہیں تو ہم نے مخلوق بن جاتے ہیں۔ ہم بلکل نئی فطرت حاصل کرتے ہیں۔ یہ خود خُدا کی فطرت ہے۔ یہ دریافت کرنا کتنا دلچسپ ہے کہ درحقیقت ہم خُدا کی فطرت کے شریک ہیں۔

2 پطرس 4:1 ”جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الہی میں شریک ہو جاؤ۔“

خُدا کی فطرت کیا ہے؟
خُدا کی الہی فطرت کے کچھ حصے ہیں، خُدا کی خصوصیات جو صرف خُدا کے لئے ہی مختص ہیں۔ وہ یہ ہیں:

☆ ابدی۔۔۔ شروع یا خاتمے کے بغیر

☆ ناقابلِ تغیر۔۔۔ لا تبدیل

☆ قادرِ مطلق۔۔۔ پوری قدرت والا

☆ حاضر و ناظر۔۔۔ ہر جگہ موجود

ہم سے منسوب

بحر حال خُدا کی فطرت کے کچھ ایسے حصے ہیں جو نجات کے وقت ہم سے منسوب کر دیے جاتے ہیں۔ وہ

ہمارے نئے مخلوق کی شخصیت کا لازمی جزو بن جاتے ہیں۔ ہمیں دیا گیا ہے:

☆ راستبازی

☆ پاکیزگی

☆ مُحبت

☆ اچھائی، فضل اور رحم

نجات کے وقت خُدا کی فطرت کے یہ حصے ہماری نئی تخلیق کردہ روح کے ساتھ منسوب کر دیئے جاتے ہیں۔

اُسکے وعدوں سے ظاہر ہوا

پطرس نے لکھا کہ خُدا کی قوت میں ہمیں وہ تمام چیزیں دی گئی ہیں جن کا تعلق زندگی اور خُدا ترسی سے ہے۔ ہم خُدا کے کلام کے بھید سے خُدا کی الہی فطرت کے شریک بن جاتے ہیں۔ یہ ہمیں عظیم اور قیمتی وعدوں کا ذریعہ دیئے گئے ہیں۔

2 پطرس 1:2-4 ”خُدا اور ہمارے خُداوند یسوع کی پہچان کے سبب سے فضل اور اطمینان تمہیں زیادہ ہوتا رہے۔ کیونکہ اُس الہی قُدرت نے وہ سب چیزیں جو زندگی اور دین داری سے متعلق ہیں ہمیں عنایت کیں جس نے ہم کو اپنے خاص جلال اور نیکی کے ذریعہ سے بِلایا۔ جن کے باعث اُس نے ہم سے قیمتی اور نہایت بڑے وعدے کئے تاکہ اُن کے وسیلہ سے تم اُس خرابی سے چھوٹ کر جو دُنیا میں بُری خواہش کے سبب سے ہے ذاتِ الہی میں شریک ہو جاؤ۔“

یہ ممکن ہے کہ اُسکی الہی فطرت میں شریک ہونے کے تجربہ کے بغیر ہم اپنی روحوں میں خُدا کی فطرت رکھیں۔
پولس رسول نے لکھا،

فلپیوں 2:12-13 ”پس اے میرے عزیزو! جس طرح تم ہمیشہ سے فرمانبرداری کرتے آئے ہو اسی طرح اب بھی نہ صرف میری حاضری میں بلکہ اس سے بہت زیادہ میری غیر حاضری میں ڈرتے اور کانپتے ہوئے اپنی نجات کا کام کئے جاؤ۔ کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے۔“

نجات کے لمحہ ہم اپنی روحوں میں خُدا کی یہ خوبیاں رکھ سکتے ہیں لیکن یہ وقت کے ایک عمل کے ذریعہ ہوتا ہے کہ وہ ہمارے ذہنوں اور بدنوں کا حصہ بن جاتے ہیں۔ تمام ایماندار اپنی روحوں میں اُسکی الہی فطرت کے شریک بن گئے ہیں۔ بحر حال نئے مخلوق کے بھید کے ذریعہ ہی سے ہم اپنی جان اور بدنوں میں اُسکی الہی فطرت کا حصہ بن سکتے ہیں۔

ایماندار شریک دار بن اور اُس سے لطف اندوز ہو سکتے ہیں جو سچائی کے بھید کے وسیلہ پہلے سے ہی اُن کا ہے اور جو ظاہر کرتا ہے کہ وہ پہلے سے ہی خُدا کی الہی فطرت کو حاصل کر چکے ہیں۔

یہ صرف ایسے ہے جیسے ہم خُدا کے کلام پہ غور کرتے ہیں اور بذریعہ ایمان اُسکے کلام کے وعدوں کا دعویٰ کرتے ہیں درحقیقت ہم اپنی جانوں اور بدنوں میں اُسکی الہی فطرت کا حصہ بن جاتے ہیں۔

جبکہ ہماری نئی تخلیق کردہ روحوں میں اُسکی الہی فطرت میں منصوب ہو چکی ہیں تو اس سبق میں ہم سیکھیں گے کیسے اپنی جانوں اور بدنوں کے حلقہ میں ہم اُسکی الہی فطرت میں شریک ہو سکتے ہیں۔

اُسکی مانند بننا

ہم مسیح میں اُسکی شبیہ کی مانند بننے کے لئے پہلے سے مقرر کئے گئے ہیں۔

رومیوں 29:8 ”کیونکہ جن کو اُس نے پہلے سے مقرر بھی کیا کہ اُس کے بیٹے کو ہم شکل ہوں۔۔۔۔۔“
 نئے مخلوق کی روح خُدا کی شبیہ میں تخلیق کی گئی ہے اور مسیحی اپنے بدنوں اور جانوں کے حلقہ میں اُسکی شبیہ کے ہم شکل بننے کے عمل میں ہیں۔

تبدیلی کا عمل

پولس رسول نے رومیوں کو لکھا،

رومیوں 2-1:12 ”پس اے بھائیو۔ میں خُدا کی رحمتیں یاد دلا کر تم سے الہتماس کرتا ہوں کہ اپنے بدن ایسی قُربانی ہونے کے لئے نذر کرو جو زندہ اور پاک اور خُدا کو پسندیدہ ہو۔ یہی تمہاری معقول عبادت ہے۔ اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ تا کہ خُدا کی نیک اور پسندیدہ اور کامل مرضی تجربہ سے معلوم کرتے رہو۔“
 نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہمیں اب اس جہان کے ہم شکل نہیں بننا ہے۔ ہمیں مسلسل تبدیلی کے عمل میں رہنا ہے جیسے ہم خُدا بیٹے کی شبیہ کے ہم شکل بن رہے ہیں۔

☆ موجودہ بدن

ہم اپنے بدنوں کو مکمل خُدا کے اختیار میں دے کر تبدیلی کے عمل کو شروع کرتے ہیں۔ ہمارے بدن پاک روح کا مقدس ہیں اور ہمیں انہیں ”خُدا کے لئے زندہ قربانی“ کے طور پر پیش کرنا ہے۔
 الہی فطرت کے شریک ہونے کے لئے جو کہ یسوع ہم پہلے ہی ہیں، ہمیں ہر روز اپنی زندگیاں مکمل طور پر یسوع مسیح کی سرداری میں دینا ہیں۔

☆ ذہنوں کو نیا کرنا

جبکہ ہمارے بدن تبدیل ہو رہے ہیں، ہماری جانیں مسلسل عمل جسے ذہن کا نیا ہو جانا کہتے ہیں سے تبدیل ہونی چاہئیں۔
 یہ تبدیلی تب آتی ہے جب مسلسل خُدا کے کلام کو پڑھتے، سنتے، اس پہ سوچ، بچار، یقین اور اس پہ عمل کرتے رہیں گے۔ یہ پاک روح کا مافوق الفطرت کام ہے۔
 اس مافوق الفطرت عمل سے ہمارے بدن اور ہماری جانیں الہی فطرت کے شریک بن جاتی ہیں۔

خُدا ہم میں کام کر رہا ہے

گلٹیوں کے ایمانداروں کے لئے پوئس نے دروزہ میں عورت کی طرح دعا کی تاکہ وہ مسیح کے ہم شکل

بن جائیں۔

گلٹیوں 19:4 ”اے میرے بچو! تمہاری طرف سے مجھے پھر جننے کے سے درد لگے ہیں۔ جب تک کہ مسیح تم میں صورت نہ پکڑ لے۔“
اُسے فلپیوں کے ایمانداروں کو بتایا کہ خُدا اُن میں کام کر رہا ہے۔

فلپیوں 13:2 ”کیونکہ جو تم میں نیت اور عمل دونوں کو اپنے نیک ارادہ کو انجام دینے کے لئے پیدا کرتا ہے وہ خُدا ہے۔“
خُدا مسلسل اپنے نئے مخلوقات کی زندگیوں میں کام کرتا رہتا جب تک کہ وہ اُس کے بیٹے کے مشابہ نہ ہو جائیں۔
جتنا ہم اُسے اپنے اندر کام کرنے کا موقع دیں گے اتنا ہم مسیح کی مانند بنتے جائیں گے۔

خاص نوٹ: ہم نے پہلے ہی سے خُدا کی راستبازی کا مطالعہ کیا ہے اور یہ کہ وہ کیسے ہم سے منصوب ہوئی ہے۔ راستبازی خُدا کی خوبیوں میں سے ایک ہے۔ ہم خیال کرتے ہیں کہ اس سبق میں آپ جانتے ہیں کہ خُدا کی راستبازی کیا ہے اور نجات کے لمحہ یہ کیسے ہم سے منصوب ہوئی ہے اور اس لئے ہم خُدا کی دوسرے خوبیوں کی جانب بڑھتے ہیں۔

اُسکی پاکیزگی میں شراکت

خُدا پاک ہے

خُدا کی پاکیزگی عمدہ، بلکل پاک اور کامل ہے جو بیان سے باہر ہے۔ یہ گناہ اور ناپاکی سے بلکل جُدا کر دیتی

ہے۔

خُدا اپنی ذات اور سب راہوں میں مکمل طور پہ پاک ہے۔ فرشتے اُسکی پاکیزگی کا اعلان کرتے ہیں۔

یسعیاہ 3:6 ”اور ایک نے دوسرے کو پکارا اور کہا قُدّوس قُدّوس قُدّوس رب الافواج ہے ساری زمین اُس کے جلال سے معمور ہے۔“

پاکیزہ ہونے کا حکم

ہمارے نئے مخلوق کی روح ویسے ہی پاک ہے جیسا خُدا خود پاک ہے۔

پوئس رسول نے لکھا،

افسیوں 4:1 ”چنانچہ اُس نے ہم کو بنای عالم سے پیشتر اُس میں چُن لیا تاکہ ہم اُس کے نزدیک محبت میں پاک اور بے عیب ہوں۔“

یاد رہے کہ ہمارے جسم اور جانیں مسیح کی شبیہ کے ہم شکل بننے کے عمل میں ہیں۔ ہمیں ہماری روزمرہ زندگیوں میں پاک ہونے کا انتخاب کرنا ہے۔ یہ تجرباتی پاکیزگی ہے۔

احبار 2:19 ”۔۔۔ کیونکہ میں جو خداوند تمہارا خدا ہوں پاک ہوں۔“

ہمیں اپنے کاموں طرزِ عمل میں پاکیزگی کا انتخاب کرنا ہے۔ ہمیں خود کو خدا کے حضور پاک برتنوں کی مانند پیش کرنا ہے۔ ہمیں خود کو گناہ میں تو مردہ مگر مسیح میں زندہ خیال کرنا ہے۔

یہ تجرباتی تقدیس دُنیا کے نظام سے علیحدہ کیا جانا اور خود مسیح کی طرح ہونا ہے۔ یہ ہماری روزمرہ زندگی اور طرزِ عمل میں یسوع کی مانند بننا ہے۔

1 پطرس 1:15-16 ”بلکہ جس طرح تمہارا بلا نے والا پاک ہے اسی طرح تم بھی اپنے سارے چال چلن میں پاک بنو۔ کیونکہ لکھا ہے کہ پاک ہو اس لئے کہ میں پاک ہوں۔“

ہمیں پاک بننے کا حکم دیا گیا ہے اور ہم خدا کی پاکیزہ فطرت میں شریک ہو کر ایسا کر سکتے ہیں۔

اُسکی مُحبت میں شراکت

”خدا مُحبت ہے

خدا اپنی عین فطرت میں مُحبت ہے۔ وہ تمام مُحبت کا منبع ہے۔

1 یوحنا 4:16 ”جو مُحبت خدا کو ہم سے ہے اُس کو ہم جان گئے اور ہمیں اُس کا یقین ہے۔“

بنی نوع انسان کے لئے خدا کی مُحبت کا عظیم اظہار اُسکے قیمتی بیٹے کے تحفے میں ہوا۔

رومیوں 8:5 ”لیکن خدا اپنی مُحبت کی خوبی ہم پر یوں ظاہر کرتا ہے کہ جب ہم گنہگار ہی تھے تو مسیح ہماری خاطر موان“

یوحنا 3:16 ”کیونکہ خدا نے دُنیا سے ایسی مُحبت رکھی کہ اُس نے اپنا اکلوتا بیٹا بخش دیا تاکہ جو کوئی اُس پر ایمان لائے ہلاک نہ ہو بلکہ

ہمیشہ کی زندگی پائے۔“

مُحبت کی چار اقسام

اس جدید دور میں لفظ ”مُحبت“ اکثر غلط سمجھا جاتا ہے، یونانی زبان میں مُحبت کے لئے استعمال ہوئے چار الفاظ

جاننا اچھا ہے۔

ایروز شہوانی محبت ہے۔ یہ نئے عہد نامہ میں استعمال نہیں ہوا۔ یہ اُس محبت کا حوالہ دیتا ہے جو خُدا نے میاں اور بیوی کے درمیان رکھا ہے جیسا غزل و غزلات میں بیان کیا گیا ہے۔ خُدا نے اسے میاں بیوی کے مابین گہری محبت کے اظہار کے باہر ممنوع ٹھہرایا ہے۔

☆ سٹورگے - Storge

سٹورگے غیر شہوانی محبت ہے۔ یہ خاندان کا پیار یا محبت ہے۔ یہ اسم صفت فیلوسٹورگس Philostorgos میں بنیادی لفظ کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے جس کا مطلب نرمی سے یا برادرانہ پیار کرنا ہے۔
 رومیوں 10:12 ”برادرانہ محبت سے آپس میں ایک دوسرے کو پیار کرو۔ عزت کے رُو سے ایک دوسرے کو بہتر سمجھو۔“
 سٹورگے وہ محبت ہے جو فطرتی خاندان اور خُدا کا خاندان ایک دوسرے کے ساتھ کرتے ہیں۔

☆ فلیہ - Philia

فلیہ کسی کے ساتھ گہری دوستی یا کسی کے ساتھ بے حد منسلک ہونا ہے۔ ایک نسبتی اسم، فلیہما Philema جس کا مطلب ”چومنا“ ہے۔ فلیہ ایک نہایت گرم جوش محبت ہے۔
 یوحنا 20:5 ”اس لئے کہ باپ بیٹے کو عزیز رکھتا ہے اور جتنے کام خود کرتا ہے اُسے دکھاتا ہے بلکہ ان سے بھی بڑے کام اُسے دکھائے گا تا کہ تم تعجب کرو۔“
 فلیہ یسوع اور لوزر کے محبت بھرے تعلق کو بیان کرنے کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
 یوحنا 3:11 ”پس اُس کی بہنوں نے اُسے کہلا بھیجا کہ اے خُداوند! دیکھ جسے تُو عزیز رکھتا ہے وہ بیمار ہے۔“
 ایک اور نسبتی لفظ فیلوس Philos ہے، جس کا مطلب ہے کہ کوئی کسی کو محبت میں نہایت عزیز ہو۔
 یوحنا 13:15 ”اب سے میں تمہیں نوکر نہ کہوں گا کیونکہ نوکر نہیں جانتا کہ اُس کا مالک کیا کرتا ہے بلکہ تمہیں میں نے دوست کہا ہے۔ اس لئے کہ جو باتیں میں نے اپنے باپ سے سُنیں وہ سب تم کو بتادیں۔“
 یہ گہرے قسم کی محبت ہے جو میاں اور بیوی کو ایک دوسرے سے ہوتا ہے۔ (فیلانڈروس philandros)۔
 یسوع اور لوزر کے قریبی اور پُر جوش محبت کے رشتہ کے علاوہ ہم ایسا ہی محبت والا رشتہ داؤد اور یونٹن کے درمیان بھی دیکھتے ہیں۔ یہ ایک خاص محبت ہے جو دو لوگوں کے درمیان محدود ہے۔

☆ اگاپے۔ Agape

اگاپے محبت خدا کی ایک غیر شہوانی محبت ہے جو ایماندار کی زندگی میں روح کے پھل کے طور پر ظاہر

ہوتا ہے۔

گلتیوں 23-22:5 ”مگر روح کا پھل محبت۔ خوشی۔ اطمینان۔ تحمل۔ مہربانی۔ نیکی۔ ایمان داری۔ حلم۔ پرہیزگاری ہے۔ ایسے کاموں کی کوئی شریعت مخالف نہیں۔“

اگاپے محبت مافوق الفطرت محبت ہے۔ یہ خدا کی محبت ہے جو پاک روح ہمارے دلوں، ہماری زندگیوں اور دوسروں کے لئے ہمارے اعمال کے وسیلہ ظاہر کرتا ہے۔

چونکہ یہ محبت خدا کی طرف سے آتی ہے، یہ وہ محبت ہے جو دنیا نئے مخلوق، یعنی ہمارے وسیلہ تجربہ کر سکتی ہے۔ یہ محبت ہمارے ہمسائے، ہمارے دوستوں اور شائد یہ دنیا کو عجیب معلوم ہو، یہ ہمارے دشمنوں کے لئے بھی ہے۔

1 یوحنا 3:16 ”ہم نے محبت کو اسی سے جانا ہے کہ اُس نے ہمارے واسطے اپنی جان دے دی اور ہم پر بھی بھائیوں کے واسطے جان دینا فرض ہے۔“

خلاصہ

ایروس خدا کے قوانین کے مطابق ہمارے شریک حیات تک محدود ہے۔

سٹورگے ہمارے فطرتی اور روحانی خاندان تک محدود ہے۔

فلیہ ہمارے شریک حیات اور قریبی دوستوں تک محدود ہے۔

”بحر حال، نئے مخلوق کے وسیلہ خدا کی اگاپے محبت سب کے لئے ہے، بشمول ہمارے دشمن۔“

اگاپے محبت عمل میں

☆ ایک دوسرے سے محبت

خدا کی فطرت کی مافوق الفطرت منتقلی، روح کے پھل کی بدولت نئے مخلوق ایک دوسرے کے چاہنے والے بن

گئے ہیں۔

”آپس کی محبت کے سوا کسی چیز میں کسی کے قرض دار نہ ہو کیونکہ جو دوسرے سے محبت رکھتا ہے اُس نے

رومیوں 8:13

شریعت پر پورا عمل کیا۔“

یسوع نے کہا،

یوحنا 13:34-35 ”میں تمہیں ایک نیا حکم دیتا ہوں کہ ایک دوسرے سے محبت رکھو کہ جیسے میں نے تم سے محبت رکھی تم بھی ایک دوسرے سے محبت رکھو۔ اگر آپس میں محبت رکھو گے تو اس سے سب جانیں گے کہ تم میرے شاگرد ہو۔“
سب سے اوپر جو چیز یسوع کے شاگردوں کو ممتاز کرتی ہے وہ محبت ہے جو وہ دوسروں کے لئے رکھتے ہیں۔

☆ محبت کا شاگرد

شاگرد وہ ہے جو یسوع کے نظم و ضبط کے نیچے آجاتا ہے۔ وہ ایک مسیحی سے بڑھ کر ہے۔ یہ وہ ہے جو بذریعہ ایمان یسوع کی محبت بھری فطرت اور شبیہ کے ہم شکل بن رہا ہے۔ ایک شاگرد یوحنا رسول کے ساتھ کہے گا،
1 یوحنا 4:7 ”اے عزیزو! آؤ ہم ایک دوسرے سے محبت رکھیں کیونکہ محبت خدا کی طرف سے ہے اور جو کوئی محبت رکھتا ہے وہ خدا سے پیدا ہوا ہے اور خدا کو جانتا ہے۔“
نئے مخلوق، وہ جو خدا کی الہی فطرت کے شریک ہیں ہمیشہ خدا کی اگاپے محبت میں چلیں گے۔
رومیوں 5:5 ”اور امید سے شرمندگی حاصل نہیں ہوتی کیونکہ روح القدس جو ہم کو بخشا گیا ہے اس کے وسیلہ سے خدا کی محبت ہمارے دلوں میں ڈالی گئی ہے۔“

☆ شریعت نے محبت کا حکم دیا

موسوی شریعت ایک دوسرے سے محبت کرنے کا حکم دیتی ہے۔
احبار 18:19 ”تو انتقام نہ لینا اور نہ اپنی قوم کی نسل سے کینہ رکھنا بلکہ اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند محبت کرنا۔ میں خداوند ہوں۔“
غیر منظم مردوزن شریعت کو پورا کے میں ناکام تھے۔ وہ خود میں اپنے ہمسایہ سے اپنی مانند محبت نہیں کر سکے۔
یسوع نے اپنے نئے مخلوق کو محبت کا نیا حکم دیا۔
رومیوں 9:13 ”کیونکہ یہ باتیں کہ زنا نہ کر۔ خون نہ کر۔ چوری نہ کر۔ لالچ نہ کر اور ان کے سوا اور جو کوئی حکم ہو ان سب کا خلاصہ اس بات میں پایا جاتا ہے کہ اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت رکھ۔“

☆ شریعت محبت سے پوری ہوئی

محبت شریعت کی تکمیل ہے۔

رومیوں 10:13 ”محبت اپنے پڑوسی سے بدی نہیں کرتی۔ اس واسطے محبت شریعت کی تکمیل ہے۔“

پولس نے گلٹیوں کو لکھا،

”کیونکہ ساری شریعت پر ایک ہی بات سے پورا عمل ہو جاتا ہے یعنی اس سے کہ تو اپنے پڑوسی سے اپنی مانند

گلٹیوں 14:5

”مُحبت رکھ۔“

اپنے دشمنوں سے مُحبت

خُدا نے اپنی عظیم محبت بھری فطرت میں ہم سے تب بھی مُحبت کی جب ہم اُسکے دشمن تھے۔ نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم میں بھی خُدا کی مُحبت والی فطرت ہے۔ ہمیں بھی اس دُنیا کے کھوئے ہوؤں سے پیار کرنا اور اُن سے خُدا کی عظیم مُحبت اور ترس بائٹنا ہے۔

کیونکہ ہم نئے مخلوق ہیں تو ہم خُدا کی مُحبت بھری فطرت کے شریک ہیں۔ پاک روح کے وسیلہ ہم کر سکتے بلکہ ہمیں ضرور اُن سے مُحبت کرنی ہے جو ہمارے دشمن ہیں۔

متی 44:5 ”لیکن میں تم سے یہ کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے مُحبت رکھو اور اپنے ستانے والوں کے لئے دُعا کرو۔“

یسوع ہمیں کبھی ایسا کرنے کا حکم نہ دیتا جو ہمارے لئے ناممکن ہوتا۔ ہم کر سکتے ہیں اور ہمیں ضرور اپنے دشمنوں سے خُدا کی اگاپے مُحبت کرنی ہے۔

☆ اگاپے مُحبت کا اظہار کرنا

یسوع نے اپنے پیروکاروں کو ہدایت کی کہ وہ کیسے دوسروں۔۔۔ بشمول اپنے دشمنوں سے اگاپے

مُحبت کا اظہار کر سکتے ہیں۔

”لیکن میں تم سننے والوں سے کہتا ہوں کہ اپنے دشمنوں سے مُحبت رکھو۔ جو تم سے عداوت رکھیں اُن کا بھلا

لوقا 27:6-30

کرو۔“

پولس رسول نے لکھا،

”بلکہ اگر تیرا دشمن بھوکا ہو تو اُس کے کھانا کھلا۔ اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پلا کیونکہ ایسا کرنے سے تو اُس کے

رومیوں 20:12

سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا۔“

☆ اگاپے مُحبت کی مثال

سینٹفس مافوق الفطرت اگاپے مُحبت کو عمل میں لانے کی عظیم مثال ہے جب اُسے دشمنوں سے سنگسار

کیا جا رہا تھا۔

اعمال 7: 59-60 ”پس یہ سیتفنس کو سنگسار کرتے رہے اور وہ یہ کہہ کر دُعا کرتا رہا کہ اے خُداوند یسوع! میری روح کو قبول کر۔ پھر اُس نے گھٹنے ٹیک کر بڑی آواز سے پُکارا کہ اے خُداوند! یہ گناہ ان کے ذمہ نہ لگا اور یہ کہہ کر سو گیا۔“

ہم خُدا کی الہی فطرت کے شریک ہوتے ہوئے، روح القدس کے وسیلہ دوسروں کے لئے یہی مافوق الفطرت مُجبت رکھ سکتے بلکہ ضرور رکھنی چاہیے حتیٰ کہ اُن کے لئے جو ہمارے دشمن ہیں۔

وہ شخص جو اپنے جذبات کے مطابق رہتا ہے کبھی اس قسم کی مُجبت کا تجربہ نہیں کر سکتا۔ اس کا تجربہ اور اظہار وہی کر سکتے ہیں جو اپنے اندر خُدا کی مُجبت کا بھید رکھتے ہیں۔

☆ مُجبت کرنے کا انتخاب

چونکہ اپنے دشمنوں سے مُجبت کرنا ہمارے محسوسات اور فطرتی نفس کے مُتضاد ہے، ہم جو خُدا کی مُجبت بھری فطرت کا بھید رکھتے ہیں ہمیں خُدا کی طرح مُجبت کرنے کا انتخاب کرنا ہے۔

1 پطرس 22:1 ”چونکہ تُم نے حق کی تابع داری سے اپنے دلوں کو پاک کیا ہے جس سے بھائیوں کی بے ریا مُجبت پیدا ہوئی اس لئے دل و جان سے آپس میں بہت مُجبت رکھو۔“

خُدا کو چاہنے والا

وہ جو نئے مخلوق کا بھید رکھتے ہیں کہ وہ مسیح میں ہیں اور اُسکی الہی فطرت کے شریک ہیں، سب چیزوں سے زیادہ وہ خُدا کو چاہنے والے ہوں گے۔

وہ اُس کے کلام کی مکمل تابعداری کرنے سے خُدا کو خوش کرتے ہیں۔ وہ خُدا کے پرستار ہوں گے۔

نئے مخلوق خُدا کی تمام برکات کے باعث مسلسل اُسکی ستائش کریں گے۔ وہ خُدا کے معیار کے مطابق اُسکی پرستش کریں گے۔ خُدا کی پرستش ہمیشہ اُنکے ہونٹوں پہ رہے گی۔

نئے مخلوق خُدا کے ساتھ قریبی اور گہرا رشتہ رکھیں گے۔

زبور 42:1-2 ”جیسے ہرنی پانی کے نالوں کو ترستی ہے ویسے ہی اے خُدا! میری روح تیرے لئے ترستی ہے۔ میری روح خُدا کی زندہ خُدا کی پیاسی ہے۔ میں کب جا کر خُدا کے حضور حاضر ہوں گا؟“

نئے مخلوق اپنے ساتھی ایمانداروں، اپنے دشمنوں اور خود خُدا کے ساتھ مسیح کی اگاپے مُجبت میں چلیں گے۔

خدا بھلا ہے

خدا اپنی فطرت میں بھلا ہے۔

زبور 1:52 ”۔۔۔۔۔ خدا کی شفقت دائمی ہے۔“

خدا کی بھلائی بلکل کامل ہے۔ اُسکے مخلوقات کے لئے اُسکی بھلائی کا اظہار اُسکے رحم اور فضل سے ہوتا ہے۔

خدا کا رحم اور فضل

گناہ آلودہ بنی نوع انسان کے لئے خدا کا رحم بڑے واضح طور پہ ظاہر ہوا جب اُس نے اپنا بیٹا ہماری جگہ مرنے

کے لئے دے دیا۔ رحم کی ایک تعریف یہ ہے:

☆ شریعت توڑنے والے پر سزا دینے سے تحمل

خدا کا رحم ہماری ضرورت میں خدا کی بھلائی کی مشق ہے۔ خدا کا رحم میں غنی ہے۔!

افسیوں 4:2 ”مگر خدا نے اپنے رحم کی دولت سے اُس بڑی محبت کے سبب سے جو اُس نے ہم سے کی۔“

خدا کو رحمتوں کا باپ کہلاتا ہے۔

2 کرنتھیوں 3:1 ”ہمارے خداوند یسوع مسیح کے خدا اور باپ کی حمد ہو جو رحمتوں کا باپ اور ہر طرح کی تسلی کا خدا ہے۔“

☆ فضل سے بچائے گئے

فضل کی تعریف یہ ہے:

☆ بنی نوع انسان کے لئے خدا کی غیر مستحق مہربانی۔

یہ اُس کے پیار کا ایک دوسرا اظہار ہے۔

افسیوں 8,5:2 ”جب قصوروں کے سبب سے مُردہ ہی تھے تو ہم کو مسیح کے ساتھ زندہ کیا۔ (تم کو فضل ہی سے نجات ملی

ہے)۔ 8 کیونکہ تم کو ایمان کے وسیلہ سے فضل ہی سے نجات ملی ہے اور یہ تمہاری طرف سے نہیں۔ خدا کی بخشش ہے۔“

☆ فضل والا تخت

اب نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم دلیری سے اُسکے فضل والے تخت کے سامنے آسکتے ہیں۔

عبرانیوں 16:4 ”پس آؤ ہم فضل کے تحت کے پاس دلیری سے چلیں تاکہ ہم پر رحم ہو اور وہ فضل حاصل کریں جو ضرورت کے وقت ہماری مدد کرے۔“

اُسکی معافی میں شریک ہونا

”خدا معاف کرتا ہے

خدا کے فضل اور رحم کا عظیم اظہار اُسکی معافی میں پایا جاتا ہے۔ اُسکی معافی ہر اُس گنہگار تک پہنچتی ہے جب وہ یسوع کو اپنا نجات دہندہ۔۔۔ اپنا شخصی عوضی قبول کرتے ہیں۔ افسیوں 7:1 ”ہم کو اُس میں اُس کے خون کے وسیلہ سے مخلصی یعنی قصوروں کی معافی اُس کے اُس فضل کی دولت کے موافق حاصل ہے۔“

اُسکی معافی ایمانداروں تک پہنچتی ہے جب وہ اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں۔ 1 یوحنا 9:1 ”اگر اپنے گناہوں کا اقرار کریں تو وہ ہمارے گناہوں کے معاف کرنے اور ہمیں ساری ناراستی سے پاک کرنے میں سچا اور عادل خدا ہے۔“

نئے عہد نامہ میں معافی کا مطلب:

☆ گناہ سے دور کر دینا

☆ قرض یا گناہوں کی ادائیگی جیسے کہ وہ مکمل منسوخ کر دیے گئے ہوں

☆ گناہوں یا خطاؤں کو غیر مشروط مہربانی عطا کرنے سے برخاست یا چھٹکارا دینا

خدا معاف کرتا اور بھول جاتا ہے! اُسکی معافی کی بُنیا دیسوع کے چھٹکارے کے کام پر ہے جس نے نہ صرف ہمارے گناہوں کی قیمت ادا کی لیکن ہمارے گناہوں کو زمین کی گہرائیوں میں لے گیا تاکہ وہ نہ یاد رکھے جائیں اور نہ ہمارے خلاف استعمال کئے جائیں۔

عبرانیوں 12:8 ”اس لئے کہ میں اُن کی ناراستیوں پر رحم کروں گا اور اُن کے گناہوں کو پھر کبھی یاد نہ کروں گا۔“

ہمیں معاف کرنا ہے

خدا کی الہی فطرت کے شریک اور نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم دوسروں کی طرف خدا کے رحم اور فضل میں چلیں گے۔ ہم خدا کی مانند معاف کریں گے۔

افسیوں 32:4 ”اور ایک دوسرے پر مہربان اور نرم دل ہو اور جس طرح خدا نے مسیح میں تمہارے قصور معاف کئے ہیں تم بھی

ایک دوسرے کے قصور معاف کرو۔“

☆ معافی کا انتخاب کریں

معافی ایک انتخاب ہے۔ یہ خُدا کی تابعداری کا ایک عمل ہے۔ ہمیں تب تک معاف کرنے کا انتظار نہیں کرنا جب تک ہمیں اس کا احساس نہ ہو۔ ضروری ہے کہ ہم خُدا کی تابعداری کریں اور معاف کرنے کا فیصلہ کریں کیونکہ خُدا نے اپنے رحم اور فضل میں ہمیں معاف کیا ہے۔

یسوع اپنے دشمنوں کی موجودگی میں صلیب پہ لٹکا رہا۔ انہوں نے اُسے مارا تھا، اُس پہ تھوکا تھا، اُس کا مذاق اُڑایا تھا، اُسکے بارے جھوٹ بولا تھا، اُسکے سر پہ کانٹوں کا تاج رکھا تھا اور حتیٰ کے اُسے مصلوب کر دیا تھا۔ اور پھر بھی صلیب پہ لٹکے ہوئے اُس نے انہیں معاف کر دیا۔

لوقا 23:34 ”یسوع نے کہا اے باپ! ان کو معاف کر کیونکہ یہ جانتے نہیں کہ کیا کرتے ہیں۔“

یسوع ہماری مثال ہے۔ کیونکہ وہ معاف کرتا اور وہ ہمارے اندر ہے، ہم بھی معاف کر سکتے ہیں۔

معاف کریں تاکہ معاف کئے جائیں

اُسی یسوع نے کہا،

مرقس 25:11 ”اور جب کبھی تم کھڑے ہوئے دُعا کرتے ہو اگر تمہیں کسی سے شکایت ہو تو اُسے معاف کرو تاکہ تمہارا باپ

بھی جو آسمان پر ہے تمہارے گناہ معاف کرے۔“

مسیح یسوع میں نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم خُدا کی الہی محبت، رحم، اور فضل کی فطرت کو رکھتے ہیں اور ہم بھی اُن تمام لوگوں کو معاف کرنے کے قابل ہیں جنہوں نے ہمارے یا ہمارے پیاروں کے خلاف گناہ کیا ہے۔ ہمیں حکم ملا ہے کہ ہم معاف کریں تاکہ ہم بھی معاف کئے جائیں۔

نتیجہ

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہماری روحوں کے اندر خُدا کی زندگی اور فطرت ہے۔ جب ہم یسوع کی شبیہ کے ہم شکل بنتے ہیں تو ہماری

جانیں اور بدن خدا کی الہی فطرت کی شریک بن جاتی ہیں۔

ہمارا کام اپنے بدنوں کو خُدا کے لئے زندہ قُربانی کے طور پر پیش کرنا، خُدا کو کلام میں وقت گزارنا اور اُس کی تعلیمات کو سُننا ہے تاکہ ہماری جانیں اُسکے کلام کے بھید کے وسیلہ تبدیل ہو جائیں۔

ہمیں خُدا کی راستبازی، پاکیزگی، محبت اور بھلائی کے شریک بننا ہے۔ ہمیں اُسکے رحم اور فضل کے شریک بننا ہے جب تک کہ ہم اُسکی مانند

ہو کر معاف کرنے والے نہ بن جائیں۔

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہماری روحوں نے خُدا کی الہی فطرت منتقلی حاصل کی ہے۔ ہماری زندگیوں ہماری جانیں اور بدن اُسکے کلام کی قدرت سے اُسکی الہی فطرت کے شریک بن رہی ہیں۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- وہ عمل بیان کریں جہاں سے ہم خُدا کی الہی فطرت کے شریک بن سکتے ہیں۔

2- جب آپ خُدا کی الہی فطرت کے شریک بن جاتے ہیں تو آپ دوسروں کے ساتھ اپنے رویے، تعلقات اور اعمال میں کون سی تبدیلیوں کی توقع کر سکتے ہیں؟

3- یہ کیوں اہم ہے کہ ہم اُن سب کو معاف کریں جنہوں نے ہمارے خلاف گناہ کیا ہے؟

خُدا کا کلام اور نیا مخلوق

خُدا کا کلام

تعرّف

نئے مخلوق کا بھید خُدا کے کلام میں ملتا ہے۔ اُس کا کلام یسوع اور اس میں ہمارے مقام کو ظاہر کرتا ہے۔ ہماری جانوں اور بدنوں کی تبدیلی صرف خُدا کے کلام کی قدرت سے ذہنوں کو نیا کرنے سے ہی آسکتی ہے۔ اس تبدیلی کا عمل خُدا کے کلام پہ سوچ بچار کرنے اور خود کو ویسا دیکھنے سے آتا ہے جیسے خُدا ہمیں دیکھتا ہے۔ جب ہم خُدا کے کلام کا اقرار بار بار اپنے بارے میں کرنا شروع کریں گے تو ہمارے تصورات خُدا جیسے خیالات میں آنا شروع ہو جائیں گے۔ ہمارا ایمان جاری ہوگا اور ہم خود کو ویسا کرتے اور وہ تمام حاصل کرتا دیکھیں جو خُدا کا کلام مسیح میں نئے مخلوق کے بارے میں بیان کرتا ہے۔

یسوع، زندہ کلام

یسوع اور کلام ایک ہیں۔ اُسکے کلام کو جاننا اُسے جاننا ہے۔ یوحنا 1:14، ”ابتدا میں کلام تھا اور کلام خُدا کے ساتھ تھا اور کلام خُدا تھا۔ 14 اور کلام جُسم ہو اور فضل اور سچائی سے معمور ہو کر ہمارے درمیان رہا اور ہم نے اُس کا ایسا جلال دیکھا جیسا باپ کے اکلوتے کا جلال۔“ یسوع خُدا کا کلام ہے اور کلام یسوع کا بھید ہے۔ یسوع پوری بائبل میں ظاہر ہوا ہے۔ کلام پہ سوچ بچار کرنا یسوع کے ساتھ ملاقات کرنے جیسا ہے۔

جب ہم پہ یسوع ظاہر ہوگا تو ہم اُسکی مانند بن جائیں گے۔

1 یوحنا 2:3 ”عزیزو! ہم اس وقت خُدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہوں گے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے کیونکہ اُس کو ویسا ہی دیکھیں گے جیسا وہ ہے۔“ خُدا کے کلام کی سمجھ سے ہم نئے مخلوق کے زندگی کو تبدیل کر دینے والے بھید کو دریافت کرتے ہیں۔

الہام سے دیا گیا

بائبل کا مُصنّف خُدا ہے۔ یہ محض کتابوں کا مجموعہ نہیں ہے جو مختلف ادوار میں مختلف اشخاص سے لکھی گئی، یہ خُدا

کاسانس اور خُدا کا الہام ہے۔

2 تمثیسیس 3:16,17 ”ہر ایک صحیفہ جو خُدا کے الہام سے ہے تعلیم اور الزام اور اصلاح اور راست بازی میں تربیت کرنے میں فائدہ مند بھی ہے۔ تاکہ مرد خُدا کا مل بنے اور ہر ایک نیک کام کے لئے بالکل تیار ہو جائے۔“
”خُدا کے الہام“ کے لئے اصلی لفظ کا ترجمے کا مطلب ”خُدا کا سانس“ ہے۔

جب خُدا نے اپنا سانس آدم کے اندر پھونکا تو وہ جیتی جان ہوا۔ آدم کے اندر عین خُدا کی زندگی تھی۔

اسی طرح خُدا نے اپنی زندگی کاسانس کلام میں پھونکا ہے۔ خُدا کا کلام لاخطا اور کامل ہے کیونکہ یہ پاک روح کے الہام سے ہے۔

2 پطرس 1:20,21 ”اور پہلے یہ جان لو کہ کتاب مقدس کی کسی نبوت کی بات کی تاویل کسی کے ذاتی اختیار پر موقوف نہیں۔ کیونکہ نبوت کی کوئی بات آدمی کی خواہش سے کبھی نہیں ہوئی بلکہ آدمی روح القدس کی تحریک کے سبب سے خُدا کی طرف سے بولتے تھے۔۔“

زندہ اور موثر

خُدا کا کلام خُدا کی زندگی سے زندہ ہے۔ خُدا کا کلام پاک روح کی قدرت سے ہماری زندگیوں کو تبدیل کرنے میں

قادر ہے۔

عبرانیوں 4:12 ”کیونکہ خُدا کا کلام زندہ اور موثر اور ہر ایک دودھاری تلوار سے زیادہ تیز ہے اور جان اور روح اور بند بند اور گودے کو جُدا کر کے گُذر جاتا ہے اور دل کے خیالوں اور ارادوں کو جانچتا ہے۔“

خُدا کی زندگی رکھتا ہے

خُدا کی زندگی جو خُدا کے کلام میں پھونکی گئی تھی وہ اب بھی خُدا کی حضوری اور قدرت میں اُتتی ہی زندہ ہے جتنی

اس کے لکھے جانے کے دن تھی۔ خُدا کی زندگی جو اُس کے کلام میں ہے آج بھی اُنکی زندگیوں میں بہہ رہی ہے جو اس میں وقت گزارتے ہیں۔

امثال 4:20-22 ”اے میرے بیٹے! میری باتوں پر توجہ کر۔ میرے کلام پر کان لگا۔ اُس کو اپنی آنکھ سے اوجھل نہ ہونے

دے۔ اُس کو اپنے دل میں رکھ۔ کیونکہ جو اس کو پالیتے ہیں یہ اُن کی حیات اور اُن کے سارے جسم کی صحت ہے۔“

کلام سے زندہ رہنا

نئے مخلوق خُدا کے کلام سے زندہ ہتے ہیں۔

متی 4:4 ”اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خُدا کے مُنہ سے نکلتی

ہے۔“

نئے مخلوق کو کلام میں رہنا ہے اور دن رات اسکی پابندی کرنی ہے۔

یشوع 8:1 ”شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اسی کا دھیان ہوتا کہ جو کچھ اس میں لکھا ہے اُس سب پر تُو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اور تُو خوب کامیاب ہوگا۔“

پھیلنے والا کلام

جب ہم خُدا کے زندہ کلام پہ سوچ بچار، یقین، اقرار اور عمل کریں گے تو یہ افسیوں کے شہر کی طرح پھیلتا جائے گا۔

پولس نے تڑتس کے مدرسہ میں ہر روز خُدا کا کلام سکھایا۔

اعمال 12-9:19 ”لیکن جب بعض سخت دل اور نافرمان ہو گئے بلکہ لوگوں کے سامنے اس طریق کو بُرا کہنے لگے تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اور ہر روز تڑتس کے مدرسہ میں بحث کیا کرتا تھا۔ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ یہاں تک کہ اسیہ کے رہنے والوں کیا یہودی کیا یونانی سب نے خُداوند کا کلام سُننا اور خُدا پولس کے ہاتھوں سے خاص خاص معجزے دکھاتا تھا۔ یہاں تک کہ رومال اور پٹکے اُس کے بدن سے چھٹو کر بیماریوں پر ڈالتے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بُری روحمیں اُن میں سے نکل جاتی تھیں۔“

جب پولس افسیوں میں خُدا کا کلام سکھاتا اور مُنادی کرتا رہا تو قدرت والے کام رونما ہوتے رہے۔

اعمال 20-17:19 ”اور یہ بات افسس کے سب رہنے والے یہودیوں اور یونانیوں کو معلوم ہو گئی۔ پس سب پر خوف چھا گیا اور خُداوند یسوع کے نام کی بزرگی ہوئی۔ اور جو ایمان لائے تھے اُن میں سے بہتروں نے آکر اپنے اپنے کاموں کا اقرار اور اظہار کیا۔ اور بہت سے جادوگروں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلادیں اور جب اُن کی قیمت کا حساب ہوا تو پچاس ہزار روپے نکلیں۔ اسی طرح خُداوند کا کلام زور پکڑ کر پھیلتا اور غالب ہوتا گیا۔“

اگر ہم دن اور رات خُدا کے کلام کی پابندی، سوچ بچار، پڑھتے، یقین، بولتے اور دلیری سے اس پہ عمل کرتے رہیں گے تو خُدا کے کلام کا بھید قدرت سے بڑھے گا اور ہماری زندگیوں اور شہروں میں افسیوں اور ایشیائے کوچک کی طرح پھیلتا جائے گا۔

ہماری زندگیوں میں خُدا کے کلام کی اہمیت

ہماری روح کی خوراک

خُدا کا کلام ہماری روحوں میں ایمان منتقل کرتا ہے اور یہ خُدا اور دوسروں کے لئے محبت کو تعمیر کرتا

ہے۔ نئے مخلوق کو خدا کے کلام کی خوراک دینا فطرتی بدن کو خوراک دینے سے زیادہ اہم ہے۔

ایوب 12:23 ”میں اُس کے لبوں کے حکم سے ہٹا نہیں۔ میں نے اُس کے منہ کی باتوں کو اپنی ضروری خوراک سے بھی زیادہ ذخیرہ کیا۔“

یرمیاہ 16:15 ”تیرا کلام ملا اور میں نے اُسے نوش کیا۔۔۔۔۔“

متی 4:4 ”اُس نے جواب میں کہا لکھا ہے کہ آدمی صرف روٹی ہی سے جیتا نہ رہے گا بلکہ ہر بات سے جو خدا کے منہ سے نکلتی ہے۔“

مقبولیت لاتا ہے

خدا توقع کرتا ہے کہ ہم اُسکے کلام کو جانیں اور مطالعہ کریں بلکل جیسے پولس نے تم تھیس کو کرنے کی ہدایت دی ہے۔
2 تم تھیس 15:2 ”اپنے آپ کو خدا کے سامنے مقبول اور ایسے کام کرنے والے کی طرح پیش کرنے کو کوشش کر جس کو شرمندہ ہونا نہ پڑے اور حق کے کلام کو درستی سے کام میں لاتا ہوں۔“

ہمارے ایمان کو تعمیر کرتا ہے

ایمان خدا کے کلام کو پڑھنے اور سننے سے آتا ہے۔

رومیوں 17:10 ”پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے لام سے۔“

جب کلام سننے سے ایمان آتا ہے تو یہ ایمان، بولتا، اقرار اور خدا کے کلام کے سچا ہونے کا اعلان کرتا ہے۔

خدا کے کلام پہ غور کرنا

یہ اہم ہے کہ ہم خدا کے کلام پہ غور کریں نہ کہ اپنے پس منظر، کمزوریوں، خصوصیات کی کمی یا مشکلات پر۔ اگر ہم مسلسل اپنی سوچیں ان منفی چیزوں پہ رکھیں گے تو ہمارے ذہن کبھی نئے نہیں بن سکتے۔

فلپیوں 9-8:4 ”غرض اے بھائیو! جتنی باتیں سچ ہیں اور جتنی باتیں شرافت کی ہیں اور جتنی باتیں واجب ہیں اور جتنی باتیں

پاک ہیں اور جتنی باتیں پسندیدہ ہیں اور جتنی باتیں دلکش ہیں غرض جو نیکی اور تعریف کی باتیں ہیں اُن پر غور کیا کرو۔ جو باتیں تم نے مجھ

سے سیکھیں اُن پر عمل کیا کرو تو خدا جو اطمینان کا چشمہ ہے تمہارے ساتھ رہے گا۔“

ذہن کے نئے ہو جانے سے تبدیل ہونے کی کئی خدایا کے کلام پر غور کرنا ہے۔

زبور 3-1:1 ”مبارک ہے وہ آدمی جو شریروں کی صلاح پر نہیں چلتا اور خطا کاروں کی راہ میں کھڑا نہیں ہوتا اور ٹھٹھا بازوں کی مجلس

میں نہیں بیٹھتا۔ بلکہ خُداوند کی شریعت میں اُس کی خوشنودی ہے اور اُسی کی شریعت پر دن رات اُس کا دھیان رہتا ہے۔ وہ اُس درخت کی مانند ہوگا جو پانی کی ندیوں کے پاس لگایا گیا ہے۔ جو اپنے وقت پر پھلتا ہے اور جس کا پتہ بھی نہیں مڑ جھاتا سو جو کچھ وہ کرے بارور ہوگا۔“

جب نئے مخلوق کی شخصیت دن رات خُدا کے کلام پہ غور کرتی ہے تو اُسکی زندگی میں تبدیلی رونما واقع ہوتی ہے۔ تیسری آیت خُدا کے کلام پہ غور کرنے والے شخص کی زندگی میں چار نتائج بیان کرتی ہے۔

☆ اتحکام۔۔۔ اُنکی جڑوں میں زندہ پانی کی ترسیل مسلسل ہوتی رہے گی۔

☆ پھلدار۔۔۔ وہ مقررہ وقت پہ پھل دیں گے۔

☆ قابل اعتماد۔۔۔ اُنکے پتے نہ مڑ جھائیں گے۔

☆ خوشحالی۔۔۔ وہ جو کچھ کریں گے کامیاب ہوں گے۔

اپنے ذہن نئے کرنے کے لئے

جب ہم خُدا کے کلام پہ غور کرتے ہیں تو ہم ”اپنے ذہن کے نئے ہونے سے تبدیل“ ہو

جاتے ہیں۔

رومیوں 2:12 ”اور اس جہان کے ہم شکل نہ بنو بلکہ عقل نئی ہو جانے سے اپنی صورت بدلتے جاؤ۔۔۔“

خُدا کے کلام پہ غور کرنے سے تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ ہماری جانیں (ذہن، جذبات اور مرضی) اُس کی مانند تبدیل ہو جاتی ہیں جیسے نجات کے وقت ہماری روہیں تبدیل ہوئی تھیں۔

سلیمان بادشاہ نے لکھا،

امثال 7:23 ”کیونکہ جیسے اُس کے دل کے اندیشے ہیں وہ ویسا ہی ہے۔۔۔“

جب ہم خُدا کے کلام پہ غور کرتے ہیں تو ہماری شکل و صورت میں تبدیلی واقع ہوتی ہے۔ ہماری روح کی فطرت کا پُرانا لاروا خوبصورت تتلی میں تبدیل ہو کر مسیح کی شبیہ کا ہم شکل بن گیا ہے۔

غور کرنے کا مطلب

☆ توجہ کرنا

جب ہم خُدا کے کلام پہ غور کرتے ہیں تو ہم خُدا کے بولے گئے الفاظ پہ پوری توجہ کرتے ہیں۔ ہم اپنے آپ میں اُسے بار

باردُہراتے ہیں۔

”ان باتوں کی فکر رکھ۔ ان ہی میں مشغول رہ تا کہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو۔“

1 تیمتھیس 15:4

☆ تصور کرنا

جب ہم خُدا کے کلام پہ مسلسل غور کرتے ہیں تو ہم نئے مخلوق کو دیکھنا شروع کر دیتے ہیں جیسے ہمیں خُدا دیکھتا ہے،

☆ جو وہ کہتا ہے ویسا بننا

☆ ہو وہ کرنے کو کہتا ہے ہم کر سکتے ہیں

☆ وہ سب حاصل کریں جو وہ ہمیں حاصل کرنے کو کہتا ہے

پولس رسول تیمتھیس کو لکھتا ہے کہ جب وہ کلام پہ غور کرتا ہے تو اُسکی ترقی سب پہ ظاہر ہو جائے گی۔

1 تیمتھیس 15:4 ”ان باتوں کی فکر رکھ۔ ان ہی میں مشغول رہ تا کہ تیری ترقی سب پر ظاہر ہو۔“

یشوع بتاتا ہے کہ کیسے ہمیں پہلے دن رات خُدا کے کلام پہ غور کرنا ہے اور پھر ہمیں وہ کرنا ہے جو وہ کہتا ہے اور آخر کار ہماری راہیں اقبال مند ہوں گی اور ہمیں خوب کامیابی ملے گی۔

یشوع 8:1 ”شریعت کی یہ کتاب تیرے مُنہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن اور رات اسی کا دھیان ہوتا کہ جو کچھ اِس میں لکھا ہے اُس سب پر تُو احتیاط کر کے عمل کر سکے کیونکہ تب ہی تجھے اقبال مندی کی راہ نصیب ہوگی اور تُو خوب کامیاب ہوگا۔“

جب ہم یسوع کو ویسا دیکھنا شروع کر دیں گے جیسا وہ ہے اور یہ سمجھ جائیں گے کہ ہم اُس میں نئے مخلوق ہیں تو ہم خود کو اُس کی مانند دیکھنا شروع کر دیں گے۔ یوحنا نے لکھا کہ ہم اُس کی مانند ہوں گے۔ یہ کتنا زبردست وعدہ ہے!

1 یوحنا 2:3 ”عزیزو! ہم اِس وقت خُدا کے فرزند ہیں اور ابھی تک یہ ظاہر نہیں ہوا کہ ہم کیا کچھ ہوں گے۔ اتنا جانتے ہیں کہ جب وہ ظاہر ہوگا تو ہم بھی اُس کی مانند ہوں گے جیسا وہ ہے۔“

جب ہم غور کریں گے تو ہمارے متعلق جو خُدا کا کلام کہتا ہے ہم اُسے بار بار بولنا شروع کریں گے جب تک کہ وہ ہماری زندگیوں میں حقیقت نہ بن جائے۔

☆ مُنہ میں دوہرانا

غور کرنے کے لئے عبرانی لفظ کا مطلب ”منہ میں دوہرانا“ ہے۔ جب ہم کلام بار بار دوہراتے اور اپنے اوپر

اس کا اقرار کرتے ہیں تو یہ ہماری زندگیوں میں خُدا کے کلام کی عملی قدرت کو جاری کرتا ہے۔
 یسعیاہ 21:59 ”کیونکہ اُن کے ساتھ میرا عہد یہ ہے۔ خُداوند فرماتا ہے کہ میری روح جو تُو تجھ پر ہے اور میری باتیں جو میں نے تیرے
 مُنہ میں ڈالی ہیں تیرے مُنہ سے اور تیری نسل کے مُنہ سے اور تیری نسل کی نسل کے مُنہ سے اب سے لے کر ابد تک جاتی نہ رہیں گی۔ خُداوند
 کا یہی ارشاد ہے۔“

جب ہم کلام کو دوہراتے اور خود پہ اس کا اقرار کرتے ہیں تو ہم دریافت کریں گے کہ یہ ہمارے ذہنوں میں ان منٹ طور پر حفظ ہو جائے گا۔

☆ تصور

جب ہم خُدا کے کلام کی نئے مخلوق کی سچائیوں پہ غور کرتے جائیں گے تو یہ ہمارے تصورات کو خُدا جیسے تصورات میں
 داخل کر دے گا۔ ہم خُدا جیسی سوچیں سوچنا شروع کر دیں گے اور خود کو خُدا کی نظروں سے نئے مخلوق کے طور پر دیکھنا شروع کر دیں گے۔
 یسعیاہ 9-8:55 ”خُداوند فرماتا ہے کہ میرے خیال تمہارے خیال نہیں اور نہ تمہاری راہیں میری راہیں ہیں۔ کیونکہ جس
 قدر آسمان زمین سے بلند ہے اُسی قدر میری راہیں تمہاری راہوں سے اور میرے خیال تمہارے خیالوں سے بلند ہیں۔“

☆ ادراک

ہم خُدا کی حکمت اور بھید کا ادراک کرنا یا سمجھنا شروع کر دیں گے۔

خُدا کا کلام

یونانی کے نئے عہد نامہ میں خُدا کے کلام کے لئے دو اہم الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔
 پہلا لفظ ”لوگاس-Logos“ ہے جس کے خُدا کا لکھا کلام ہے۔ دوسرا لفظ ”رھیما-Rhema“ ہے جو کہ خُدا کا بولا گیا کلام ہے۔

☆ لوگاس

لوگاس کی اصطلاح پوری بائبل کے لئے استعمال ہوتی ہے۔ یہ خُدا کا عام کلام ہے جو سب لوگوں کے لئے دیا گیا ہے۔

☆ رھیما

رھیما خُدا کا کلام جو شخصی طور پر بولا جاتا ہے۔

رہیما فوق الفطرت آگا ہی ہے جو لوگ اس پہ غور کرنے سے روح القدس کے بھید کے وسیلہ ہمیں شخصی طور پہ ملتی ہے۔ جب رہیما آتا ہے تو ایسا لگتا ہے جیسے ہماری روح میں روشنی اتر گئی ہو۔ ہم جانتے ہیں کہ خدا ہم سے شخصی طور پہ بولا ہے۔ یہ رہیما کلام ہے جسے لوگ اس کلام نے روح القدس کے وسیلہ ہمارے لئے روشن کیا ہے جس نے ہمارے ایمان کو جاری کیا ہے۔

خدا کے کلام کے اقرار کرنے کی قدرت

پولس رسول نے لکھا کہ ایمان سننے سے آتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔ ہم اسے اپنے لئے پڑھنے، دوہرانے اور اچھی تعلیم کے وسیلہ اسے سنتے ہیں۔ اگر ہماری زندگیوں میں کوئی خاص ضرورت ہے تو ہمیں خدا کے کلام میں سے ایسی آیت ڈھونڈنی ہے جو ہماری ضرورت کا جواب دیتی ہے اور ہمیں اسے بار بار پڑھنا ہے۔ ایمان خدا کا رہیما کلام بار بار سننے سے آتا ہے۔ جب ہم اس آیت کو بار بار پڑھتے اور اس کا حوالہ دیتے ہیں تو وہ ایک دم ہماری صورتحال سے زیادہ حقیقی بن جاتی ہیں۔ ایمان آجاتا ہے۔

لوگ اس کلام خدا کا شخصی رہیما کلام بن جاتا ہے جب پاک روح کے وسیلہ اسے ظاہر اور بولا جاتا ہے۔ جس لمحہ ہم اس کا بھید حاصل کرتے ہیں ایمان ہماری روحوں میں گود پڑتا ہے۔

رومیوں 17:10 ”پس ایمان سننے سے پیدا ہوتا ہے اور سننا مسیح کے کلام سے۔“

جب خدا کے رہیما کلام سے ہماری سمجھ روشن کی جاتی ہے تو ہمیں اس بات کا علم کا ہو جائے گا کہ ہم مسیح میں کون ہیں۔ ہم نئے مخلوق کی شخصیت میں تبدیل ہو جائیں گے۔

خدا کے کلام کا اقرار کرنا

خدا کے رہیما کے اقرار کرنے کا مطلب خدا کے کلام کا اعتراف کرنا بھی ہے۔ یونانی میں لفظ

اعتراف کا ترجمہ

ہومولوجیو Homologeio سے کیا گیا ہے۔ خدا کے کلام کے اعتراف کرنے کا مطلب:

☆ وہی چیز بولنا

☆ متفق ہو جانا

☆ ایک سوچ میں آ جانا

ہم سب کے ساتھ بھی یہی ہوا ہے جب ہم نے انجیل کا رہیما بھید حاصل کیا تھا۔ ہم نے یقین اور اقرار کیا کہ یسوع خدا کا بیٹا ہے، وہ ہماری جگہ مٹا اور مردوں میں سے جی اٹھا۔

رومیوں 10:9-10 ”کہ تو اپنی زبان سے یسوع کے خُداوند ہونے کا اقرار کرے اور اپنے دل سے ایمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے جلا یا تو نجات پائے گا۔ کیونکہ راست بازی کے لئے ایمان لانا دل سے ہوتا ہے اور نجات کے لئے اقرار مُنہ سے کیا جاتا ہے۔“

☆ میں یقین کرتا۔۔ میں بولتا ہوں

جس لمحہ ہم یقین کرتے ہیں، ہمیں اُس بارے بولنا اور اقرار کرنا ہے جو ہم پہ ظاہر کیا گیا

ہے۔ ایمان کی روح یہ کہتی ہے، میں ایمان لایا، اسی لئے بولا۔

2 کرنتھیوں 13:4 ”چونکہ ہم میں بھی وہی ایمان کی روح ہے جس کی بابت لکھا ہے کہ میں ایمان لایا اور اسی لئے بولا۔ پس ہم

بھی ایمان لائے اور اسی لئے بولتے ہیں۔“

☆ اقرار کو غلط سمجھا گیا

بہتوں نے اس سچائی کو غلط سمجھا ہے اور اپنی کسی خواہش کے مطابق بار بار اقرار کرنے کی کوشش کی ہے۔ انہوں

نے ایسی آیت کو تلاش کیا ہے جو انکی خواہش کو پورا کرتی ہے اور اسکا اقرار کر کے خُدا کو مجبور کرتے ہیں کہ وہ اُن کو خواہش کو پورا کرے۔ یہ

رہیما ہے جو خُدا شخص طور پہ ہم سے بولتا اور ظاہر کرتا ہے اور یہ ہمارے ایمان کو جاری کرتا ہے جس سے ہم دلیری سے اُسکا اقرار اور مطالبہ

کرتے ہیں جو جائز طور پہ ہمارا ہے۔ یہ رہیما ہے جس کا نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہمیں دلیری سے اقرار کرنا ہے، جب خُدا کے دیئے ہوئے

اس کلام کو بولیں گے تو قدرت والے کام ہونا شروع ہوں گے۔

خُدا نے بولنے کے وسیلہ تخلیق کیا

ہم خُدا کی شبیہ پہ پیدا کئے گئے تھے۔ خُدا تخلیق کرنے والا ہے اور اُس نے بولنے کے وسیلہ

تخلیق کیا۔

عبرانیوں 3:11 ”ایمان ہی سے ہم معلوم کرتے ہیں کہ عالم خُدا کے کہنے سے بنے ہیں۔ یہ نہیں کہ جو کچھ نظر آتا ہے ظاہری

چیزوں سے بنا ہو۔“

ہم پیدائش کے پہلے باب میں خُدا کی تخلیقی قدرت کو اس جملے میں کام کرتے دیکھتے ہیں جب ”اور خُدا نے کہا“ بار بار استعمال کیا گیا۔

ہم بولنے کے وسیلہ تخلیق کرتے ہیں

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم بھی الفاظ بولنے کے وسیلہ تخلیق کرتے ہیں۔

امثال 20:18 ”آدمی کا پیٹ اُس کے منہ کے پھل سے بھرتا ہے اور وہ اپنے لبوں کی پیداوار سے سیر ہوتا ہے۔“

☆ زبان کی قدرت

ہمارے الفاظ وہ الفاظ ہو سکتے ہیں جو ہمارے اوپر لعنت کا سبب ہوں یا وہ زندگی کے الفاظ ہوں۔

امثال 21:18 ”موت اور زندگی زبان کے قابو میں ہیں اور جو اُسے دوست رکھتے ہیں اُس کا پھل کھاتے ہیں۔“

خدا کی شبیہ میں تخلیق اور نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم زبان کی قدرت اور لفظوں سے تخلیق کرتے ہیں، ہم یا تو زندگی کے الفاظ جاری کرتے ہیں یا موت کے الفاظ۔

نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہمیں اپنے منہ کی نگہبانی کرنی ہے اور بولنے میں محتاط رہنا ہے۔ شائد ہمیں اپنے بولنے کا انداز بدلنا ہے۔ اب ہمیں بدی اور موت کے منفی لفظوں کو اپنے منہ سے نہیں نکلنے دینا۔

کلام کا قرا کرنا

جب ہم خدا کو کلام پہ غور کرتے ہیں تو ایمان ہماری رحوں میں گود آئے گا اور خدا ہم پر اپنے کلام کو ظاہر کرے گا۔ پھر ہم

دلیری سے اُس کا اقرار کریں گے جو خدا نے اپنے کلام میں بولا ہے۔

1 پطرس 4:11 ”اگر کوئی کچھ کہے تو ایسا کہے کہ گویا خدا کا کلام ہے۔“

☆ پہاڑ سے کہیں

یسوع نے ایمان کی اہمیت کو ظاہر کیا ہے جو خدا کے کلام کے اقرار کو بولتا ہے۔

مقس 24-22:11 ”یسوع نے جواب میں اُن سے کہا خدا پر ایمان رکھو۔ میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی اس پہاڑ سے کہے تو

اُکھڑ جا اور سمندر میں جا پڑ اور اپنے دل میں شک نہ کرے بلکہ یقین کرے کہ جو کہتا ہے وہ ہو جائے گا تو اُس کے لئے وہی ہوگا۔ اس لئے میں تم سے کہتا ہوں کہ جو کچھ تم دعا میں مانگتے ہو یقین کرو کہ تم کو مل جائے گا۔“

☆ ہم یقین سے پاتے ہیں

جب ہم اپنی نئی مخلوق کی روحوں میں خُدا کا رھیمہ حاصل کرتے ہیں تو ہم یقین کرتے ہیں کہ جو کچھ خُدا نے بولا ہے ہم اُسے حاصل کرتے ہیں۔ تو ہم اپنی زندگیوں میں حالات کے پہاڑوں سے بولنا شروع کر دیتے ہیں۔ نیا مخلوق وہ سب حاصل کرے گا جو وہ کہتا ہے۔

نئے مخلوق کے اقرار

وہ جنہوں نے نئے مخلوق کے بھید کو حاصل کیا ہے اپنے نئے مخلوق کے حقوق اور استحقاق کا اقرار کرنا شروع کر دیں گے۔

دلیری سے اقرار کریں

میں جانتا ہوں کہ میں یسوع مسیح میں ہوں!

میں نیا مخلوق ہوں!

پُرانی چیزیں جاتی رہیں!

تمام چیزیں نئی ہو گئیں!

میں یسوع میں خُدا کی راستبازی ہوں!

پُتنا نچہ اب کوئی سزا نہیں

کیونکہ میں یسوع مسیح میں ہوں!

میں ابرہام کی ایمان کی نسل ہوں۔

ابرہام کے تمام وعدے اور برکات میری ہیں۔

مسیح جو مجھے طاقت بخشا ہے اُس میں سب کچھ کر سکتا ہوں!

جو کام یسوع نے کیے،

میں بھی کر سکتا ہوں!

خُداوند کی خوشی میری قوت ہے!

کلام کہتا ہے کہ ”کمزور کہے کہ میں طاقتور ہوں۔“

چنانچہ میں طاقتور ہوں!
یقیناً یسوع نے میری کمزوری، بیماری اور درد کو برداشت کیا،
اب مجھے انہیں برداشت کرنے کی ضرورت نہیں!
یسوع کے مارکھانے سے میں نے شفا پائی ہے!
ان میں سے کوئی بیماری میرے قریب نہ آئے گی!
تمام چیزوں سے بڑھ کر یہ خُدا کا منصوبہ ہے
کہ میں خوشحال ہوں گا اور صحت میں رہوں گا!

میرا خُدا اپنے جلال کی دولت کے موافق
میرے تمام ضروریات کو پورا کرے گا!
یہ خُدا ہے جس نے مجھے دولت حاصل کرنے
کی قوت دی ہے!
میں نے خُدا کو دیا ہے،
اور وہ اپنی مالی خوشحالی میں مجھے پورا اور لبریز
اور کثرت سے واپس لوٹائے گا۔! جو کچھ
میں نے بویا ہے وہ میں کاٹوں گا!

جب میں اندراؤں کا تو مبارک ہوں گا
اور باہر جاتے بھی مبارک ہوں گا!
میں جس کام میں میں ہاتھ لگاؤں گا
خُدا اُسے برکت دے گا!
میں شکست نہ کھاؤں گا!
مسیح میں میں نیا مخلوق ہوں!

جب ہم خُدا کے کام کو سنتے، غور کرتے، مطالعہ کرتے ہیں تو ہمارے دلوں میں ایمان پیدا ہوتا ہے۔ نئے مخلوق ہوتے ہوئے ہم خُدا کے کلام کی تخلیقی قدرت کو جاری کرتے ہیں۔ ایمان سے ہم خُدا کا کلام بولنے سے اقرار کرتے ہیں۔

خُدا کا کلام زندہ اور قدرت والا ہے۔ یہ خُدا کی زندگی رکھتا ہے۔ جب ہم نئے مخلوق کے بھید کا اقرار کرتے ہیں تو ہم خُدا کی فطرت کے شریک بن جاتے ہیں۔

جب ہم خُدا کے کلام کے بھید کا اقرار کرتے جاتے ہیں تو ہم خود کو نئے مخلوق کے طور پہ پاتے ہیں۔

جو خُدا کہتا ہے ہم وہ ہیں،

جو خُدا کرنے کو کہتا ہے ہم کر سکتے ہیں،

جو خُدا ہمیں رکھنے کو کہتا ہے ہم رکھ سکتے ہیں۔

نئے مخلوق کا بھید ہماری زندگیوں میں حقیقت بن جاتی ہے۔

سوالات برائے نظر ثانی

1- بیان کریں کہ ہمیں کیسے خُدا کے کلام پہ غور کرنا ہے۔

2- لوگ اس اور رھیمہ کے درمیان فرق بیان کریں۔

3- خُدا کے کلام کا اقرار، بولنا اور اپنے منہ سے اعتراف کرنا کیوں اہم ہے؟

بائبل تربیتی مراکز، بائبل سکولوں، سنڈے سکولوں،
مطالعاتی گروہوں، اور شخصی مطالعہ کے لئے بہترین

ہوسیع میں ہم پڑھتے ہیں کہ میرے لوگ عدم معرفت سے ہلاک ہوتے ہیں (6:4)۔ ہم کافی کچھ کھو چکے ہیں کیونکہ ہم ناواقف ہیں کہ خُدا نے ہمارے لئے کیا مہیا کر رکھا ہے۔ جن چیزوں سے ہم ناواقف ہیں اُن پر ہم یقین نہیں کر سکتے! یہ تربیتی سلسلہ اسی لئے تشکیل دیا گیا ہے تاکہ ہم خُدا کی بادشاہت میں صحت اور قوت میں رہ سکیں!

ہمیں مضبوط اور معجزات کرنے والے ایماندار ہونا چاہیے۔ یہ طاقتور، بُیادی، عملی زندگی کو تبدیل کرنے کا سلسلہ اس مقصد کے لئے ہے۔۔۔۔ ایمانداروں کو خدمت کے کام کے لئے لیس کرنا، مسیح کے بدن کی رُوحانی ترقی، جب تک ہم سب خُدا کے بیٹے کے علم اور ایمان کے اتحاد میں ایک نہ ہو جائیں، کامل انسان ہونے تک، مسیح کے پورے قد کے اندازہ تک نہ پہنچ جائیں۔۔۔ (افسیوں 12:4-13) ہر ایمان دار کا یسوع کا کام کرنے تک۔

ہم تجویز کرتے ہیں کہ آپ ان مضامین کا مطالعہ ترتیب سے کریں۔

نئی مخلوق کی شبیہ۔۔۔۔ جاننا کہ ہم مسیح میں کون ہیں

دریافت کریں کہ ہمیں کس لئے تخلیق کیا گیا! ”نئے سرے پیدا“ ہونے کا کیا مطلب ہے۔ راستبازی کا یہ بھیدا ایمانداروں کو احساسِ جرم، مذمت، کم تری، کوتاہی جیسی سوچوں کو شکست دینے کے لئے آزاد کرتا ہے تاکہ وہ مسیح کی شبیہ کی مانند ہو جائیں۔

ایماندار کا اختیار۔۔۔۔ کیسے ہارنا چھوڑ کر جیتنا شروع کریں

جب خُدا نے یہ کہا کہ ”وہ اختیار رکھیں!“ تو خُدا نے بنی نوع انسان کے لئے اپنا ابدی منصوبہ ظاہر کیا۔ آپ ایک نئی دلیری میں چلیں گے۔ آپ شیطان اور اُس کی تاثیروں پر روزمرہ کی زندگی اور خدمت میں فتح میں رہیں گے۔

ما فوق الفطرت زندگی۔۔۔۔ پاک رُوح کی نعمتوں کے وسیلہ

پاک رُوح کے ساتھ نیا اور گہرا رشتہ تعمیر ہوتا ہے۔ یہ مدد کرتا ہے کہ آپ دریافت کر سکیں کہ کیسے رُوح القدس کی نو (9) نعمتیں آپ کے اندر کام کر سکتی ہیں۔ سرگرم خواہش پیدا ہوتی ہے کہ آپ ان نعمتوں کو حاصل کریں اور نئی ما فوق الفطرت زندگی میں داخل ہوتے ہوئے انہیں ہوا دیں تاکہ یہ شعلے بن جائیں۔

ایمان۔۔۔۔ مافوق الفطرت میں رہنا

سیکھیں کہ آپ کیسے ایمان کے عالم میں داخل ہو سکتے ہیں۔ کیسے آپ خُدا کے لئے عظیم دھماکے کر سکتے ہیں۔ یہ وقت ہے کہ ایماندار ایمان کو جاری کرے، مافوق الفطرت عالم میں قدم رکھیں، پوری دُنیا کو خُدا کی عظمت دکھائیں۔

شفا کے لئے خُدا کی فراہمی۔۔۔ خُدا کی شفا یا قدرت کو لینا اور خدمت میں لانا

کلام کی پختہ بنیاد جو شفا پانے اور شفا کی موثر خدمت کرنے کے لئے ایمان کو جاری کرتا ہے۔ یہ آج ہمارے لئے یسوع اور رسولوں کی خدمت کو نمونے کے طور پر پیش کرتا ہے۔

حمد و ستائش۔۔۔۔ خُدا کا پرستار بننا

یہ خُدا کے ابدی حمد و ستائش کے منصوبے کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ ایمانداروں کو پُر لطف بائبل اظہار میں ستائش کی بلندی پر لے جاتا ہے۔ یہ سکھاتا ہے کہ کیسے گہری ستائش میں ہم خُدا کی زبردست حُضوری میں داخل ہو سکتے ہیں۔

جلال۔۔۔۔ خُدا کی حُضوری

کیسا شاندار دن ہے جس میں ہم رہتے ہیں! ہم خُدا کے جلال کا تجربہ کر سکتے ہیں۔ وہ ہمارے آس پاس ظاہر ہوتا ہے۔ سیکھیں کہ یہ جلال کیا ہے اور کیسے اس کا تجربہ کیا جاسکتا ہے۔

معجزانہ بشارت۔۔۔۔ دُنیا تک جانے کا خُدا کا منصوبہ

ہم بھی اُن کی طرح جن کا ذکر اعمال کی کتاب میں ہے، نشانات، عجائبات اور شفا اور معجزات کا تجربہ اپنی زندگیوں میں کر سکتے ہیں۔ ہم اُس بڑی اخیر زمانہ کی فصل کا حصہ بن سکتے ہیں اگر ہم معجزانہ بشارت کو اپنے اندر سے بہنے دیں۔

دُعا۔۔۔۔ آسمان کو زمین پر لانا

دریافت کریں کہ آپ کیسے خُدا کی مرضی جو آسمان پر پوری ہوتی ہے زمین پر ظاہر کر سکتے ہیں۔ شفاعت، دُعا میں کلام، ایمان اور متفقہ دُعاؤں کے وسیلہ آپ اپنی زندگی جیسی کہ دُنیا بھی تبدیل کر سکتے ہیں۔

کلیسیا کی فتح

یسوع نے کہا ”میں اپنی کلیسیا بناؤں گا اور عالم ارواح کے دروازے اُس پر غالب نہ آئیں گے“۔ اس مطالعہ میں آپ دیکھیں گے کہ کیسے اعمال کی کتاب ابتدائی کلیسیا کے کاموں کی کہانی ہے لہذا یہ آج اُس کی کلیسیا کے لئے بحال کردہ نشانات اور عجائبات کا نمونہ ہے۔

خدمت کی نعمتیں۔۔۔ رسول، نبی، مبشر، خادم، استاد

یسوع نے انسانوں کو نعمتیں بخشیں۔ دریافت کریں

کہ یہ نعمتیں کیسے کلیسیا میں کام کرتی ہیں تاکہ خدا کے کام کے لئے لوگ تیار ہو سکیں۔ اپنی زندگی میں خدا کی بلاہٹ کا جائیں!
رہنے کے لئے نمونے۔۔۔ پرانے عہد نامہ سے

خدا کی عظیم بنیادی سچائیاں اس مطالعہ کے موضوع میں دوبارہ زندہ ہو جاتی ہیں۔ مسیحا کی آمد کی گواہیاں، عیدیں، قربانیاں اور
پرانے عہد نامہ کے معجزات، یہ تمام خدا کے ابدی منصوبہ کو ظاہر کرتی ہیں۔

اے۔ ایل اور جوئیس گل کی کتابیں:

حکومت کے لئے مقرر
نکلو! یسوع کے نام میں
دھوکے پر فح

مطالعاتی گائیڈز:

جلال کے لئے پیش رفت
بدکاری سے رہائی

تمام کتابچے، کتابیں اور مطالعاتی گائیڈز

www.gillministries.com پر مفت ڈاؤن لوڈ کی جاسکتی ہیں۔